

علم صرف طلباء کے لیے انتہائی مفید اور آسان کتاب

تعلیم الصرف

حافظ محمد عبدالستار سعیدی
ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور

ناشر

شعبہ نشر و اشاعت

تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان
جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری دروازہ لاہور

44
66

23

علم صرف کے طلباء کیلئے انتہائی مفید اور آسان کتاب

تعلیم الصرف

حافظ محمد عبدالستار سعیدی
ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ ضرویہ لاہور

شعبہ اَدَب

مرکزی دفتر نظم المدارس اہل سنت پاکستان
جامعہ نظامیہ ضرویہ، اندرون لوہاری گٹ لاہور

کتاب _____ تعلیم القرف
تصنیف _____ حافظ محمد عبدالستار سعیدی
تصحیح _____ مولانا فضل خان سعیدی و مولانا محمد ظہیر بیٹ
کتابت _____ محمد شریف گل، کڑیاں کلاں (گوجرانوالہ)
_____ یک ہزار _____ ۱۴۱۲ھ / ۱۹۹۲ء
_____ ایک ہزار _____ ۱۴۱۲ھ / ۱۹۹۲ء
_____ ایک ہزار _____ ۱۴۱۳ھ / ۱۹۹۲ء
صفحات _____ ۱۲۸
مطبع _____ اوریلیا پرنٹرز ریٹی گن روڈ لاہور
قیمت _____ روپے



_____ ملنے کا پتا _____

- (۱) مکتبہ قادریہ، جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور ۸
- (۲) مکتبہ شمس العلوم جامعہ رضویہ ایس ٹی ۴ - بلاک این نارنگ ناظم آباد کراچی
- (۳) مکتبہ غوثیہ ہدایت القدر آن ممتاز آباد ملتان
- (۴) مکتبہ ضیائیہ محلہ تلواراں، سبزی منڈی، راولپنڈی -

مصنف تعلیم الصرف

مولانا الحاج حافظ محمد عبدالستار سعیدی ناظم تعلیمات و شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور رشتہ خو پورہ
و خطیب جامع مسجد مسلم لاہور، ضلع راولپنڈی کے معروف گاؤں گنگانوالہ میں 11 اکتوبر 1949ء
کو چوہدری شیردل بن جعفر خان نمبردار کے گھر پیدا ہوئے۔ 1965ء میں حفظ قرآن، 1974ء میں
میٹرک اور 1976ء میں درس نظامی کی تکمیل کی۔

اسی سال جامعہ نظامیہ رضویہ سے تدریس کا آغاز کیا۔ آپ ہر و اعزیز مدرس ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے
فضل و انعام سے موصوف کو بڑی خوبیوں سے نوازا ہے۔ موصوف علم و بردباری، خلوص و للہیت اور ایمان
و ہمدردی کا پیکر، بہترین منتظم، انتہائی محنتی اور تجربہ کار استاذ ہیں۔ ان کی بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ طویل سے
طویل بحث کو چند جملوں میں سمیٹ کر طلباء کے ذہن میں ڈال دیتے ہیں یہی وجہ ہے کہ جامعہ نظامیہ رضویہ
کی تمام چھوٹی بڑی کلاسوں کی یہی خواہش ہوتی ہے کہ ہمارے اسباق حافظ صاحب کے پاس ہوں۔
آپ کو 1983ء اور 2006ء میں حج کی سعادت نصیب ہوئی اور حسن اتفاق کہ دونوں مرتبہ حج
محمد المبارک کو ہوا۔ علاوہ ازیں 1996ء، 2001ء، 2004ء، 2006ء اور 2008ء میں بصورت
عمرہ زیارت حرمین کی سعادت سے بہرہ ور ہوئے۔

آپ کی مطبوعہ تصانیف میں سے چند ایک کے نام یہ ہیں:
مرآۃ التصانیف، تعلیم الحکمۃ، تعلیم المنطق، مفتاح المراتب، تلخیص المنطق، تعلیم الصرف، ترجمہ سنن
نسائی، ہرذوہایت، امام احمد رضا جامع العلوم عبقری شخصیت، فوائد جلیلہ، مصنفین صحاح ستہ، فہارس فتلائی رضویہ
فوائد تفسیریہ اور علوم قرآنیہ فتلائی رضویہ کی روشنی میں اور ترجمہ فتلائی رضویہ جلد ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰۔

آپ کی علمی، تحقیقی اور تصنیفی خدمات خصوصاً فتاویٰ رضویہ جدید کی اشاعت میں آپ کے عظیم کردار
پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے مؤرخہ 20 اگست 2006ء کو برکاتی فاؤنڈیشن کراچی کی طرف سے آپ
کو چاندی میں تولا گیا۔ آپ نے وہ تمام چاندی (۸ کلو) رضا فاؤنڈیشن کو عطا فرمادی۔
اللہ تعالیٰ موصوف کو دین متین کی خدمت کی مزید توفیق عنایت فرمائے اور اسے ان کی آخرت
کا ذریعہ نجات بنائے۔ آمین یا رب العالمین بجاہ سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والسلام

حافظ خادم حسین رضوی

جمادی الاولیٰ ۱۴۲۹ھ

شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

جون 2008ء

عرض مولف

علم صرف کے مبتدی طلباء و طالبات کے لئے ایک ایسی کتاب کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی جس میں سلیس اردو زبان میں صرف کی بنیادی باتیں، معروف اصطلاحات، صیغوں کی ساخت، ابواب صرفیہ کی تفصیل اور ضروری فوائد اس طرح بیان کئے جائیں کہ اس کے بعد قوانین پر مشتمل کوئی کتاب علم الصیغہ، قانونچہ کھیوالی یا صرف بھترال وغیرہ پڑھنے میں دقت نہ رہے۔ راقم نے پیش نظر رسالہ میں انہی امور کو ملحوظ رکھا ہے۔ یہ رسالہ ایک مقدمہ چار ابواب اور ایک نکتہ پر مشتمل ہے۔ مقدمہ میں سہ اقسام، شش اقسام، ہفت اقسام اور دوازدہ اقسام وغیرہ صرفی اصطلاحات کو بیان کیا گیا ہے، جبکہ باب اول میں دوازدہ اقسام کی گردانیں، باب دوم میں دوازدہ اقسام کی پنائیں، باب سوم میں ابواب کی تفصیل، باب چہارم میں چند مشکل ابواب کی مکمل گردانیں مع تعلیلات اور نکتہ میں ماضی کی اقسام ستہ کی گردانیں ذکر کی گئی ہیں۔

استاذ العلماء حضرت مولانا غلام محمد سیالوی ناظم اعلیٰ شعبہ امتحانات تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان کا تہ دل سے شکر گزار ہوں جنہوں نے مصروفیات کثیرہ کے باوجود نظر ثانی فرمائی اور اپنے قیمتی مشوروں سے نوازا۔ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اس کتاب کو طالبان علم کے لئے نافع اور راقم کے لئے ذریعہ نجات بنائے، آمین بجاہ سید المرسلین!

حافظ عبدالستار سعیدی ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ
اندرون لوہاری دروازہ - لاہور

۲۳ ربیع الثانی ۱۴۱۲ھ / یکم دسمبر ۱۹۹۱ء

فہرست مضامین

۵

۱۱	باب اول	۳	مقدمہ - فصل اول
"	دوازده اقسام کی گردانیں	"	علم صرف کی تعریف
"	فصل اول	"	علم صرف کا موضوع
"	صرف صغیر	"	علم صرف کی غرض
۱۲	فصل دوم	"	فصل دوم
"	صرف کبیر	"	تعریف لفظ
۳۴	باب دوم	"	تقسیم لفظ
"	دوازده اقسام کی بنائیں	۴	فصل سوم
۵۶	باب سوم	"	سہ اقسام کا بیان
"	ابواب کی تفصیل	۶	فصل چہارم
"	فصل اول	"	شش اقسام کا بیان
"	ثلاثی مجرد کے ابواب	۸	فصل پنجم
۵۹	فصل دوم	"	ہفت اقسام کا بیان
"	ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی	۱۰	فصل ششم
"	کے ابواب	"	دوازده اقسام کا بیان

۷۰	گَاذِ یَکَادُ	۶۳	فصل سوم
۷۹	قَلَسٰی یُقَلِّسِنِیْ	"	رباعی کے ابواب
۸۹	دَعَا یَدْعُوْ	۶۴	فصل چہارم
۱۰۰	وَقٰی یَقِیْ	"	ثلاثی مزید فیہ ملحق رباعی کے ابواب
۱۰۸	رَاٰی یَرٰی	۶۹	نقشہ ابواب
۱۱۶	مَدَّ یَمْدُ	۷۰	باب چہارم
۱۲۶	تکملہ ماضی کی اقسام ستہ کی گردانیں	"	چند مشکل ابواب کی مکمل گردانیں مع مختصر تعلیلات



مقدمہ :

○ فصل اول : علم صرف کی تعریف ، غرض اور موضوع کے بیان میں ۔
علم صرف کی تعریف : صرف اس علم کو کہتے ہیں جس سے ایک کلمہ کو دوسرے
کلمہ سے بنانے کا قاعدہ معلوم ہو ، کلمہ کی گردان اور تبدیل و تعلیل معلوم ہو ۔
علم صرف کا موضوع : کلمہ ، گردان اور تبدیل و تعلیل کی حیثیت سے ۔
علم صرف کی غرض : گردان اور تبدیل وغیرہ میں خطا سے بچنا ۔

○ فصل دوم : لفظ کی تعریف و اقسام کے بیان میں ۔
لفظ کی تعریف : مَا يَتَلَفَّظُ بِهِ الْإِنْسَانُ (وہ شے جس کے ساتھ
انسان تلفظ کرے)

تقسیم لفظ : لفظ کی دو قسمیں ہیں :

(۱) لفظ موضوع یعنی بامعنی لفظ ۔ جیسے زید ۔

(۲) لفظ مہمل یعنی بے معنی لفظ ۔ جیسے لفظ دیر ۔

لفظ موضوع کی پھر دو قسمیں ہیں :

(۱) مفرد ۔ وہ اکیلا لفظ جو اکیلے معنی پر دلالت کرے ۔ جیسے کاتب ۔

(۲) مرکب ۔ وہ لفظ جو دو یا دو سے زیادہ مفردوں سے بنے ۔ جیسے

زَيْدٌ كَاتِبٌ ۔

○ فصل سوم : سہ اقسام کے بیان میں ۔

لفظ مفرد یعنی کلمہ کی تین قسمیں ہیں :

اسم ، فعل ، حرف ۔ ان تین اقسام کو صرفی سہ اقسام کہتے ہیں ۔
اسم : وہ کلمہ جو اپنے معنی پر دلالت کرنے میں مستقل ہو یعنی کسی دوسرے کلمہ سے ملائے بغیر
اپنے معنی کو واضح کرتا ہو اور تین زمانوں میں سے کسی ایک کے ساتھ ملا ہوا
نہ ہو ۔ جیسے رَجُلٌ (مرد) کَاتِبٌ (لکھنے والا) ۔

فعل : وہ کلمہ جو اپنے معنی پر دلالت کرنے میں مستقل ہو اور تین زمانوں میں سے
کسی کے ساتھ ملا ہوا ہو ۔ جیسے ضَرَبَ (اُس ایک مرد نے مارا) ۔
گزرے ہوئے زمانہ میں (اور يَضْرِبُ (وہ ایک مرد مارتا ہے
یا مارے گا ۔ زمانہ حال یا استقبال میں) ۔

حرف : وہ کلمہ جو اپنے معنی پر دلالت کرنے میں مستقل نہ ہو یعنی کسی دوسرے
کلمہ سے ملائے بغیر اپنا معنی واضح نہ کر سکے ۔ جیسے ذَهَبْتُ مِنْ
الْبَصْرَةِ إِلَى الْكُوفَةِ میں مِنْ اور إِلَى ۔

فائدہ : زمانے تین ہیں :

(۱) ماضی یعنی گزرا ہوا زمانہ ۔

(۲) حال یعنی موجودہ زمانہ ۔

(۳) مستقبل یعنی آنے والا زمانہ ۔

تو جو فعل گزرے ہوئے زمانے پر دلالت کرے اُسے فعل ماضی کہا جاتا
ہے ، جیسے ضَرَبَ (اُس نے مارا) ۔ اور جو فعل موجودہ یا آنے والے
زمانے پر دلالت کرے اُسے فعل مضارع کہا جاتا ہے ۔ جیسے
يَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا مارے گا) ۔

فعل ماضی یا مضارع کے شروع میں اگر حرف نفی یعنی مایا لا لگا دیا جائے
تو انہیں ماضی منفی اور مضارع منفی کہا جاتا ہے جیسے مَاضَرَبَ (اُس نے
نہیں مارا) اور لَا یَضْرِبُ (وہ نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا)
اور حرف نفی نہ لگایا جائے تو ان کو ماضی مثبت اور مضارع مثبت کہا جاتا
ہے۔ جیسے ضَرَبَ اور یَضْرِبُ۔ نیز جب ان کی نسبت فاعل کی
طرف ہو تو ان کو معروف کہا جاتا ہے جیسے کَتَبَ (اُس نے لکھا)
یَکْتُبُ (وہ لکھتا ہے یا لکھے گا) اور اگر ان کی نسبت مفعول کی طرف ہو
تو انہیں مجہول کہا جاتا ہے جیسے کُتِبَ (وہ لکھا گیا) یُکْتُبُ (وہ لکھا جاتا ہے
یا لکھا جائیگا)

خلاصہ یہ ہوا کہ فعل ماضی ہو یا مضارع کبھی وہ مثبت ہوتا ہے کبھی منفی،
اسی طرح کبھی معروف ہوتا ہے کبھی مجہول۔ تو اس طرح فعل ماضی اور مضارع کی
چار چار قسمیں ہو گئیں :

(۱) مثبت معروف

(۲) مثبت مجہول

(۳) منفی معروف

(۴) منفی مجہول

فائدہ : حروف اصلی اور زائد میں فرق کرنے اور کلمات کا وزن معلوم کرنے کے لیے
صرفیوں نے فا، عین اور لام کو معیار قرار دیا ہے یعنی وزن کرتے ہوئے جو
حروف فا، عین اور لام کے مقابلے میں آئیں وہ اصلی، اور جو ان کے مقابلے میں
نہ آئیں وہ زائد ہیں۔ مثلاً ضَرَبَ بروزنِ فَعَلَ ہے اور اَضْرَبَ بروزنِ
اَفْعَلَ ہے۔ چونکہ ضَرَبَ کے تمام حروف فا، عین اور لام کے مقابلے میں ہیں

لہذا یہ اصلی ہوئے، اور اَضْرِبَ میں ہمزہ فا، عین اور لام کے مقابلے میں نہیں
لہذا وہ زائد ہے۔

○ فصل چہارم، شش اقسام کے بیان میں۔

حروفِ اصلیہ کی تعداد کے اعتبار سے کلمہ کی تین قسمیں ہیں،

(۱) ثلاثی۔ جس میں تین حروف اصلی ہوں۔

(۲) رباعی۔ جس میں چار حروف اصلی ہوں۔

(۳) خماسی۔ جس میں پانچ حروف اصلی ہوں۔

پھر ان میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں،

(۱) مجرد۔ یعنی جس میں حروفِ اصلیہ کے ساتھ کوئی حرف زائد نہ ہو۔

(۲) مزید فیہ۔ یعنی جس میں حروفِ اصلیہ کے ساتھ کوئی حرف زائد بھی ہو۔

تو اس طرح تعدادِ حروف کے اعتبار سے کلمہ کی کل چھ قسمیں ہو گئیں:

(۱) ثلاثی مجرد (۲) ثلاثی مزید فیہ

(۳) رباعی مجرد (۴) رباعی مزید فیہ

(۵) خماسی مجرد (۶) خماسی مزید فیہ

ان ہی چھ اقسام کو صرفی شش اقسام کہتے ہیں، ان تمام قسموں کی تعریضیں اور
مثالیں یہ ہیں:

ثلاثی مجرد: وہ اسم یا فعل جس میں تین حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف
زیادہ نہ ہو۔ جیسے 'مَجْلُود'، 'نَصَرَ'۔

ثلاثی مزید فیہ: وہ اسم یا فعل جس میں تین حروف اصلی ہوں اور کوئی
حرف زیادہ ہو۔ جیسے 'مَجْلُودٌ'، 'نَصَرَ'۔

رباعی مجرد: وہ اسم یا فعل جس میں چار حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف

زیادہ نہ ہو۔ جیسے جَ حَفَرٌ، بَعَثُوا۔

رباعی مزید فیہ : وہ اسم یا فعل جن میں چار حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زیادہ ہو۔ جیسے قِرْطَاسٌ، تَدَاخَوْجَ۔

خماسی مجرد : وہ اسم (جامد) جس میں پانچ حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زیادہ نہ ہو۔ جیسے سَفَرٌ جَلٌّ۔

خماسی مزید فیہ : وہ اسم (جامد) جس میں پانچ حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زیادہ ہو۔ جیسے خَنْدَرِیْسٌ۔

فائدہ ۱ : فعل کے ثلاثی و رباعی اور مجرد و مزید فیہ ہونے میں فعل ماضی کے پہلے صیغہ کا اعتبار ہوتا ہے یعنی اگر ماضی کے پہلے صیغے میں تین حروف اصلی ہوں اور زائد کوئی نہ ہو تو اس ماضی اور اس کے مضارع کے تمام صیغوں کو ثلاثی مجرد ہی کہا جائے گا اگرچہ ماضی کے باقی صیغوں اور مضارع کے تمام صیغوں میں حرفوں کی زیادتی بھی ہوتی ہے۔ اسی طرح مصدر اور اسمائے مشتقہ ثلاثی و رباعی اور مجرد و مزید فیہ ہونے میں اپنے فعل کے تابع ہوتے ہیں۔

فائدہ ۲ : اسم کی تین قسمیں ہیں :

(۱) مصدر۔ وہ اسم جس سے دوسرے کلمے بنتے ہیں۔ جیسے ضَرَبٌ۔

(۲) مشتق۔ وہ اسم جو کسی دوسرے کلمے سے بنایا جائے۔ جیسے ضَارِبٌ۔

اسم مشتق کی چھ قسمیں ہیں :

(i) اسم مفعول

(i) اسم فاعل

(iv) اسم ظرف

(iii) صفت مشبہ

(vi) اسم تفضیل

(v) اسم آلہ

(۳) جامد۔ وہ اسم جو کسی سے نہ بنایا گیا ہو اور نہ اُس سے کوئی اور کلمہ

بن سکے۔ جیسے تر جُلّ؟

فائدہ ۳ : خماسی صرف اسم جامد ہی ہو سکتا ہے کوئی اور اسم یا کوئی فعل خماسی نہیں ہوتا۔ اسی لیے خماسی مجرد اور خماسی مزید فیہ کی تعریف و مثال اسم جامد کے ساتھ خاص کر دی گئی ہے۔

○ فصلِ پنجم : ہفت اقسام کے بیان میں۔

اقسامِ حروفِ اصلیہ کے اعتبار سے اسم اور فعل کی سات قسمیں ہیں جو اس شعر میں مذکور ہیں : ۷

صحیح است و مثال است و مضاعف

لغیف و ناقص و مسموز و اجوف

انہی سات قسموں کو صرفی ہفت اقسام کہتے ہیں۔ ان تمام قسموں کی تعریفیں اور مثالیں نیچے دی جا رہی ہیں :

صحیح : وہ اسم یا فعل جس کے فا، عین یا لام کے مقابلے میں نہ حرفِ علت ہو نہ ہمزہ ہو اور نہ دو حرف ایک جنس کے ہوں۔ جیسے ضَرَبَ، ضَرَبَ۔

مثال : وہ اسم یا فعل جس کے فار کلمہ کے مقابلے میں حرفِ علت ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ اگر حرفِ علت واو ہو تو مثال واوی، جیسے وَعَدَ، وَعَدَ۔ اور اگر یاء ہو تو مثال یائی، جیسے یُسِرُ، یُسِرُ۔

فائدہ : حروفِ علت تین ہیں :

(i) واو (ii) الف (iii) یاء

اجوف : وہ اسم یا فعل جس کے عین کلمہ کے مقابلے میں حرفِ علت ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں :

اگر حرفِ علت واو ہو تو اجوف واوی، جیسے قَوْلُ، قَوْلُ۔

اُور اگر یاء ہو تو جوف یائی، جیسے بَیْعٌ، یَاْعَجٌ
ناقص : وہ اسم یا فعل جس کے لام کلمہ کے مقابلہ میں حرفِ علت ہو۔ اس
کی دو قسمیں ہیں :

- (۱) اگر حرفِ علت واو ہو تو ناقص واوی، جیسے مَخُو، مَخَا۔
 - (۲) اگر حرفِ علت یاء ہو تو ناقص یائی، جیسے رَفِی، رَفِی۔
- مہموز : وہ اسم یا فعل جس کے حروفِ اصلیہ میں سے کسی ایک کے مقابلے میں
ہمزہ ہو۔ اس کی تین قسمیں ہیں :

- (۱) مہموز الفاء۔ جس کے فار کلمہ میں ہمزہ ہو، جیسے اَمْرٌ، اَمَرَ۔
- (۲) مہموز العین۔ جس کے عین کلمہ کے مقابلے میں ہمزہ ہو، جیسے سَأَلَ،

- سَأَلَ۔
- (۳) مہموز اللام۔ جس کے لام کلمہ میں ہمزہ ہو، جیسے قَرَأَ، قَرَأَ۔
- لَفِیْفٌ : وہ اسم یا فعل جس کے حروفِ اصلیہ میں سے کسی دو کے مقابلے میں
حرفِ علت ہوں۔ اس کی دو قسمیں ہیں :

- (۱) لفیف مفروق۔ جس میں دونوں حرفِ علت اکٹھے نہ ہوں، جیسے
وَقَى، وَقَى۔

- (۲) لفیف مقرون۔ جس میں دونوں حرفِ علت اکٹھے ہوں، جیسے
طَى، طَوَى۔

مضاعف : وہ اسم یا فعل جس کے حروفِ اصلیہ کے مقابلے میں دو حرف
ایک جنس کے ہوں۔ اس کی دو قسمیں ہیں :

- (۱) مضاعف ثلاثی۔ جس کا عین و لام کلمہ ایک جنس کے ہوں۔ جیسے
مَدَّ، مَدَّ۔

(۲) مضاعف رباعی جس کا فار و لامِ اول اور عین و لامِ ثانی ایک جنس کے ہوں۔ جیسے صَرَصَرٌ، صَرَصَرٌ۔

○ **فصل ششم :** دوازدہ اقسام کے بیان میں۔

ایک مصدر سے نکلنے والی بارہ چیزوں کو صرفیوں کی اصطلاح میں دوازدہ اقسام کہا جاتا ہے جو درج ذیل ہیں :

- (۱) **فعل ماضی :** وہ فعل جو گزشتہ زمانے پر دلالت کرے۔
- (۲) **فعل مضارع :** وہ فعل جو موجودہ اور آئندہ زمانے پر دلالت کرے۔
- (۳) **اسم فاعل :** وہ اسم جو کام کرنے والے کی ذات پر دلالت کرے۔

(۴) **اسم مفعول :** وہ اسم جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہوا ہو۔

- (۵) **فعل جحد :** وہ فعل جو انکارِ ماضی پر دلالت کرے۔
- (۶) **فعل نفی :** وہ فعل جو انکارِ مستقبل پر دلالت کرے۔
- (۷) **فعل امر :** وہ فعل جس میں کام کرنے کا حکم دیا جائے۔
- (۸) **فعل نہی :** وہ فعل جس میں کسی کام سے روکا جائے۔
- (۹) **اسم زمان :** وہ اسم جو وقوعِ فعل کے وقت پر دلالت کرے۔
- (۱۰) **اسم مکان :** وہ اسم جو وقوعِ فعل کی جگہ پر دلالت کرے۔

فائدہ : اسم زمان کو طرفِ زماں اور اسم مکان کو طرفِ مکاں بھی کہا جاتا ہے

(۱۱) **اسم آلہ :** وہ اسم جو اس شے پر دلالت کرے جس کے ذریعے کام کیا جاتا ہے۔

(۱۲) **اسم تفضیل :** وہ اسم جو ایک شے سے دوسری کے بہتر ہونے پر دلالت کرے۔

فائدہ : مذکورہ بالا تمام اقسام کی مکمل گردانیں بابِ اول میں اور ان کے تمام صیغوں کی مفصل بنائیں بابِ دوم میں آرہی ہیں ان شاء اللہ تعالیٰ۔

بابِ اول

گردانوں کے بیان میں

اس باب میں صرف ایک باب یعنی ضرب یضرب کی مکمل گردانیں ذکر کی جائیں گی، پہلے صرف صغیر پھر صرف کبیر مع معنی و صیغہ کے مذکور ہوں گی باقی ابواب کی گردانیں اور معانی اس پر قیاس کئے جائیں۔

فصلِ اول : صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب ضرب یضرب۔

ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا فَذَاكَ
مَضْرُوبٌ لَمْ يَضْرِبْ لَمْ يَضْرِبْ لَا يَضْرِبْ لَا يَضْرِبُ لَنْ يَضْرِبَ
لَنْ يَضْرِبَ إِلَّا مَرْمِنُهُ إِضْرِبْ لِتَضْرِبَ لِیَضْرِبَ وَالتَّهْیُ
عَنْهُ لَا تَضْرِبْ لَا تَضْرِبْ لَا يَضْرِبْ لَا يَضْرِبُ وَالظَّرْفُ مِنْهُ
مَضْرِبٌ مَضْرِبَانِ مَضَارِبٌ مُضِیْرٌ وَالْأَلَّةُ الصُّغْرَى مِنْهُ
مِضْرِبٌ مِضْرِبَانِ مِضَارِبٌ مُضِیْرٌ وَالْأَلَّةُ الْوُسْطَى مِنْهُ
مِضْرِبَةٌ مِضْرِبَتَانِ مِضَارِبٌ مُضِیْرَةٌ وَالْأَلَّةُ الْكُبْرَى مِنْهُ
مِضْرَابٌ مِضْرَابَانِ مِضَارِیْبٌ مُضِیْرِیْبٌ وَمِضِیْرِیْبَةٌ وَافْعَلُ
التَّفْضِیْلُ الْمَذْكُورُ مِنْهُ أَضْرِبْ أَضْرِبَانِ أَضْرِبُونَ أَضَارِبُ
أُضِیْرٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ ضُرْبِي ضُرْبِيَانِ ضُرْبِيَاتٌ ضُرْبِي
وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا أَضْرِبُهُ وَأَضْرِبْ بِهِ وَضُرْبٌ يَأْخُضُ بِهِ

فصل دوم : صرف کبیر ثلاثی مجرد صحیح از باب ضرب یضرب فعل ماضی مطلق مثبت معلوم مع معنی وصیغہ

ضَرَبَ	مارا اس ایک نے گزشتہ ہو زمانہ میں	صیغہ واحد مذکر غائب ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یضرب
ضَرَبَا	مارا ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکر غائب
ضَرَبُوا	مارا ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب
ضَرَبَتْ	مارا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
ضَرَبَتَا	مارا ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب
ضَرَبْنَ	مارا ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب
ضَرَبْتُ	مارا تو ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر
ضَرَبْتُمَا	مارا تم دو مردوں نے	تثنیہ مذکر حاضر
ضَرَبْتُمْ	مارا تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر
ضَرَبْتِ	مارا تو ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
ضَرَبْتُمَا	مارا تم دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث حاضر
ضَرَبْتُنَّ	مارا تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
ضَرَبْتُ	مارا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	واحد مفکلم
ضَرَبْنَا	مارا ہم (مردوں یا عورتوں) نے	متکلم مع الغیر

فائدہ : آخری صیغہ چار صیغوں کے قائم مقام ہے یعنی تثنیہ مذکر، تثنیہ مؤنث جمع مذکر اور جمع مؤنث۔ لہذا اس کا مکمل ترجمہ یوں ہوگا۔ مارا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے۔
ہر گردان میں اس صیغہ کا ترجمہ کرتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے۔

فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

ضُرِبَ	مارا گیا وہ ایک مرد ہوئے زمانہ میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول
ضُرِبَا	مارے گئے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
ضُرِبُوا	مارے گئے وہ سب مرد گئے ہوئے زمانہ میں	صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول
ضُرِبَتْ	ماری گئی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
ضُرِبَتَا	ماری گئیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
ضُرِبْنَ	ماری گئیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
ضُرِبَتْ	مارا گیا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
ضُرِبْتُمَا	مارے گئے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
ضُرِبْتُمْ	مارے گئے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
ضُرِبَتْ	ماری گئی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
ضُرِبْتُمَا	ماری گئیں تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
ضُرِبْنَ	ماری گئیں تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
ضُرِبْتُ	مارا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد متکلم
ضُرِبْنَا	مارے گئے ہم (مرد یا عورتیں)	متکلم مع الغیر

فعل مضارع مثبت معلوم

يَضْرِبُ	مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک یا اسقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم
يَضْرِبَانِ	مارتے ہیں یا ماریں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
يَضْرِبُونَ	مارتے ہیں یا ماریں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
تَضْرِبُ	مارتی ہے یا مارے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب

تَضْرِبَانِ	مارتی ہیں یا مارتے ہیں وہ عورتیں استقبالیہ	صیغہ تشبیہ مَوْنِث غائب فعل مضارع مجہول
يَضْرِبْنَ	” ” ” ” وہ سب عورتیں ”	” جمع مَوْنِث غائب ”
تَضْرِبُ	مارتا ہے یا مارتے گا تو ایک مرد ”	” واحد مذکر حاضر ”
تَضْرِبَانِ	مارتے ہو یا مارتے گے تم دو مرد ”	” تشبیہ مذکر حاضر ”
تَضْرِبُونَ	” ” ” ” تم سب مرد ”	” جمع مذکر حاضر ”
تَضْرِبِينَ	مارتی ہے یا مارتی تو ایک عورت ”	” واحد مَوْنِث حاضر ”
تَضْرِبَانِ	مارتی ہو یا مارتی گے تم دو عورتیں ”	” تشبیہ مَوْنِث حاضر ”
تَضْرِبْنَ	” ” ” ” تم سب عورتیں ”	” جمع مَوْنِث حاضر ”
أَضْرِبُ	مارتا ہوں یا ماروں گا میں ایک مرد یا عورت ”	” واحد متکلم ”
تَضْرِبُ	مارتے ہیں یا ماریں گے تم امر یا عورتیں ”	” منکلم مع الغیر ”

فعل مضارع مثبت مجہول

يَضْرِبُ	مارا جاتا ہے یا مارا جائیگا ایک یا استقبالیہ	صیغہ واحد مذکر غائب مضارع مجہول
يَضْرِبَانِ	مارے جاتے ہیں یا مارتے جائینگے وہ ”	” تشبیہ مذکر غائب ”
يَضْرِبُونَ	” ” ” ” وہ سب ”	” جمع مذکر غائب ”
تَضْرِبُ	مارتی جاتی ہے یا ماری جائیگی وہ ایک عورت ”	” واحد مَوْنِث غائب ”
تَضْرِبَانِ	مارتی جاتی ہیں یا ماری جائیگی وہ دو عورتیں ”	” تشبیہ مَوْنِث غائب ”
يَضْرِبْنَ	” ” ” ” وہ سب عورتیں ”	” جمع مَوْنِث غائب ”
تَضْرِبُ	مارا جاتا ہے یا مارا جائیگا تو ایک ”	” واحد مذکر حاضر ”
تَضْرِبَانِ	مارے جاتے ہو یا مارتے ہو گے تم دو مرد ”	” تشبیہ مذکر حاضر ”

لَضْرِبُونَ	مارے جاتے ہو یا مارے جاؤ گے تم سب یا سب سے	زمانہ حال	صیغہ جمع مذکر حاضر فعلی ثانیہ جہول
تَضْرِبِينَ	ماری جاتی ہے یا ماری جائیگی تو ایک عورت		واحد مؤنث حاضر
تَضْرِبَانِ	ماری جاتی ہو یا ماری جاؤ گی تم دو عورتیں		تثنیہ مؤنث حاضر
تَضْرِبْنَ	تم سب عورتیں		جمع مؤنث حاضر
أَضْرَبُ	مارا جاتا ہوں یا مارا جاؤنگا میں ایک یا ایک عورت		واحد متکلم
نَضْرَبُ	مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے ہم		متکلم مع الغیر

اسم فاعل

ضَارِبٌ	مارنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر اسم فاعل
ضَارِبَانِ	مارنے والے دو مرد	تثنیہ مذکر
ضَارِبُونَ	مارنے والے سب مرد	جمع مذکر سالم
ضَارِبَةٌ	"	مکسر
ضَرَابٌ	"	"
ضَرْبٌ	"	"
ضَرْبٌ	"	"
ضَرْبٌ	"	"
ضَرْبَاءُ	"	"
ضَرْبَانِ	"	"
ضَرَابٌ	"	"
ضُرُوبٌ	"	"
ضَارِبَةٌ	مارنے والی ایک عورت	واحد مؤنث

ضَارِبَتَانِ	مارنے والی دو عورتیں	صیغہ تشبیہ مؤنث	اسم فاعل
ضَارِبَاتٌ	مارنے والی سب عورتیں	جمع مؤنث سالم	"
ضَوَارِبُ	"	مکسر	"
ضَرْبٌ	"	"	"
ضَوِيرٌ	کم مارنے والا ایک مرد	واحد مذکر مصغر	"
ضَوِيرَةٌ	کم مارنے والی ایک عورت	مؤنث	"

اسم مفعول

مَضْرُوبٌ	مارا ہوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر اسم مفعول
مَضْرُوبَانِ	مارے ہوئے دو مرد	تشبیہ مذکر
مَضْرُوبُونَ	سب مرد	جمع مذکر
مَضْرُوبَةٌ	ماری ہوئی ایک عورت	واحد مؤنث
مَضْرُوبَتَانِ	ماری ہوئی دو عورتیں	تشبیہ مؤنث
مَضْرُوبَاتٌ	سب عورتیں	جمع مؤنث
مَضَارِيبُ	مارنے ہوئے سب اور سب عورتیں	جمع مذکر و جمع مؤنث مکسر
مُضِيرٌ	کم مارا ہوا ایک مرد	واحد مذکر مصغر
مُضِيرَةٌ	کم ماری ہوئی ایک عورت	مؤنث

فعل محذوم

لَمْ يُضْرَبْ	نہیں مارا اس مرد نے گزرے ہوئے زمانہ میں	صیغہ واحد مذکر غائب
---------------	---	---------------------

صیغہ تشبیہ مذکر غائب	نہیں مارا ان دو مردوں نے گئے ہوئے زمانہ میں	لَمْ يُضْرِبَا
جمع مذکر	نہیں مارا ان سب مردوں نے	لَمْ يُضْرِبُوا
واحد مؤنث	نہیں مارا اس ایک عورت نے	لَمْ تُضْرَبْ
تشبیہ	نہیں مارا ان دو عورتوں نے	لَمْ تُضْرَبَا
جمع	ان سب عورتوں نے	لَمْ تُضْرِبْنَ
واحد مذکر حاضر	نہیں مارا تو ایک مرد نے	لَمْ يُضْرَبْ
تشبیہ مذکر حاضر	تم دو مردوں نے	لَمْ تُضْرَبَا
جمع	تم سب مردوں نے	لَمْ يُضْرِبُوا
واحد مؤنث	تو ایک عورت نے	لَمْ تُضْرَبِي
تشبیہ	تم دو عورتوں نے	لَمْ تُضْرَبَا
جمع	تم سب عورتوں نے	لَمْ تُضْرِبْنَ
واحد متکلم	میں ایک مرد یا ایک عورت نے	لَمْ أَضْرَبْ
متکلم مع الغیر	ہم اسڑوں یا عورتوں نے	لَمْ نَضْرَبْ

فعل جحد مجہول

صیغہ واحد مذکر غائب	نہیں مارا گیا وہ ایک گزے ہوئے زمانہ میں	لَمْ يُضْرَبْ
تشبیہ	نہیں مارے گئے وہ دو مرد	لَمْ يُضْرَبَا
جمع	نہیں مارے گئے وہ سب مرد	لَمْ يُضْرِبُوا
واحد مؤنث	نہیں ماری گئی وہ ایک عورت	لَمْ تُضْرَبْ
تشبیہ مؤنث	نہیں ماری گئیں وہ دو عورتیں	لَمْ تُضْرَبَا

لَمْ يُضْرَبَنَّ	نہیں ماری گئیں وہ سب عورتیں گزرے بچتے	صیغہ جمع مونث غائب
لَمْ تُضْرَبْ	نہیں مارا گیا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَمْ تُضْرَبَا	نہیں مائے گئے تم دو مرد	تثنیہ
لَمْ تُضْرَبُوا	نہیں مائے گئے تم سب مرد	جمع
لَمْ تُضْرَبِيْ	نہیں ماری گئی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَمْ تُضْرَبَا	نہیں ماری گئیں تم دو عورتیں	تثنیہ
لَمْ تُضْرَبْنَ	نہیں ماری گئیں تم سب عورتیں	جمع
لَمْ أُضْرَبْ	نہیں مارا گیا میں ایک یا ایک عورت	واحد متکلم
لَمْ نُضْرَبْ	نہیں مارے گئے ہم، مرد یا عورتیں	متکلم مع الغیر

مضارع منفی معلوم

لَا يُضْرَبُ	نہیں مارتا ہے یا نہیں ماریگا وہ ایک استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يُضْرَبَانِ	نہیں مارتے ہیں یا نہیں ماریں گے وہ دو مرد	تثنیہ
لَا يُضْرَبُونَ	نہیں مارتے ہیں یا نہیں ماریں گے وہ سب مرد	جمع
لَا تُضْرَبُ	نہیں مارتی ہے یا نہیں ماریگی وہ ایک عورت	واحد مؤنث
لَا تُضْرَبَانِ	نہیں مارتی ہیں یا نہیں ماریں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ
لَا يُضْرَبْنَ	نہیں مارتے ہیں یا نہیں ماریں گی وہ سب عورتیں	جمع
لَا تُضْرَبُ	نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَا تُضْرَبَانِ	نہیں مارتے ہو یا نہیں مارے گئے تم دو مرد	تثنیہ
لَا تُضْرَبُونَ	نہیں مارتے ہو یا نہیں مارے گئے تم سب مرد	جمع

تَضْرِبَنَّ	نہیں مارتی ہے یا نہیں مارے گی تو ایک عورت استقبال میں	بغض واحد مؤنث حاضر
تَضْرِبَانِ	نہیں مارتی ہو یا نہیں مارو گی تم دو عورتیں	تثنیہ " "
تَضْرِبْنَ	" " " " تم سب عورتیں	جمع " "
تَضْرِبُ	نہیں مارتا ہوں یا نہیں مارو گی میں ایک عورت	واحد متکلم
تَضْرِبُ	نہیں مارتے ہیں یا نہیں مارینگے ہم مرد یا عورتیں	متکلم مع الغیر

مضارع منفی مجہول

لَا يُضْرَبُ	نہیں مارا جاتا ہے یا نہیں مارا جائیگا وہ ایک مرد زمانہ حال	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يُضْرَبَانِ	نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائینگے وہ دو مرد	تثنیہ " "
لَا يُضْرَبُونَ	" " " " وہ سب مرد	جمع " "
لَا تُضْرَبُ	نہیں ماری جاتی ہے یا نہیں ماری جائیگی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَا تُضْرَبَانِ	نہیں ماری جاتی ہیں یا نہیں ماری جائیگی وہ دو عورتیں	تثنیہ " "
لَا يُضْرَبْنَ	" " " " وہ سب عورتیں	جمع " "
لَا تُضْرَبُ	نہیں مارا جاتا ہے یا نہیں مارا جائیگا تو ایک فرد	واحد مذکر حاضر
لَا تُضْرَبَانِ	نہیں مارے جاتے ہو یا نہیں مارے جاو گے تم دو مرد	تثنیہ " "
لَا تُضْرَبُونَ	" " " " تم سب مرد	جمع " "
لَا تُضْرَبِينَ	نہیں ماری جاتی ہے یا نہیں ماری جائیگی تو ایک عورت	واحد مؤنث
لَا تُضْرَبَانِ	نہیں ماری جاتی ہو یا نہیں ماری جاو گی تم دو عورتیں	تثنیہ " "
لَا تُضْرَبْنَ	" " " " تم سب عورتیں	جمع " "
لَا أُضْرَبُ	نہیں مارا جاتا ہوں یا نہیں مارا جاو گی میں ایک عورت	واحد متکلم
لَا تُضْرَبُ	نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائینگے ہم مرد یا عورتیں	متکلم مع الغیر

مضارع منفی مؤکد بَلَنْ ناصبہ

لَنْ يَضْرِبَ	ہرگز نہیں مارے گا وہ ایک مرُ زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب
لَنْ يَضْرِبَا	ہرگز نہیں ماریں گے وہ دو مرد	تثنیہ
لَنْ يَضْرِبُوا	ہرگز نہیں ماریں گے وہ سب مرد	جمع
لَنْ تَضْرِبَ	ہرگز نہیں مارے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث
لَنْ تَضْرِبَا	ہرگز نہیں ماریں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ
لَنْ تَضْرِبْنَ	ہرگز نہیں ماریں گی وہ سب عورتیں	جمع
لَنْ يَضْرِبَ	ہرگز نہیں مارے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَنْ يَضْرِبَا	ہرگز نہیں مارو گے تم دو مرد	تثنیہ
لَنْ يَضْرِبُوا	ہرگز نہیں مارو گے تم سب مرد	جمع
لَنْ تَضْرِبِي	ہرگز نہیں مارے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَنْ تَضْرِبَا	ہرگز نہیں مارو گی تم دو عورتیں	تثنیہ
لَنْ تَضْرِبْنَ	ہرگز نہیں مارو گی تم سب عورتیں	جمع
لَنْ أَضْرِبَ	ہرگز نہیں ماروں گا میں ایک مرد یا عورت	واحد متکلم
لَنْ نَضْرِبَ	ہرگز نہیں ماریں گے ہم مرد یا عورتیں	متکلم مع الغیر

مضارع منفی مجہول ناصبہ

لَنْ يَضْرِبَ	ہرگز نہیں مارے گا ایک مرُ زمانہ مذکور میں	صیغہ واحد مذکر غائب
لَنْ يَضْرِبَ	ہرگز نہیں ماریں گے وہ دو مرد	تثنیہ
لَنْ يَضْرِبُوا	ہرگز نہیں ماریں گے وہ سب مرد	جمع

لَنْ تُضْرَبَ	ہرگز نہیں ماری جائیگی وہ ایک عورت زمانہ استقلال میں	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز نہیں ماری جائیگی وہ دو عورتیں	تثنیہ
لَنْ يُضْرَبَنَّ	وہ سب عورتیں	جمع
لَنْ تُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارا جائیگا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز نہیں مارے جاؤ گے تم دو مرد	تثنیہ
لَنْ يُضْرَبُوا	تم سب مرد	جمع
لَنْ تُضْرَبِي	ہرگز نہیں ماری جائیگی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز نہیں ماری جاؤ گی تم دو عورتیں	تثنیہ
لَنْ تُضْرَبَنَّ	تم سب عورتیں	جمع
لَنْ يُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا عورت	واحد متکلم
لَنْ يُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارے جائیگے ہم (مرد یا عورتیں)	متکلم مع الغیر

فعل مضارع معلوم مؤکد باللام ونون تاکید ثقلید

لَيُضْرَبَنَّ	ضرور بالضرور مارے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيُضْرَبَانِ	ماریں گے وہ دو مرد	تثنیہ

لیضربن	تاریں گے وہ سب مرد	جمع
لتضربن	مارے گا وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لتضربان	ماریں گے وہ دو عورتیں	تثنیہ
لیضربان	ماریں گی وہ سب عورتیں	جمع
لتضربن	ضرور بالضرور مارے گا ایک مرد	میسرہ و غیرہ
لتضربان	مارو گئے تم دو مرد	تثنیہ
لتضربن	مارو گئے تم سب مرد	جمع
لتضربن	مارے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لتضربان	مارو گی تم دو عورتیں	تثنیہ
لتضربان	مارو گی تم سب عورتیں	جمع
لاضربن	ماروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد متکلم
لنضربن	ماریں گے ہم (مرد یا عورتیں)	متکلم مع الغیر

فعل مضارع مجهول مؤکد باللام ونون تاکید لقیلہ

لیضربن	ضرور بالضرور مارا جائے گا وہ ایک مرد	میسرہ و احد نہ کر غائب
لیضربان	مارے جائیں گے وہ دو مرد	تثنیہ

ضَرْبٌ	مارے جائیں گے وہ سب مرد	جمع
ضَرْبٌ	ماری جاگے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
ضَرْبَانِ	ماری جائیں گے وہ دو عورتیں	تثنیہ
ضَرْبَانِ	ماری جائیں گے وہ سب عورتیں	جمع
تَضْرِبَنَّ	ضرور بالضرور مارا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَضْرِبَانِ	مارے جاؤ گے تم دو مرد	تثنیہ
تَضْرِبَنَّ	مارے جاؤ گے تم سب مرد	جمع
تَضْرِبَنَّ	ماری جاگے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
تَضْرِبَانِ	ماری جاؤ گے تم دو عورتیں	تثنیہ
تَضْرِبَانِ	ماری جاؤ گے تم سب عورتیں	جمع
لَا ضَرْبَ	مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد متکلم
لَنْضَرْبَنَّ	مارے جائیں گے ہم (مرد یا عورتیں)	متکلم مع الغیر

فعل مضارع معلوم مؤکد باللام ونون تاکید خفیفہ

لَيَضْرِبَنَّ	ضرور مارے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يَضْرِبَنَّ	مارے گے وہ سب مرد	جمع
لَتَضْرِبَنَّ	مارے گے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَتَضْرِبَنَّ	مارے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر

لَضْرِبَيْنِ	مارو گئے تم سب مرد	جمع
لَتَضْرِبَنَّ	مارے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث
لَا ضَرْبَيْنِ	ماروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد متکلم
لَنَضْرِبَنَّ	مارے گئے ہم (مرد یا عورتیں)	متکلم مع الغیر

فعل مضارع مجہول متوکر باللام ونون تاکید خفيفة

لَيَضْرِبَنَّ	ضرور مارا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيَضْرِبَنَّ	مارے جائیں گے وہ سب مرد	جمع
لَتَضْرِبَنَّ	ماری چا گئی وہ ایک عورت	واحد مؤنث
لَيَضْرِبَنَّ	مارا جائے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَتَضْرِبَنَّ	مارے جاؤ گئے تم سب مرد	جمع
لَتَضْرِبَنَّ	ماری جائے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث
لَا ضَرْبَيْنِ	مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد متکلم
لَنَضْرِبَنَّ	مارے جائیں گے ہم (مرد یا عورتیں)	متکلم مع الغیر

فعل امر حاضر معلوم

إِضْرِبْ	مار تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
----------	----------------	---------------------

اِضْرِبَا	مارو تم دو مرد	تثنیہ
اِضْرِبُوا	مارو تم سب مرد	جمع
اِضْرِبِي	مارو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
اِضْرِبَا	مارو تم دو عورتیں	تثنیہ
اِضْرِبَنَّ	مارو تم سب عورتیں	جمع

امر حاضر مجہول

لِضْرَبٍ	مارا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِضْرَبَا	مارے جاؤ تم دو مرد	تثنیہ
لِضْرِبُوا	تم سب مرد	جمع
لِضْرِبِي	ماری جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث
لِضْرِبَا	ماری جاؤ تم دو عورتیں	تثنیہ
لِضْرِبَنَّ	ماری جاؤ تم سب عورتیں	جمع

امر غائب معلوم

لِضْرَبٍ	مارے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِضْرِبَا	ماریں وہ دو مرد	تثنیہ
لِضْرِبُوا	ماریں وہ سب مرد	جمع
لِضْرِبٍ	مارے وہ ایک عورت	واحد مؤنث
لِضْرِبَا	ماریں وہ دو عورتیں	تثنیہ
لِضْرِبَنَّ	ماریں وہ سب عورتیں	جمع
لَا ضْرِبُ	ماروں میں ایک مرد یا عورت	صیغہ واحد متکلم
لَا ضْرِبُ	ماریں ہم (مرد یا عورتیں)	متکلم مع الغیر

امر غائب مجہول

لِيُضْرَبَ	مارا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيُضْرَبَا	مارے جائیں وہ دو مرد	تثنیہ " "
لِيُضْرَبُوا	" " وہ سب مرد	جمع " "
لَتُضْرَبَ	ماری جائے وہ ایک عورت	" واحد مؤنث غائب
لَتُضْرَبَا	ماری جائیں وہ دو عورتیں	تثنیہ " "
لَتُضْرَبْنَ	" " وہ سب عورتیں	جمع " "
لَا تُضْرَبُ	مارا جاؤں میں ایک مرد یا عورت	" واحد متکلم
لَا تُضْرَبُ	مارے جائیں ہم (مرد یا عورتیں)	" متکلم مع الغیر

فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ

اِضْرِبَنَّ	ضرور بالضرور مار تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
اِضْرِبَانِ	" مارو تم دو مرد	تثنیہ " "
اِضْرِبُوْا	" مارو تم سب مرد	جمع " "
اِضْرِبِيْ	" مار تو ایک عورت	" واحد مؤنث حاضر
اِضْرِبَانِ	" مارو تم دو عورتیں	تثنیہ " "
اِضْرِبْنَ	" مارو تم سب عورتیں	جمع " "

امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ

لَتُضْرَبَنَّ	ضرور بالضرور مارا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَتُضْرَبَانِ	" مارے جاؤ تم دو مرد	تثنیہ " "
لَتُضْرَبُوْا	" مارے جاؤ تم سب مرد	جمع " "
لَتُضْرَبِيْ	" ماری جائے تو ایک عورت	" واحد مؤنث حاضر

لِتَضْرِبَنَّ	ماری جاؤ تم دو عورتیں	تثنیہ
لِتَضْرِبَنَّ	ماری جاؤ تم سب عورتیں	جمع

امرئنا: معلوم ہو کہ بانوں تاکید ثقیلہ

لِيَضْرِبَنَّ	ضرور بالضرور مارے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيَضْرِبَنَّ	ماریں وہ دو مرد	تثنیہ
لِيَضْرِبَنَّ	ماریں وہ سب مرد	جمع
لِتَضْرِبَنَّ	مارے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لِتَضْرِبَنَّ	ماریں وہ دو عورتیں	تثنیہ
لِيَضْرِبَنَّ	ماریں وہ سب عورتیں	جمع
لَاَضْرِبَنَّ	ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد متکلم
لَنْضْرِبَنَّ	ماریں ہم (مرد یا عورتیں)	متکلم مع الغیر

امرئنا: مجہول ہو کہ بانوں تاکید ثقیلہ

لِيَضْرِبَنَّ	ضرور بالضرور مارا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيَضْرِبَنَّ	مارے جائیں وہ دو مرد	تثنیہ
لِيَضْرِبَنَّ	مارے جائیں وہ سب مرد	جمع
لِتَضْرِبَنَّ	ماری جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لِتَضْرِبَنَّ	ماری جائیں وہ دو عورتیں	تثنیہ
لِيَضْرِبَنَّ	ماری جائیں وہ سب عورتیں	جمع
لَاَضْرِبَنَّ	مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد متکلم
لَنْضْرِبَنَّ	مارے جائیں ہم (مرد یا عورتیں)	متکلم مع الغیر

فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ

اضْرِبَنَّ	ضرور مار تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
اضْرِبَنَّ	مارو تم سب مرد	جمع
اضْرِبَنَّ	مار تو ایک عورت	واحد مؤنث

فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ

لِضْرِبَنَّ	ضرور مارا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِضْرِبَنَّ	مارے جاؤ تم سب مرد	جمع
لِضْرِبَنَّ	ماری جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث

فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ

لِضْرِبَنَّ	ضرور مارے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِضْرِبَنَّ	مارے وہ سب مرد	جمع
لِضْرِبَنَّ	مارے وہ ایک عورت	واحد مؤنث
لِاضْرِبَنَّ	ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد متکلم
لِضْرِبَنَّ	ماریں ہم (مرد یا عورتیں)	متکلم مع الغیر

فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ

لِضْرِبَنَّ	ضرور مارا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِضْرِبَنَّ	مارے جائیں وہ سب مرد	جمع
لِضْرِبَنَّ	ماری جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث

لَا تُضْرِبَنَّ	” مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	” واحد متکلم
لَا تُضْرِبَنَّ	” مارے جائیں ہم (مرد یا عورتیں)	” متکلم مع الغیر

فعل نہی حاضر معلوم

لَا تُضْرِبْ	نہ مار تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تُضْرِبَا	نہ مارو تم دو مرد	” تثنیہ ”
لَا تُضْرِبُوا	نہ مارو تم سب مرد	” جمع ”
لَا تُضْرِبِي	نہ مار تو ایک عورت	” واحد مؤنث حاضر
لَا تُضْرِبَا	نہ مارو تم دو عورتیں	” تثنیہ ”
لَا تُضْرِبَنَّ	نہ مارو تم سب عورتیں	” جمع ”

فعل نہی حاضر مجہول

لَا تُضْرِبْ	نہ مارا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تُضْرِبَا	نہ مارے جاؤ تم دو مرد	” تثنیہ ”
لَا تُضْرِبُوا	” ” تم سب مرد	” جمع ”
لَا تُضْرِبِي	نہ ماری جائے تو ایک عورت	” واحد مؤنث حاضر
لَا تُضْرِبَا	نہ ماری جاؤ تم دو عورتیں	” تثنیہ ”
لَا تُضْرِبَنَّ	” ” تم سب عورتیں	” جمع ”

فعل نہی غائب معلوم

لَا يَضْرِبْ	نہ مارے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يَضْرِبَا	نہ ماریں وہ دو مرد	” تثنیہ ”
لَا يَضْرِبُوا	نہ ماریں وہ سب مرد	” جمع ”

لَا تُضْرِبُ	نہ مارے وہ ایک عورت	” واحد مؤنث “
لَا تُضْرِبَا	نہ ماریں وہ دو عورتیں	” تثنیہ “
لَا تُضْرِبْنَ	نہ ماریں وہ سب عورتیں	” جمع “
لَا أُضْرِبُ	نہ ماروں میں ایک مرد یا عورت	صیغہ واحد متکلم
لَا تُضْرِبُ	نہ ماریں ہم (مرد یا عورتیں)	” متکلم مع الغیر “

فعل نہی غائب مجہول

اس کی تمام گردانوں کو فعل نہی غائب معلوم پر قباس کر لیا جائے
لیکن معنی ” نہ مارے “ کی بجائے ” نہ مارا جائے “ کیا جائے۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بالون تاکید ثقیلہ

لَا تُضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مار تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تُضْرِبَانِ	ہرگز نہ مارو تم دو مرد	” تثنیہ “
لَا تُضْرِبْنَ	ہرگز نہ مارو تم سب مرد	” جمع “
لَا تُضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مار تو ایک عورت	” واحد مؤنث “
لَا تُضْرِبَانِ	ہرگز نہ مارو تم دو عورتیں	” تثنیہ “
لَا تُضْرِبْنَ	ہرگز نہ مارو تم سب عورتیں	” جمع “

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بالون تاکید ثقیلہ

لَا تُضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مارا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تُضْرِبَانِ	ہرگز نہ مارے جاؤ تم دو مرد	” تثنیہ “
لَا تُضْرِبْنَ	ہرگز نہ مارے جاؤ تم سب مرد	” جمع “
لَا تُضْرِبَنَّ	ہرگز نہ ماری جائے تو ایک عورت	” واحد مؤنث “

لَا تُضْرِبَنَّ	ہرگز نہ ماری جاؤ تم دو عورتیں	تثنیہ
لَا تُضْرِبَنَّ	تم سب عورتیں	جمع

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ

لَا يُضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مارے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يُضْرِبَنَّ	ہرگز نہ ماریں وہ دو مرد	تثنیہ
لَا يُضْرِبَنَّ	وہ سب مرد	جمع
لَا تُضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مارے وہ ایک عورت	واحد مؤنث
لَا تُضْرِبَنَّ	ہرگز نہ ماریں وہ دو عورتیں	تثنیہ
لَا تُضْرِبَنَّ	وہ سب عورتیں	جمع
لَا أُضْرِبَنَّ	ہرگز نہ ماروں میں ایک مرد با عورت	واحد متکلم
لَا تُضْرِبَنَّ	ہرگز نہ ماریں ہم (مرد یا عورتیں)	متکلم مع الغیر

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ

لَا تُضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مار تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تُضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مارو تم سب مرد	جمع
لَا تُضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مار تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر

فعل نہی حاضر محمول مؤکد بانون تاکید خفیفہ

لَا تُضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مارا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تُضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مارے جاؤ تم سب مرد	جمع
لَا تُضْرِبَنَّ	ہرگز نہ ماری جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ

لَا يَضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مارے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يَضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مارے وہ سب مرد	جمع
لَا تَضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مارے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَا تَضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مارے وہ سب عورت	واحد متکلم
لَا تَضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مارے ہم	متکلم مع الغیر

اسم ظرف

مَضْرِبٌ	مارنے کی ایک جگہ یا ایک وقت	صیغہ واحد اسم ظرف
مَضْرِبَانِ	مارنے کی دو جگہیں یا دو وقت	تثنیہ
مَضَارِبُ	مارنے کی سب جگہیں یا سب وقت	جمع
مُضِيرٌ	کم مارنے کی ایک جگہ یا ایک وقت	واحد مصغر

اسم آلہ

مِضْرَبٌ	مارنے کا ایک آلہ	صیغہ واحد اسم آلہ
مِضْرِبَانِ	مارنے کے دو آلے	تثنیہ
مِضَارِبُ	مارنے کے سب آلے	جمع مکسر
مُضِيرٌ	کم مارنے کا ایک آلہ	واحد مصغر
مِضْرَبَةٌ	مارنے کا ایک آلہ	واحد مع تاء زائدہ بعد لام طمہ
مِضْرَبَتَانِ	مارنے کے دو آلے	تثنیہ
مِضَارِبُ	مارنے کے سب آلے	جمع
مُضِيرَةٌ	کم مارنے کا ایک آلہ	واحد مصغر

صیغہ واحد مع الف زائد وین کلمہ	مارنے کا ایک آلہ	مَضْرَابٌ
صیغہ تثنیۃ اسم آلہ مع الف زائدہ	مارنے کے دو آلے	مَضْرَابَانِ
جمع مکسر "	مارنے کے سب آلے	مَضَارِبُ
" واحد مصغر "	کم مارنے کا ایک آلہ	مُضِيرٌ

فعل لتفضیل المذکر منہ

صیغہ واحد مذکر	زیادہ مارنے والا ایک مرد	أَضْرَبَ
" تثنیۃ "	زیادہ مارنے والے دو مرد	أَضْرَبَانِ
جمع " سالم "	" " " سب مرد "	أَضْرَبُونَ
جمع مذکر مکسر	" " " " "	أَضْرَابُ
" واحد مذکر مصغر	تھوڑا سا زیادہ مارنے والا ایک مرد	أَضْرَبَ

والمؤنث منہ

صیغہ واحد مؤنث	زیادہ مارنے والی ایک عورت	ضَرَبَتْ
" تثنیۃ "	" " " دو عورتیں "	ضَرَبَتَانِ
جمع " سالم "	" " " سب عورتیں "	ضَرَبَاتٌ
جمع مؤنث مکسر	" " " " "	ضَرَبٌ
" واحد مؤنث مصغر	تھوڑا سا زیادہ مارنے والی ایک عورت	ضَرَبَتْ

فعل التعجب منه

مَا أَضْرَبَ	کنا چھ مارا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر
أَضْرَبَ بِهِ	" " "	" " "
ضَرَبَ	" " "	" " "
ضَرَبَتْ	" " "	" " "
ضَرَبَتْ	" " "	واحد مؤنث

باب دوم

ضَرَبَ يَضْرِبُ کی بنائیں

اس باب میں صرف ضرب يضرب کی بنائیں ذکر کی جائیں گی باقی ابواب کی بنائیں اس پر قیاس کی جائیں۔ (ماخوذ از صرف بھترال)

فائدہ: کسی کلمہ میں کمی یا زیادتی کر کے دوسرے کلمہ کو حاصل کرنے کا نام "بنار" ہے۔ پہلے کلمہ کو ملنی منہ اور دوسرے کو ملنی کہتے ہیں۔

ماضی معلوم: ضَرَبَ کو ضَرَبًا سے بناتے ہیں۔ پہلے حرف کو اپنے حاکم پر چھوڑا دوسرے کو فتح دیا تیسرے کے نصب کو فتح سے بدلا اور سنوین ممکن کو حذف کیا کیونکہ تنوین بن اسم کی نشانی ہے اور فعل اسم کی نشانی قبول نہیں کرتا تو ضَرَبَ ہوگا ضَرَبًا کو ضَرَبَ سے بناتے ہیں۔ الف ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ نشانی اور ضمیر فاعل ہے نہضَرَبَ کے آخر میں لائے تو ضَرَبًا ہو گیا۔

ضَرَبُوا کو ضَرَبَ سے بناتے ہیں۔ واو ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ جمع مذکر اور ضمیر فاعل ہے ماقبل کے ضمہ کے ساتھ آخر میں لائے تو ضَرَبُوا ہو گیا۔

ضَرَبَتْ کو ضَرَبَ سے بناتے ہیں۔ تاء کنہ محض علامتِ تانیث ضَرَبَتْ کے آخر میں لائے تو ضَرَبَتْ ہو گیا۔

ضَرْبَتَا کو ضَرْبَت سے بناتے ہیں۔ الف ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ ثنیہ اور ضمیر فاعل ہے آخر میں لائے۔ الف کے ماقبل کو فتح دیا تو ضَرْبَتَا ہو گیا۔

ضَرْبُیْن کو ضَرْبَت سے بناتے ہیں۔ نون ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ جمع مَوْث اور ضمیر فاعل ہے آخر میں لائے ضَرْبُیْن ہو گیا۔ نونِ ثانی کی دو علامتیں فعل میں جمع ہو گئیں اور فصل میں نونِ ثانی کی دو علامتوں کا جمع ہونا مطلباً ناجائز ہے لہذا تار کو حذف کر دیا ضَرْبُیْن ہو گیا۔ اب مثلِ کلمہ واحدہ میں چار حرکتیں پے در پے آگئیں جو جائز نہیں لہذا بار کو ساکن کیا تو ضَرْبُیْن ہو گیا۔

ضَرْبَت کو ضَرْب سے بناتے ہیں۔ تار ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ واحد مذکر مخاطب اور ضمیر فاعل ہے آخر میں لائے۔ بار کو ساکن کیا تاکہ مثل

کلمہ واحدہ میں چار حرکتوں کا پے در پے آنا لازم نہ آئے تو ضَرْبَت ہو گیا۔ ضَرْبُتْمَا کو ضَرْبَت سے بناتے ہیں۔ الف ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ ثنیہ اور ضمیر فاعل ہے آخر میں لائے ضَرْبُتْمَا ہو گیا۔ الف سے پہلے میم شفوی مفتوحہ ماقبل کے ضمہ کے ساتھ زیادہ کر دیا تاکہ حالتِ اشباع

یعنی کھینچ کر پڑھنے میں واحد مذکر مخاطب کے ساتھ التباس لازم نہ آئے۔

ضَرْبُتْم کو ضَرْبَت سے بناتے ہیں۔ واو ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ جمع مذکر اور ضمیر فاعل ہے ماقبل کے ضمہ کے ساتھ آخر میں لائے

ضَرْبُتْمُو ہو گیا۔ واو سے پہلے میم شفوی مضمومہ زیادہ کیا تاکہ حالتِ اشباع میں واحد متکلم کے عینہ کے ساتھ التباس لازم نہ آئے ضَرْبُتْمُو ہو گیا۔

واو کو حذف کر کے میم کو ساکن کیا تو ضَرْبُتْم ہو گیا۔

ضَرْبَت کو ضَرْبَت سے بناتے ہیں۔ تار کے فتح کو کسرو سے بدل دیا تاکہ مذکر مَوْث میں فرق ہو جائے تو ضَرْبَت ہو گیا۔

ضَرْبُتَّمَا کو ضَرْبَت سے بناتے ہیں۔ الف ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامت ثنیہ اور ضمیر فاعل ہے ماقبل کے فتح کے ساتھ آخر میں لائے ضَرْبُتَّمَا ہو گیا۔ اب الف سے پہلے میم شفوی مفتوحہ ماقبل کے ضمہ کے ساتھ زیادہ کیا تاکہ حالت اشباع میں واحد مذکر مخاطب سے التباس لازم نہ آئے تو ضَرْبُتَّمَا ہو گیا۔

ضَرْبُتَّن کو ضَرْبَت سے بناتے ہیں۔ نون ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامت جمع مؤنث اور ضمیر فاعل ہے آخر میں لائے ضَرْبُتَّن ہو گیا۔ پھر جمع مذکر بتیاس کرنے ہوئے نون سے پہلے میم شفوی ساکنہ ماقبل کے ضمہ کے ساتھ زیادہ کر دیا ضَرْبُتَّن ہو گیا۔ میم اور نون جو کہ قریب المخرج ہیں ایکٹھے آگئے میم کو نون کیا اور نون کا نون میں ادغام کیا تو ضَرْبُتَّن ہو گیا۔

ضَرْبُت کو ضَرْب سے بناتے ہیں۔ تاء ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامت واحد منکلم اور ضمیر فاعل ہے آخر میں لائے اور بار کو ساکن کر دیا تاکہ مثل کلمہ واحدہ میں چار حرکتوں کا بے درپے آنا لازم نہ آئے تو ضَرْبُت ہو گیا۔ ضَرْبُنَا کو ضَرْبُت سے بناتے ہیں۔ تاء کو حذف کر کے اس کی جگہ نون ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامت منکلم مع الغیر اور ضمیر فاعل ہے لائے تو ضَرْبُن ہو گیا۔ نون کے بعد الف زائدہ لائے تاکہ جمع مؤنث غائبات کے صیغہ سے التباس لازم نہ آئے تو ضَرْبُنَا ہو گیا۔

ماضی مجہول : ضَرْب کی پوری گردان کو ضَرْب کی پوری گردان سے بناتے ہیں۔ فار کلمہ کو ضمہ اور عین کلمہ کو کسرہ دیا تو ضَرْب الن ہو گیا۔

مضارع معلوم : يَضْرِبُ تَضْرِبُ اَضْرِبُ تَضْرِبُ کو ضَرْب سے بناتے ہیں۔ حروف اتین میں سے ایک حرف مفتوح شروع میں لائے فار کلمہ کو ساکن کیا آخر کے ماقبل کو کسرہ دیا اور آخر میں ضمہ اعرابی لائے تو

يَضْرِبُ تَضْرِبُ اَضْرِبُ تَضْرِبُ ہو گیا۔

يَضْرِبَانِ تَضْرِبَانِ کو يَضْرِبُ تَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ الف ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ تشبیہ اور ضمیرِ فاعل ہے ماقبل کے فتح کے ساتھ اور نون مکسورہ اُس ضمہ اعرابی کے عوض جو واحد میں تھا آخر میں لائے تو يَضْرِبَانِ تَضْرِبَانِ ہو گیا۔

يَضْرِبُونَ تَضْرِبُونَ کو يَضْرِبُ تَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ واو ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ جمعِ مذکر اور ضمیرِ فاعل ہے مانیل کے ضمہ کے ساتھ اور نون مفتوحہ اُس ضمہ اعرابی کے عوض جو واحد میں تھا آخر میں لائے تو يَضْرِبُونَ تَضْرِبُونَ ہو گیا۔

يَضْرِبِينَ کو تَضْرِبُ سے بنانے پر تاء کو حذف کر کے یاءِ اصلہ (یعنی وہ یاء جو کہ غائب میں اصل ہے) کو واپس لائے۔ آخر میں نون مفتوحہ ضمیر بارز مرفوع متصل لائے جو علامتِ جمعِ مؤنث اور ضمیرِ فاعل ہے۔ نون جمعِ مؤنث کے تقاضے کی وجہ سے اس کے ماقبل کو ساکن کر دیا تو يَضْرِبِينَ ہو گیا۔ تَضْرِبِينَ کو تَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ یاءِ ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ واحدِ مؤنثہ مخاطبہ اور ضمیرِ فاعل یا فقط علامتِ واحدِ مؤنثہ مخاطبہ ہے ماقبل کے کسر کے ساتھ اور نون مفتوحہ اُس ضمہ اعرابی کے عوض جو تَضْرِبُ میں تھا آخر میں لائے تو تَضْرِبِينَ ہو گیا۔

تَضْرِبَانِ کو تَضْرِبِينَ سے بناتے ہیں۔ تاء کو حذف کیا۔ اُس کی جگہ الف ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ تشبیہ اور ضمیرِ فاعل ہے ماقبل کے فتح کے ساتھ لائے۔ نون کے فتح کو کسر سے بدلا کہونکر یہ نون السبب نہ اندھ کے بعد واقع ہونے میں نونِ تشبیہ کے مشابہ ہے تو تَضْرِبَانِ ہو گیا۔

تَضْرِبُ کو تَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ بار کو حذف کر کے اس کی جگہ نُونِ
ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامت جمع مَوْنُث اور ضمیر فاعل ہے لائے اور
نُونِ جمع مَوْنُث کے تقاضے کی وجہ سے اس کے ماقبل کو ساکن کیا تَضْرِبُ
ہو گیا۔ نُونِ اعرابی کو حذف کر دیا کیونکہ نُونِ جمع مَوْنُث ملنی ہے اور نُونِ اعرابی
معرب کی علامت ہے۔ یہ دونوں آپس میں ضعیف ہیں اور اجتماع ضعیفین
ناجائز ہے تو تَضْرِبُ ہو گیا۔

مضارع مجہول: يُضْرِبُ کی پوری گردان کو یَضْرِبُ کی پوری گردان سے
بناتے ہیں۔ حرفِ اول کو ضمہ دیا آخر کے ماقبل کو فتح دیا تو یَضْرِبُ الیم ہو گیا۔
اسم فاعل: ضَارِبٌ کو یَضْرِبُ سے بنائے ہیں۔ علامت مضارع
کو حذف کیا۔ فار کلمہ کو فتح دیا اس کے بعد الف علامت اسم فاعل لائے۔
عین کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑا اور آخر میں تنوین ممکن لائے جو اسمیت کی علامت
ہے تو ضَارِبٌ ہو گیا۔

ضَارِبَانِ اور ضَارِبَيْنِ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ الف علامت
تثنیہ ماقبل کے فتح کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یاء ساکنہ علامت تثنیہ
ماقبل کے فتح کے ساتھ حالتِ نصب وجر میں سمیت نُونِ مکسورہ کے اُس
ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو ضَارِبَانِ
ہو گیا حالتِ رفع میں اور ضَارِبَيْنِ ہو گیا حالتِ نصب وجر میں۔

ضَارِبُونَ اور ضَارِبِينَ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ واو
علامت جمع مذکر سالم ماقبل کے ضمہ کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یاء علامت
جمع مذکر سالم ماقبل کے مکسورہ کے ساتھ حالتِ نصب وجر میں سمیت نُونِ مفتوحہ
کے اُس ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے

ضَرَبُوتَ ہو گیا حالتِ رفع میں اور ضَارِبُتَ ہو گیا حالتِ نصب

جرم میں۔ ضَرِبَتْ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ فار کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑا۔
الف وُحْدَان کو حذف کیا۔ عین کلمہ کو فتح دیا۔ تَارِ متحرکہ علامتِ جمع تکسیر ما قبل
کے فتح کے ساتھ آخر میں لائے اور اعراب کو تَارِ پر جاری کیا کیونکہ وسط کلمہ میں
اعراب کو جاری کرنا جائز نہیں تو ضَرِبَتْ ہو گیا۔

ضَرَابٌ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ فار کلمہ کو ضمہ دیا۔ الف وُحْدَان کو
حذف کیا۔ عین کلمہ کو مشد و مفتوح کیا۔ اس کے بعد الف علامتِ جمع تکسیر لائے
تو ضَرَابٌ ہو گیا۔

ضَرِبٌ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ فار کلمہ کو ضمہ دیا۔ الف وُحْدَان کو
حذف کیا۔ عین کلمہ کو مشد و مفتوح کیا تو ضَرِبٌ ہو گیا۔
ضَرِبٌ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ فار کلمہ کو ضمہ دیا۔ الف وُحْدَان کو
حذف کیا۔ عین کلمہ کو ساکن کیا تو ضَرِبٌ ہو گیا۔

ضَرِبَاءٌ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ فار کلمہ کو ضمہ رہا۔ الف وُحْدَان کو
حذف کیا۔ عین کلمہ کو فتح دیا۔ آخر میں الف ممدودہ علامتِ جمع تکسیر ما قبل کے
فتح کے ساتھ لائے۔ منع صرف کی وجہ سے تنوین کو حذف کر دیا۔ اعراب کو
بمجزہ پر جاری کیا کیونکہ وسط کلمہ میں اعراب کو جاری کرنا جائز نہیں تو ضَرِبَاءٌ ہو گیا۔

ضَرِبَانٌ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ فار کلمہ کو ضمہ دیا۔ الف وُحْدَان کو
حذف کیا۔ عین کلمہ کو ساکن کیا۔ آخر میں الف نون زائدان علامتِ جمع
تکسیر ما قبل کے فتح کے ساتھ لائے۔ اعراب کو نون پر جاری کیا کیونکہ وسط کلمہ
میں اعراب کو جاری کرنا جائز نہیں تو ضَرِبَانٌ ہو گیا۔

ضَرَابٌ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ فار کلمہ کو کسر دیا۔ الف و ح د ان کو حذف کیا۔ عین کلمہ کو فتح دیا اور اس کے بعد الف علامت جمع تکسیر لائے تو ضَرَابٌ ہو گیا۔

ضُرُوبٌ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ فار کلمہ کو ضمہ دیا۔ الف و ح د ان کو حذف کیا۔ عین کلمہ کو ضمہ دیا اور اس کے بعد واو علامت جمع تکسیر لائے تو ضُرُوبٌ ہو گیا۔

ضَارِبَةٌ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ تار متحرکہ علامت تانیث ماقبل کے فتح کے ساتھ آخر میں لائے۔ اعراب کو تار پر جاری کیا کیونکہ وسط کلمہ میں اعراب کو جاری کرنا جائز نہیں تو ضَارِبَةٌ ہو گیا۔

ضَارِبَتَانِ اور ضَارِبَتَيْنِ کو ضَارِبَةٌ سے بناتے ہیں۔ الف علامت تشبہ ماقبل کے فتح کے ساتھ حالت رفع میں اور یاء علامت تشبہ ماقبل کے فتح کے ساتھ حالت نصب و جر میں سمیت نون مکسورہ کے اُس ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو ضَارِبَتَانِ ہو گیا حالت رفع میں اور ضَارِبَتَيْنِ ہو گیا حالت نصب و جر میں۔

ضَارِبَاتٌ کو ضَارِبَةٌ سے بناتے ہیں۔ الف تار علامت جمع مؤنث سالم سمیت تنوین مقابلہ کے ماقبل کے فتح کے ساتھ آخر میں لائے۔ اعراب کو تار پر جاری کیا کیونکہ وسط کلمہ میں اعراب کو جاری کرنا جائز نہیں تو ضَارِبَاتٌ ہو گیا۔ اسم میں ایک ہی جنس کی دو تانیث کی علامتیں جمع ہو گئیں جو کہ جائز نہیں لہذا پہلی تار کو حذف کر دیا تو ضَارِبَاتٌ ہو گیا۔

ضَوَارِبٌ کو ضَارِبَةٌ سے بناتے ہیں۔ پہلے حرف کو اپنے حال پر چھوڑا۔ دوسرا حرف جو کہ مدہ زائدہ تھا اُس کو واو مفتوحہ سے بدلا۔ تیسری جگہ الف

علامت جمع اقصی لائے۔ الف کے بعد والے حرف کو اپنے حال پر چھوڑا۔
تا، وحدت کو حذف کیا کیونکہ جمع اور واحد آپس میں ضدیں ہیں۔ اور تنوین ممکن کو
نہ حذف کیا تو ضواریٹ ہو گیا۔

نہ صرف کی وجہ سے حذف کیا تو ضواریٹ ہو گیا۔
فائدہ : جمع اقصی بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ پہلے اور دوسرے حرف کو فتح
دیتے ہیں تیسری جگہ الف علامت جمع اقصی لائے ہیں۔ الف کے بعد ایک
حرف ہو تو وہ مشدود ہوتا ہے جیسے ذَوَاتٌ۔ دو ہوں تو ان میں سے پہلا
مکسور ہوتا ہے دوسرے کی حرکت متعین نہیں جیسے ضواریٹ۔ اگر نہیں ہوں
تو پہلا مکسور اور دوسری جگہ یا ساکنہ ہوتی ہے۔ تیسرے کی حرکت متعین نہیں
جیسے مَضَارِیْبٌ۔

ضُرْبٌ کو ضَارِیۃ سے بنائے ہیں۔ فار کلمہ کو ضمہ دیا۔ الف و حدان
کو حذف کیا۔ عین کلمہ کو مشدود مفتوح کیا۔ تاء کو ضَعْدِیت کی وجہ سے حذف کیا
تو ضُرْبٌ ہو گیا۔

ضَوِیْرٌ کو ضَارِیۃ سے بنائے ہیں۔ فار کلمہ کو ضمہ دیا۔ دوسری جگہ الف
مدہ زائدہ تھا اس کو واؤ مفتوحہ سے بدلا۔ تیسری جگہ یا علامت تصغیر لائے۔
باقی کو اپنے حال پر چھوڑا تو ضَوِیْرٌ ہو گیا۔

فائدہ : تصغیر بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ پہلے حرف کو ضمہ اور دوسرے کو
فتح دیتے ہیں۔ تیسری جگہ یا علامت تصغیر لائے ہیں۔ یا تصغیر کے بعد
اگر ایک حرف ہو تو اس کے لیے کوئی حرکت متعین نہیں، جیسے مَرَحِلٌ۔
دو ہوں تو ان میں سے پہلا مکسور ہو گا دوسرے کی حرکت متعین نہیں، جیسے
ضَوِیْرٌ۔ نہیں ہوں تو پہلا مکسور اور دوسری جگہ یا ساکنہ ہو گی تیسرے
کی حرکت متعین نہیں، جیسے مَضَارِیْبٌ۔ یا درجے کہ یا تصغیر کے بعد
واقع ہونے والے حروف کی حرکات کے بارے میں یہ قاعدہ کلیہ نہیں بلکہ اکثریہ
ہے کیونکہ کبھی کبھی اس کے خلاف بھی ہو جاتا ہے جیسے ضُرْبِی کی تصغیر

ضُرْبِي اور سَكْرَانُ کی تصغیر سَكْرَانُ۔

ضَوِيرِيَّةٌ کو ضَارِيَّةٌ سے بناتے ہیں۔ فاء کلمہ کو ضمہ دیا۔ دوسری حاکِ الف
مذہ زائدہ تھا اس کو واؤ مفتوحہ سے بدل دیا۔ تیسری جگہ بار علامتِ تصغیر لا۔
باقی کو اپنے حال پر چھوڑا تو ضَوِيرِيَّةٌ ہو گیا۔

اسم مفعول: مَضْرُوبٌ کو يُضْرَبُ سے بناتے ہیں۔ علامتِ مضارع

بار کو حذف کر کے اس کی جگہ میم مفتوحہ علامتِ اسم مفعول لائے۔ عین کو ضمہ دیا۔
تنوین ممکن علامتِ اسمیت کو آخر میں لائے تو مَضْرُوبٌ رِ دِزَنِ مَفْعُولٌ
ہوا۔ چونکہ کلام عرب میں مَعُونٌ اور مَكْرُمٌ کے علاوہ ہر دِزَنِ موجود نہیں
لہذا عین کلمہ کے ضمہ میں اشباع کیا تاکہ واؤ پیدا ہو جائے تو مَضْرُوبٌ رِ دِزَنِ
مَفْعُولٌ ہو گیا۔

مَضْرُوبَانِ اور مَضْرُوبَيْنِ کو مَضْرُوبٌ سے بناتے ہیں۔ الف
علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتح کے ساتھ حالتِ رفع میں اور بار علامتِ تثنیہ ماقبل
کے فتح کے ساتھ حالتِ نصب و ہر میں سمیت زون مکسورہ کے اُس ضمہ، تنوین یا
دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو مَضْرُوبَانِ ہو گیا حالتِ
رفع میں اور مَضْرُوبَيْنِ ہو گیا حالتِ نصب و جر میں۔

مَضْرُوبُونَ اور مَضْرُوبِينَ کو مَضْرُوبٌ سے بناتے ہیں۔ واؤ
علامتِ جمع مذکر سالم ماقبل کے ضمہ کے ساتھ حالتِ رفع میں اور بار علامتِ
جمع مذکر سالم ماقبل کے کسرہ کے ساتھ حالتِ نصب و ہر میں سمیت زون مفتوحہ
کے ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو مَضْرُوبُونَ
ہو گیا حالتِ رفع میں اور مَضْرُوبِينَ ہو گیا حالتِ نصب و جر میں۔

مَضْرُوبَةٌ کو مَضْرُوبٌ سے بناتے ہیں۔ نا ممتحرکہ علامتِ تانیث
ماقبل کے فتح کے ساتھ آخر میں لائے۔ اعراب کو تا پر جاری کیا کیونکہ وسط کلمہ

میں اعراب کو جاری کرنا جائز نہیں تو مَضْرُوبَةٌ ہو گیا۔

مَضْرُوبَتَانِ اور مَضْرُوبَتَيْنِ کو مَضْرُوبَةٌ سے بناتے ہیں۔

الف علامتِ ثنیہ ماقبل کے فتح کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یاء علامتِ ثنیہ

ماقبل کے فتح کے ساتھ حالتِ نصب وجر میں سمیت نون مکسورہ کے اُس قسم،

تنوین بادوئوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو مَضْرُوبَتَانِ

ہو گیا حالتِ رفع میں اور مَضْرُوبَتَيْنِ ہو گیا حالتِ نصب وجر میں۔

مَضْرُوبَاتُ کو مَضْرُوبَةٌ سے بناتے ہیں۔ الف ونا علامتِ جمع مونث

سالم سمیت تنوینِ مقابلہ کے ماقبل کے فتح کے ساتھ آخر میں لائے اعراب کو تار پر جاری

کیا کیونکہ وسطِ کلمہ میں اعراب کو جاری کرنا نہیں مَضْرُوبَاتُ ہوا۔ اسم میں ایک

جنس کی دو علامتِ تانیث جمع ہو گئیں۔ چونکہ اسم میں ایک جنس کی دو علامت

تانیث کا اجتماع ممتنع ہے۔ اس لیے پہلی تار کو حذف کیا تو مَضْرُوبَاتُ ہو گیا۔

مَضَارِیْبُ کو مَضْرُوبٌ اور مَضْرُوبَةٌ سے بنائے ہیں۔ حرفِ اقل کو

اپنے حال پر چھوڑا ثانی کو فتح دیا۔ نیسری جگہ الف علامتِ جمع افصلی لائے۔ جو

حرف الف کے بعد آیا اس کو کسرہ دیا۔ تار کو صدیت اور تنوین ممکن کو منع ہٹ

کی وجہ سے حذف کر دیا مَضَارِیْبُ ہو گیا۔ واو ساکن منظر کو ماقبل کے کسرہ

کی وجہ سے یاء سے بدلا تو مَضَارِیْبُ ہو گیا۔

مُضَيَّرِیْبُ اور مُضَيَّرِیْبَةٌ کو مَضْرُوبٌ اور مَضْرُوبَةٌ سے بنائے

ہیں۔ حرفِ اول کو ضمہ دیا اور ثانی کو فتح دیا۔ نیسری جگہ یاء علامتِ تصغیر لائے۔

جو حرفِ بارِ تصغیر کے بعد آیا اس کو کسرہ دیا مُضَيَّرِیْبُ اور مُضَيَّرِیْبَةٌ

ہو گیا۔ واو ساکن منظر کو ماقبل کے کسرہ کی وجہ سے یاء سے بدلا تو مُضَيَّرِیْبُ

اور مُضَيَّرِیْبَةٌ ہو گیا۔

جحد معلوم و مجهول : لَمْ يُضْرَبْ وَلَمْ يُضْرَبْ الخ کو یَضْرَبُ

اور يُضْرِبُ الخ سے بناتے ہیں۔ جب لَحْ جازمہ۔ حذیہ کو شروع میں لائے
نواکس نے آخر میں جزم دی۔ چنانچہ علامتِ جزمی کا ظہور پانچ پانچ صیغوں میں
حرکت کے گرنے اور سات سات صیغوں میں نونِ اعرابی کے گرنے سے ہوا اور دود
صیغوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی کیونکہ وہ مبنی ہیں اور مبنی کا آخر دخولِ عوامل سے
مختلف نہیں ہوتا تو لَمْ يُضْرِبْ وَلَمْ يُضْرِبْ الخ ہو گیا۔

نفي معلوم ومجهول : لَا يُضْرِبُ وَلَا يُضْرِبُ الخ کو یضرب
اور یضرب الخ سے بناتے ہیں۔ لارِ نافہ کو شروع میں لا جس نے لفظوں
میں تو کچھ عمل نہیں کیا لیکن معنی کو مثبت سے منفی بنا دیا تو کَا یضرب
لَا یضرب الخ ہو گیا۔

**نفي معلوم ومجهول موكدا بالبن ناصبه : كُنْ يُضْرِبُ اور كُنْ
يُضْرِبُ الخ** کو یضرب اور یضرب الخ سے بناتے ہیں۔ بنِ ناصبہ
نافہ تاکید یہ کو شروع میں لائے جس نے آخر کو نصب دیا۔ علامتِ نصبی کا ظہور
پانچ پانچ صیغوں میں فتح کے آنے اور سات سات صیغوں میں نونِ اعرابی کے گرنے
سے ہوا۔ اور دود صیغوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی کیونکہ وہ مبنی ہیں اور مبنی
کا آخر دخولِ عوامل سے مختلف نہیں ہوتا تو كُنْ يُضْرِبُ اور كُنْ يُضْرِبُ الخ
ہو گیا۔

امر حاضر : اضرب الخ کو تضرب الخ سے بنائے ہیں سوائے متکلم
کے صیغوں کے۔ علامتِ مضارع تار کو حذف کیا۔ بعد والہ حرف ساکن ہے
اور ابتدا بالساکن محال ہے اور عین کلمہ چونکہ مضموم نہیں لہذا شروع میں ہمزہ وصلی
مکسور لائے۔ آخر میں وقف کیا۔ علامتِ وقفی کا ظہور ایک صیغہ میں حرکت کے
گرنے اور چار صیغوں میں نونِ اعرابی کے گرنے سے ہوا۔ ایک صیغہ میں کوئی
تبدیلی نہیں ہوئی کیونکہ وہ مبنی ہے۔ اور مبنی کا آخر مختلف عاملوں کے آنے سے

تبدیل نہیں ہوتا تو اِضْرِبْ الخ ہو گیا۔

مؤكد بانون تاکید ثقیلہ : اِضْرِبَنَّ : در اصل اِضْرِبْ تھا۔
نون تاکید ثقیلہ اُس کے آخر میں لائے نون کا ماقبل مبنی بر فتح ہو گیا تو اِضْرِبَنَّ
ہو گیا۔

اِضْرِبَانَّ : اصل میں اِضْرِبَا تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو
اِضْرِبَانَّ ہو گیا۔ نون کے فتح کو کسر سے بدل دیا کیونکہ الف زائدہ کے بعد واقع
ہونے میں یہ نون تشبیہ کے مشابہ ہے تو اِضْرِبَانَّ ہو گیا۔

اِضْرِبَنَّ : اصل میں اِضْرِبُو تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو
اِضْرِبُونَّ ہو گیا۔ واو اور نون مدغمہ کے درمیان التقاء ساکنین علی غیر حدہ
لازم آیا جو کہ ناجائز ہے لہذا واو کو حذف کیا اور ماقبل کے ضمہ کو باقی رکھا تاکہ
حذفیت واو پر دلالت کرے تو اِضْرِبَنَّ ہو گیا۔

نوٹ : اجتماع ساکنین علی حدہ اور علی غیر حدہ کی تعریفیں صفحہ ۹۵ پر دیکھیں
اِضْرِبَنَّ : اصل میں اِضْرِبِي تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو
اِضْرِبِيَنَّ ہو گیا۔ یا اور نون مدغمہ کے درمیان التقاء ساکنین علی غیر حدہ
لازم آیا جو کہ ناجائز ہے لہذا یا کو حذف کیا اور ماقبل کے کسر کو باقی رکھا تاکہ
حذفیت یا پر دلالت کرے تو اِضْرِبِيَنَّ ہو گیا۔

اِضْرِبَانَّ : در اصل اِضْرِبَا تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو اِضْرِبَانَّ
ہو گیا۔ نون کے فتح کو کسر سے بدل دیا کیونکہ یہ نون الف زائدہ کے بعد
واقع ہونے میں نون تشبیہ کے مشابہ ہے تو اِضْرِبَانَّ ہو گیا۔

اِضْرِبِنَانَّ : در اصل اِضْرِبَنَّ تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے
تو اِضْرِبِنَانَّ ہو گیا۔ ایک ہی کلمہ میں تین زائدہ نونوں کا اجتماع ہو گیا جو
کلام عرب میں پسندیدہ نہیں سمجھا جاتا۔ لہذا نون تاکید اور نون جمع مؤنث

کے درمیان الف فاسل لائے اِضْرِبَان ہو گیا۔ نون کے فتح کو کسر سے بدلا
کیونکہ یہ نون الف زائدہ کے بعد واقع ہونے میں نون ثنیہ کے مشابہ ہے تو اِضْرِبَان ہو گیا
مؤکد یا نون تاکید خفیفہ : اِضْرِبِیْن : دراصل اِضْرِبُ تھا۔ نون تاکید
خفیفہ اُس کے آخر میں لائے نون کا ماقبل مبنی بر فتح ہو گیا تو اِضْرِبِیْن ہو گیا۔
اِضْرِبِیْن : دراصل اِضْرِبُوْتھا۔ نون تاکید خفیفہ آخر میں لائے نو
اِضْرِبُوْن ہو گیا۔ واو اور نون خفیفہ کے درمیان التقاریر ساکنین علی غیر حدہ
لازم آیا جو ناجائز ہے لہذا واو کو حذف کیا اور ماقبل کے ثنیہ کو برقرار رکھا تاکہ واو
کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو اِضْرِبِیْن ہو گیا۔

اِضْرِبِیْن : دراصل اِضْرِبِیْ تھا۔ نون تاکید خفیفہ آخر میں لائے تو اِضْرِبِیْن
ہو گیا۔ یار اور نون خفیفہ کے درمیان التقاریر ساکنین علی غیر حدہ لازم آیا جو
ناجائز ہے لہذا یار کو حذف کیا اور ماقبل کے کسرہ کو برقرار رکھا تاکہ یار کے حذف
ہونے پر دلالت کرے تو اِضْرِبِیْن ہو گیا۔

امر حاضر مجہول : لِتُضْرَبِ الخ کو تُضْرَبُ الخ سے بناتے ہیں سوائے
متکلم کے صیغوں کے۔ لام امر جازمہ شروع میں لائے تو اُس نے آخر میں جزم
دی۔ علامت جزمی کا ظہور ایک صیغہ میں حرکت کے گرنے اور چار صیغوں میں
نون اعرابی کے گرنے سے ہوا۔ ایک صیغہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی کیونکہ وہ مبنی ہے
اور مبنی کا آخر مختلف عاملوں کے آنے سے تبدیل نہیں ہوتا تو لِتُضْرَبِ الخ ہو گیا۔
مؤکد یا نون تاکید ثقیلہ : لِتُضْرِبِیْن : دراصل لِتُضْرَبُ تھا۔
نون تاکید ثقیلہ سرے لائے نون کا ماقبل مبنی بر فتح ہوا تو لِتُضْرِبِیْن ہو گیا۔
لِتُضْرِبَان : دراصل لِتُضْرِبَا تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے
لِتُضْرِبَان ہو گیا۔ نون کے فتح کو کسر سے بدلا کیونکہ یہ نون الف زائدہ کے
بعد واقع ہونے میں نون ثنیہ کے مشابہ ہے تو لِتُضْرِبَان ہو گیا۔

لِتَضْرِبَنَّ : در اصل لِتَضْرِبُوْهَا - نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو لِتَضْرِبُوْنَ ہو گیا۔ واو اور نون مدغمہ کے درمیان التقایہ کنین علی غیر حدہ لازم آیا جو کہ جائز نہیں۔ لہذا واو کو حذف کیا اور ما قبل کے ضمہ کو برقرار رکھا تاکہ واو کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو لِتَضْرِبَنَّ ہو گیا۔

لِتَضْرِبَنَّ : در اصل لِتَضْرِبَنَّ تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو لِتَضْرِبَنَّ ہو گیا۔ یاہ اور نون مدغمہ کے درمیان التقایہ کنین علی غیر حدہ لازم آیا جو کہ جائز نہیں لہذا یاہ کو حذف کیا اور ما قبل کے کسرہ کو برقرار رکھا تاکہ یاہ کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو لِتَضْرِبَنَّ ہو گیا۔

لِتَضْرِبَانِ : در اصل لِتَضْرِبَانِ تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو لِتَضْرِبَانِ ہو گیا۔ نون کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا کیونکہ یہ نون الف زائدہ کے بعد واقع ہونے میں نون تشبیہ کے مشابہ ہے تو لِتَضْرِبَانِ ہو گیا۔

لِتَضْرِبَانِ : در اصل لِتَضْرِبَنَّ تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو لِتَضْرِبَانِ ہو گیا۔ ایک ہی کلمہ میں تین زائدہ نونوں کا اجتماع ہو گیا جو کلام عرب میں پسندیدہ نہیں سمجھا جاتا لہذا نون جمع مونث اور نون تاکید کے درمیان الف فاعل لائے تو لِتَضْرِبَانِ ہو گیا۔ نون کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا کیونکہ یہ نون الف زائدہ کے بعد واقع ہونے میں نون تشبیہ کے مشابہ ہے تو لِتَضْرِبَانِ ہو گیا۔

مؤكد بانون تاکید خفیفہ : لِتَضْرِبَنَّ : در اصل لِتَضْرِبَنَّ تھا۔ نون تاکید خفیفہ آخر میں لائے۔ نون کا ما قبل منی رفحہ ہوا تو لِتَضْرِبَنَّ ہو گیا۔

لِتَضْرِبَنَّ : در اصل لِتَضْرِبُوْهَا تھا۔ نون تاکید خفیفہ آخر میں لائے تو لِتَضْرِبُوْنَ ہو گیا۔ واو اور نون خفیفہ کے درمیان التقایہ کنین علی غیر حدہ لازم آیا جو کہ جائز نہیں لہذا واو کو حذف کر دیا اور ما قبل کے ضمہ کو برقرار رکھا تاکہ واو کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو لِتَضْرِبَنَّ ہو گیا۔

لِتَضْرِبَنَّ : در اصل لِتَضْرِبَنَّ تھا۔ نون تاکید خفیفہ آخر میں لائے تو
لِتَضْرِبَنَّ ہو گیا۔ یار اور نون خفیفہ کے درمیان التفار ساکنین علیٰ غیر حد
لازم آیا جو کہ جائز نہیں لہذا یار کو حذف کر کے ماقبل کے کسرہ کو برقرار رکھا
تاکہ یار کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو لِتَضْرِبَنَّ ہو گیا۔

امر غائب معلوم و مجہول : لِیَضْرِبْ اور لِیَضْرِبْ الخ کو
یَضْرِبْ اور یَضْرِبْ الخ سے بنائے ہیں سوائے مخاطب کے صیغوں کے۔

ام امر جانہ شروع میں لائے نو اس نے آخر میں عزم دی۔ علامت جزمی کا
چار بار صیغوں میں یک کے کرنے اور تین تین صیغوں میں نون اعرابی کے
لئے دو اب ایک صیغہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی کیونکہ وہ ملتی ہے
کا آخر مختلف عاملوں کے آنے سے تبدیل نہیں ہوتا تو لِیَضْرِبْ
اور لِیَضْرِبْ الخ ہو گیا۔

مؤكد بانون تاکید ثقیلہ : لِيَضْرِبَنَّ لِتَضْرِبَنَّ لِأَضْرِبَنَّ
لِنَضْرِبَنَّ لِیَضْرِبَنَّ لِتَضْرِبَنَّ لِأَضْرِبَنَّ لِنَضْرِبَنَّ :

در اصل لِیَضْرِبْ لِتَضْرِبْ لِأَضْرِبْ لِنَضْرِبْ لِیَضْرِبْ لِتَضْرِبْ لِأَضْرِبْ
لِنَضْرِبْ تھے۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے۔ نون کا ماقبل ملتی بر فتح ہوا تو
لِیَضْرِبَنَّ لِتَضْرِبَنَّ لِأَضْرِبَنَّ لِنَضْرِبَنَّ لِیَضْرِبَنَّ لِتَضْرِبَنَّ لِأَضْرِبَنَّ
لِنَضْرِبَنَّ ہو گئے۔

لِيَضْرِبَنَّ لِتَضْرِبَنَّ لِیَضْرِبَنَّ لِتَضْرِبَنَّ : در اصل لِیَضْرِبَا
لِتَضْرِبَا لِیَضْرِبَا لِتَضْرِبَا تھے۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو لِیَضْرِبَانَّ
لِتَضْرِبَانَّ لِیَضْرِبَانَّ لِتَضْرِبَانَّ ہو گئے نون کے فتح کو کسرہ سے بدلائونکہ
یہ نون الف زائدہ کے بعد واقع ہونے میں نون تثنیہ کے مشابہ ہے تو لِیَضْرِبَانَّ

لِضَرْبَانِ لِضَرْبَانِ ہو گئے۔

لِضَرْبَيْنِ لِضَرْبَيْنِ : دراصل لِضَرْبُو لِضَرْبُو تھے۔ نون تاکید ثقیلہ
آخر میں لائے تو لِضَرْبُوْنَ لِضَرْبُوْنَ ہو گئے۔ واو اور نون مدغمہ کے درمیان
التقاء ساکنین علی غیر حدہ لازم آیا جو کہ جائز نہیں لہذا واو کو حذف کیا اور
ما قبل کے ضمہ کو باقی رکھا تاکہ واو کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو لِضَرْبَيْنِ
لِضَرْبَيْنِ ہو گئے۔

لِضَرْبَانِ لِضَرْبَانِ : دراصل لِضَرْبَيْنِ لِضَرْبَيْنِ تھے۔ نون
تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو لِضَرْبَانِ اور لِضَرْبَانِ ہو گئے۔ ایک ہی
کلمہ میں تین زائدہ نونوں کا اجتماع لازم آیا جو کلام عرب میں پسندیدہ نہیں سمجھا
جاتا لہذا نون جمع مؤنث اور نون تاکید کے درمیان الف فاصل لائے تو
لِضَرْبَانِ لِضَرْبَانِ ہو گئے۔ نون کے فتح کو کسر سے بدلا کیوں کہ
یہ نون الف زائدہ کے بعد واقع ہونے میں نون تشبیہ کے مشابہ ہے تو لِضَرْبَانِ
لِضَرْبَانِ ہو گئے۔

مؤکد بانون تاکید خفیفہ : لِضَرْبَيْنِ لِضَرْبَيْنِ لِضَرْبَيْنِ
لِضَرْبَيْنِ لِضَرْبَيْنِ لِضَرْبَيْنِ لِضَرْبَيْنِ : دراصل
لِضَرْبُ لِضَرْبُ لِضَرْبُ لِضَرْبُ لِضَرْبُ لِضَرْبُ
تھے۔ نون تاکید خفیفہ آخر میں لائے۔ نون کا ما قبل مبنی بر فتح ہوا تو لِضَرْبَيْنِ
لِضَرْبَيْنِ لِضَرْبَيْنِ لِضَرْبَيْنِ لِضَرْبَيْنِ لِضَرْبَيْنِ ہو گئے۔
لِضَرْبَيْنِ لِضَرْبَيْنِ : دراصل لِضَرْبُو لِضَرْبُو تھے۔ نون
تاکید خفیفہ آخر میں لائے تو لِضَرْبُوْنَ لِضَرْبُوْنَ ہو گئے۔ واو اور نون
خفیفہ کے درمیان التقاء ساکنین علی غیر حدہ لازم آیا جو کہ جائز نہیں لہذا

واؤ کو حذف کر کے ماقبل کے ضمہ کو برقرار رکھا تاکہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو یَضْرِبُ یَضْرِبُ ہو گئے۔

نہی حاضر معلوم و مجہول : لَا تَضْرِبُ لَا تَضْرِبُ الخ کو تَضْرِبُ تَضْرِبُ الخ سے بناتے ہیں سوائے متکلم کے صیغوں کے۔ لارناہیں جازمہ شروع میں لائے تو اُس نے آخر میں جزم دی۔ علامت جزمی کا ظہور ایک ایک صیغہ میں حرکت کے گرنے اور چار چار صیغوں میں نون اعرابی کے گرنے سے ہوا۔ ایک ایک صیغہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی کیونکہ وہ مبنی ہے اور مبنی کا آخر مختلف عوامل کے آنے سے تبدیل نہیں ہوتا تو لَا تَضْرِبُ لَا تَضْرِبُ الخ ہو گیا۔

نہی غائب معلوم و مجہول : لَا يَضْرِبُ لَا يَضْرِبُ الخ کو يَضْرِبُ يَضْرِبُ الخ سے بناتے ہیں سوائے مخاطب کے۔ لارناہیں جازمہ شروع میں لائے تو اُس نے آخر میں جزم دی۔ علامت جزمی کا ظہور چار چار صیغوں میں حرکت کے گرنے سے اور تین تین صیغوں میں نون اعرابی کے گرنے سے ہوا ایک ایک صیغہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی کیونکہ وہ مبنی ہے اور مبنی کا آخر مختلف عاملوں کے آنے سے تبدیل نہیں ہوتا تو لَا يَضْرِبُ لَا يَضْرِبُ الخ ہو گیا۔ نہی کے نون ثقیلہ و خفیہ والے صیغوں کو گزشتہ پر قیاس کر لیا جائے۔

اسم ظرف : مَضْرِبٌ کو يَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ علامت مضارع یا ر کو حذف کر کے اُس کی جگہ اسم مفتوحہ علامت اسم ظرف لائے۔ فاراؤ عین کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑا۔ تنوین ممکن علامت اسمیت کو آخر میں لائے تو مَضْرِبٌ ہو گیا۔

مَضْرِبَانِ مَضْرِبَيْنِ کو مَضْرِب سے بنائے ہیں الف علامتِ ثنیہ
ما قبل کے فتح کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یار علامتِ ثنیہ ما قبل کے فتح کے
ساتھ حالتِ نصب و جر میں سمیت نون مکسورہ اُس ضمہ، تنوین یا دونوں کے
عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو مَضْرِبَانِ ہو گیا حالتِ رفع میں
اور مَضْرِبَيْنِ ہو گیا حالتِ نصب و جر میں۔

مَضَارِبُ کو مَضْرِب سے بناتے ہیں۔ حرفِ اول کو اپنے حال پر
چھوڑا۔ ثانی کو فتح دیا۔ تیسری جگہ الف علامتِ جمع اقصى لائے۔ جو حرف
الف علامتِ جمع اقصى کے بعد آیا اُس کو اپنے حال پر چھوڑا۔ منع صرف کی
وجہ سے تنوین ممکن کو حذف کیا تو مَضَارِبُ ہو گیا۔

مَضْيَرِبُ کو مَضْرِب سے بناتے ہیں۔ حرفِ اول کو ضمہ دیا۔ ثانی کو
فتح دیا۔ تیسری جگہ یار علامتِ تصغیر لائے باقی کو اپنے حال پر چھوڑا تو
مَضْيَرِبُ ہو گیا۔

اسمِ آلہ : مَضْرِبُ کو يَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ یار علامتِ
مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ میم مکسورہ علامتِ اسمِ آلہ لگائی۔
فار کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑا۔ عین کلمہ کو فتح دیا اور تنوین ممکن علامتِ اسمیت کو
آخر میں لائے تو مَضْرِبُ ہو گیا۔

مَضْرِبَانِ مَضْرِبَيْنِ کو مَضْرِب سے بناتے ہیں۔ الف علامتِ ثنیہ
ما قبل کے فتح کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یار علامتِ ثنیہ ما قبل کے فتح کے
ساتھ حالتِ نصب و جر میں سمیت نون مکسورہ کے ضمہ، تنوین یا دونوں کے
عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو مَضْرِبَانِ ہو گیا حالتِ رفع میں اور
مَضْرِبَيْنِ ہو گیا حالتِ نصب و جر میں۔

مَضَارِبُ کو مِضْرَبٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اول و ثانی کو فتح دیا۔ تیسری جگہ الف علامتِ جمع اقصیٰ لائے۔ جو حرف الف علامتِ جمع اقصیٰ کے بعد آیا اُس کو کسرہ دیا۔ منع صرف کی وجہ سے تنوین ممکن کو حذف کیا تو مَضَارِبُ ہو گیا۔ مَضْيُوبٌ کو مِضْرَبٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اول کو ضمہ اور ثانی کو فتح دیا۔ تیسری جگہ یاء علامتِ تصغیر لائے۔ جو حرف یاء کے بعد آیا اُس کو کسرہ دیا تو مَضْيُوبٌ ہو گیا۔

مِضْرَبَةٌ کو مِضْرَبٌ سے بناتے ہیں۔ مِفْعَلَةٌ کے وزن کے لیے تاء متحرکہ ماقبل کے فتح کے ساتھ آخر میں لائے تو مِضْرَبَةٌ ہو گیا۔

مِضْرَبَتَانِ مِضْرَبَتَيْنِ کو مِضْرَبَةٌ سے بناتے ہیں۔ الف علامتِ تشبیہ ماقبل کے فتح کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یاء علامتِ تشبیہ ماقبل کے فتح کے ساتھ حالتِ نصب و جر میں سمیت نون مکسورہ کے اُس ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو مِضْرَبَتَانِ ہو گیا حالتِ رفع میں اور مِضْرَبَتَيْنِ ہو گیا حالتِ نصب و جر میں۔

مَضَارِسُ کو مِضْرَبَةٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اول و ثانی کو فتح دیا۔ تیسری جگہ الف علامتِ جمع اقصیٰ لائے اور جو حرف الف علامتِ جمع اقصیٰ کے بعد آیا اُس کو کسرہ دیا۔ تاء وحدۃ کو حذفیت اور تنوین ممکن کو منع صرف کی وجہ سے حذف کر دیا تو مَضَارِبُ ہو گیا۔

مَضْيُوبَةٌ کو مِضْرَبَةٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اول کو ضمہ اور ثانی کو فتح دیا۔ تیسری جگہ یاء علامتِ تصغیر لائے اور جو حرف یاء تصغیر کے بعد آیا اُسے کسرہ دیا باقی کو اپنے حال پر چھوڑا تو مَضْيُوبَةٌ ہو گیا۔

مِضْرَابٌ کو مِضْرَبٌ سے بناتے ہیں۔ مِفْعَالٌ کے وزن کے لیے چوتھی جگہ الف لائے باقی کو اپنے حال پر چھوڑا تو مِضْرَابٌ ہو گیا۔

مَضْرَابَانِ مَضْرَابَيْنِ کو مَضْرَابٌ سے بناتے ہیں۔ الف علامتِ تشبیہ ماقبل کے فتح کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یاء علامتِ تشبیہ ماقبل کے فتح کے ساتھ حالتِ نصب وجر میں سمیت نون مکسورہ اُس ضمہ تنوین یادوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو مَضْرَابَانِ ہو گیا حالتِ رفع میں اور مَضْرَابَيْنِ ہو گیا حالتِ نصب وجر میں۔

مَضَارِیْبُ کو مَضْرَابٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اول و ثانی کو فتح دیا۔ تیسری جگہ الف علامتِ جمع اقصى لائے جو حرف الف علامتِ جمع اقصى کے بعد آیا اُس کو کسرہ دیا تو یہ ایسا نقش بن گیا جس کا تلفظ ممکن نہیں لہذا الف کو ماقبل کے کسرہ کی وجہ سے یاء سے بدلا اور منع صرف کی وجہ سے تنوین ممکن کو حذف کیا تو مَضَارِیْبُ ہو گیا۔

مُضَيَّرِیْبُ کو مَضْرَابٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اول کو ضمہ اور ثانی کو فتح دیا۔ تیسری جگہ یاء علامتِ تصغیر لائے۔ جو حرف یاء تصغیر کے بعد آیا اُس کو کسرہ دیا تو یہ ایک ایسا نقش بن گیا جس کا تلفظ ممکن نہیں۔ لہذا الف کو ماقبل کے کسرہ کی وجہ سے یاء سے بدلا تو مُضَيَّرِیْبُ ہو گیا۔

اسم تفضیل مذکر: اَضْرَبُ کو یَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ یاء علامتِ مضارع کو حذف کر کے اُس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ علامتِ اسم تفضیل لائے۔ عین کلمہ کو فتح دیا۔ منع صرف کی وجہ سے تنوین ممکن علامتِ اسمیت کو مقدّر (پوشیدہ) کیا تو اَضْرَبُ ہو گیا۔

اَضْرَبَانِ اَضْرَبَيْنِ کو اَضْرَبُ سے بناتے ہیں الف علامتِ تشبیہ ماقبل کے فتح کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یاء علامتِ تشبیہ ماقبل کے فتح کے ساتھ حالتِ نصب وجر میں سمیت نون مکسورہ اُس ضمہ تنوین یادوں کے عوض جو واحد میں مقدّر تھے آخر میں لائے تو اَضْرَبَانِ ہو گیا حالتِ رفع میں اور اَضْرَبَيْنِ ہو گیا حالتِ نصب وجر میں۔

اَضْرَبُوْنَ اَضْرَبِيْنَ کو اَضْرَبُ سے بناتے ہیں۔ واو علامت جمع مذکر سالم ماقبل کے ضمہ کے ساتھ حالت رفع میں اور یا علامت جمع مذکر سالم ماقبل کے کسرہ کے ساتھ حالت نصب وجر میں سمیت فون مفتوحہ اُس ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں مقدر تھے آخر میں لائے تو اَضْرَبُوْتَ ہو گیا حالت رفع میں اور اَضْرَبِيْنَ ہو گیا حالت نصب وجر میں۔

اَضْرَابُ کو اَضْرَبُ سے بناتے ہیں۔ حرف اول کو اپنے حال پر چھوڑا۔ ثانی کو فتحہ دیا۔ نیسری جگہ الف علامت جمع اقصی لائے۔ جو حرف الف علامت جمع اقصی کے بعد آیا اس کو کسرہ دیا اور باقی کو اپنے حال پر چھوڑا تو اَضْرَابُ ہو گیا۔

اَضْرِبُ کو اَضْرَبُ سے بناتے ہیں۔ حرف اول کو ضمہ اور ثانی کو فتحہ دیا۔ نیسری جگہ یا علامت تصغیر لائے۔ جو حرف بار تصغیر کے بعد آیا اُس کو کسرہ دیا اور تنوین مقدرہ کو ظاہر کیا جو اَضْرَبُ میں مقدر تھی تو اَضْرِبُ ہو گیا۔

اسم تفضیل مؤنث : ضَرْبِي کو اَضْرَبُ سے بناتے ہیں۔ ہمزہ کو حذف کیا۔ فار کلمہ کو ضمہ دیا۔ عین کلمہ کو ساکن کیا۔ الف مقصورہ علامت تانیث ماقبل کے فتحہ کے ساتھ آخر میں لائے تو ضَرْبِي ہو گیا۔

ضَرْبِيَّانِ ضَرْبِيَّيْنِ کو ضَرْبِي سے بناتے ہیں۔ الف علامت تثنیہ حالت رفع میں اور یا علامت تثنیہ حالت نصب وجر میں سمیت فون مکسورہ اُس ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں مقدر تھے آخر میں لائے۔ الف مقصورہ کو بار مفتوحہ سے بدلا تو ضَرْبِيَّانِ ہو گیا حالت رفع میں اور ضَرْبِيَّيْنِ ہو گیا حالت نصب وجر میں۔

ضَرْبِیَّاتُ کو ضَرْبِی سے بناتے ہیں۔ الف تار علامت جمع مَوْنِثِ
سالم سمیت تنوینِ مقابلہ کے آخر میں لائے۔ الف مقصورہ کو یار مفتوحہ سے بدلا۔
اعراب کو تار پر جاری کیا کیونکہ وسط کلمہ میں اعراب کو جاری کرنا جائز نہیں تو
ضَرْبِیَّاتُ ہو گیا۔

ضَرْبُ کو ضَرْبِی سے بناتے ہیں۔ حرفِ اول کو اپنے حال پر چھوڑا۔
ثانی کو فتحہ دیا۔ الف مقصورہ کو حذف کیا۔ تنوینِ مقدّرہ کو ظاہر کر دیا تو ضَرْبُ
ہو گیا۔

ضَرْبِی کو ضَرْبِی سے بناتے ہیں۔ حرفِ اول کو اپنے حال پر چھوڑا، ثانی
کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ یار علامتِ تصغیر لائے باقی کو اپنے حال پر چھوڑا تو ضَرْبِی
ہو گیا۔

فَعْلِ تَعَجُّبٍ، مَا أَضْرِبُ کو یَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ علامتِ مضارع
یار کو حذف کر کے اُس کی جگہ مَا تَعَجُّبِہ اور ہمزہ مفتوحہ لائے۔ عین کلمہ کو فتحہ دیا۔
ضمیر منصوب متصل ماقبل کے فتحہ کے ساتھ آخر میں لائے تو مَا أَضْرِبُ ہو گیا۔
أَضْرِبُہ کو یَضْرِبُ بناتے ہیں۔ علامتِ مضارع یار کو حذف کر کے
اُس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ لائے۔ فار اور عین کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑا۔ لام کلمہ کو
ساکن کیا اور ضمیر مجرور متصل سمیت باءِ جارہ کے آخر میں لائے تو أَضْرِبُہ
ہو گیا۔ دو حرفِ ایک جنس کے اکٹھے ہو گئے جن میں سے پہلا ساکن اور دوسرا
متحرک ہے لہذا پہلے کا دوسرے میں ادغام کیا تو أَضْرِبُہ ہو گیا۔

ضَرْبُ کو یَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ علامتِ مضارع یار کو حذف کیا۔
فار کلمہ کو فتحہ اور عین کلمہ کو ضمہ دیا۔ لام کلمہ کو طینی بر فتحہ کیا تو ضَرْبُ ہو گیا۔

باب سوم

ابواب کی تفصیل

فعل کی دو قسمیں ہیں، ثلاثی اور رباعی۔ پھر ان میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں، مجرد اور مزید فیہ۔ اس طرح کُل چار قسمیں ہو گئیں،

(۱) ثلاثی مجرد

(۲) ثلاثی مزید فیہ

(۳) رباعی مجرد

(۴) رباعی مزید فیہ

ان چاروں کی تعریفیں اور مثالیں شش اقسام کے ضمن میں گزر چکی ہیں۔ اب ان اقسام اربعہ میں سے ہر ایک قسم کے تحت آنے والے بابوں کی تفصیل ذکر کی جاتی ہے۔

فصل اوّل: ثلاثی مجرد کے بیان میں۔

ثلاثی مجرد کی دو قسمیں ہیں،

(۱) مُطَرَّد (کثیر الاستعمال) - اس کے پانچ باب ہیں۔

(۲) شاذ و قلیل الاستعمال، اس کے تین باب ہیں۔

فائدہ: باب ضَرَبَ يَضْرِبُ کی مکمل صرف و صغیر و صرف کبیر چونکہ باب اوّل

میں گزر چکی ہے لہذا باقی ابواب کی گردانوں کو اُسی پر قیاس کر لیا جائے، یہاں صرف ماضی معروف و مجہول، مضارع معروف و مجہول اور ہم فاعل و مفعول کا ایک ایک صیغہ لکھا جائے گا۔

مطرد کے پانچ باب :

باب اول : ضَرَبَ يَضْرِبُ بِرُوزِنِ فَعَلَ يَفْعَلُ جِيسَ الضَّرْبُ (مارنا)
ضَرَبٌ يَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَضَرْبٌ يُضْرَبُ ضَرْبًا فَذَاكَ مَضْرُوبٌ۔

باب دوم : نَصَرَ يَنْصُرُ بِرُوزِنِ فَعَلَ يَفْعَلُ جِيسَ النَّصْرُ (مدد کرنا)
نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا فَهُوَ نَاصِرٌ وَنَصْرٌ يُنْصَرُ نَصْرًا فَذَاكَ مَنْصُورٌ۔
باب سوم : سَمِعَ يَسْمَعُ بِرُوزِنِ فَعَلَ يَفْعَلُ جِيسَ السَّمْعُ وَ
السَّمَاعَةُ (سُننا) سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ سَامِعٌ وَسَمِعٌ يُسْمَعُ
سَمْعًا فَذَاكَ مَسْمُوعٌ۔

فائدہ : ان تینوں بابوں کو اُمّ ابواب اور اصول ابواب کہا جاتا ہے، اس لیے کہ ان میں ماضی و مضارع کے عین کلمہ کی حرکتیں مختلف ہوتی ہیں نیز یہ ابواب باقی ابواب کی نسبت کثیر الاستعمال ہیں۔

باب چہارم : فَتَحَ يَفْتَحُ بِرُوزِنِ فَعَلَ يَفْعَلُ جِيسَ الْفَتْحُ (کھولنا)
فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ فَاتِحٌ وَفَتْحٌ يُفْتَحُ فَتْحًا فَذَاكَ مَفْتُوحٌ۔

باب پنجم : كَرُمَ يَكْرُمُ بِرُوزِنِ فَعَلَ يَفْعَلُ جِيسَ الْكُرْمُ
وَالْكَرَامَةُ (عزت والا ہونا) كَرُمَ يَكْرُمُ كَرْمًا وَكَرَامَةً

فہو گریٹم (یہ فعل لازم ہے)
قائدہ: فعل کی دو قسمیں ہیں:

(۱) لازم

(۲) متعدی

لازم وہ فعل جو صرف فاعل پر پورا ہو جائے اور مفعول بہ کا تقاضا نہ کرے، جیسے
ذَهَبَ نَزِيدٌ (زید گیا)۔

متعدی وہ فعل جو صرف فاعل پر پورا نہ ہو بلکہ مفعول بہ کا تقاضا بھی کرے، جیسے
ضَرَبَ نَزِيدٌ خَالِدًا (زید نے خالد کو مارا)۔

فعل لازم سے نہ تو مجہول کے صیغے آتے ہیں اور نہ ہی مفعول آتا ہے البتہ
اگر مجہول و مفعول لانا ہی ہو تو حرف جار کے واسطہ سے لایا جاتا ہے، جیسے:
كُرِمَ بِهِ يَكْرَمُ بِهِ مَكْرُومٌ بِهِ۔

شاذ کے تین باب:

باب اول: حَسِبَ يَحْسِبُ بِرُوزِنِ فَعِلَ يَفْعِلُ جیسے الْحَسِبُ وَ
الْحُسَبَانُ (گمان کرنا) حَسِبَ يَحْسِبُ حَسْبًا وَحُسْبَانًا فَهُوَ حَاسِبٌ وَ
حُسِبَ يُحْسَبُ حَسْبًا وَحُسْبَانًا فَذَاكَ مُحْسُوْبٌ۔

باب دوم: فَضِلَ يَفْضِلُ بِرُوزِنِ فَعِلَ يَفْعِلُ جیسے الْفَضْلُ (برہنہ،
غلبہ کرنا) فَضِلَ يَفْضِلُ فَضْلًا فَهُوَ فَاضِلٌ وَفُضِلَ يُفْضَلُ فَضْلًا
فَذَاكَ مَفْضُوْلٌ۔

باب سوم: كَادَ يَكَادُ بِرُوزِنِ فَعِلَ يَفْعِلُ جیسے الْكَوْدُ وَ الْكَيْدُ وَدَاةٌ
(نزدیک ہونا، ارادہ کرنا) كَادَ يَكَادُ كَوْدًا وَكَيْدًا وَدَاةً فَهُوَ كَايِدٌ

وَكَيْدٌ يَكَادُ كُوْدًا وَكَيْدٌ وَدَّةٌ فَذَاكَ مَكُوْدٌ۔
نوٹ: چونکہ باب کَادَ یَكَادُ طلباء میں مشکل سمجھا جاتا ہے لہذا اس کی مکمل صرف
صغیر و صرف کبیر مع تعلیلات باب چہارم میں آرہی ہے، وہاں سے
یاد کر لیں۔

فصل دوم: ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق رباعی کے بیان میں۔
فائدہ: ثلاثی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں،

(۱) ثلاثی مزید فیہ ملحق رباعی

(۲) ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق رباعی

ملحق رباعی کا سمجھنا چونکہ رباعی پر موقوف ہے لہذا اس کو رباعی کے بعد
بیان کیا جائے گا۔ باقی رہا غیر ملحق تو اس کی دو قسمیں ہیں،

(i) باہمزہ وصل۔ اس کے نو باب ہیں۔

(ii) بے ہمزہ وصل۔ اس کے پانچ باب ہیں۔

ابواب ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق رباعی باہمزہ وصل:

اول: اِفْتَعَالَ جسے اِجْتَنَابٌ (پرہیز کرنا) اس کی نشانی یہ ہے کہ
فارکلم کے بعد تار زائد ہوتی ہے اِجْتَنَبَ یُجْتَنَبُ اِجْتَنَابًا فُهِوْهُجْتَنَبُ
و اُجْتَنَبَ یُجْتَنَبُ اِجْتَنَابًا فَذَاكَ مُجْتَنَبٌ لَمْ یُجْتَنَبْ
لَا یُجْتَنَبُ لَا یُجْتَنَبُ لَنْ یُجْتَنَبَ لَنْ یُجْتَنَبَ اِلَا مِنْهُ اِجْتَنَبُ
لَتُجْتَنَبَ لِيُجْتَنَبَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُجْتَنَبُ لَا تُجْتَنَبُ
لَا یُجْتَنَبُ لَا یُجْتَنَبُ الظَّرْفُ مِنْهُ مُجْتَنَبٌ مُجْتَنَبَانِ مُجْتَنَبَاتٌ۔
نوٹ: اس باب کی صرف صغیر مکمل تحریر کر دی گئی ہے باقی ابواب کو اسی پر

قیاس کر لیں۔

فائدہ : غیر ثلاثی مجرد کے تمام ابواب میں اسم ظرف اسم مفعول کے وزن پر ہوتا ہے نیز ان ابواب میں اسم آلہ اور اسم تفضیل نہیں آتے۔ اسی لیے صرف صغیر میں ان کا ذکر نہیں کیا گیا۔ تاہم ان بابوں میں مصدر کے شروع میں ماہ لگا کر آلہ اور مصدر منصوب سے پہلے اشد لگا کر تفضیل کا معنی حاصل کیا جاسکتا ہے جیسے ماہ الاجتناب اور اشد اجتناباً۔ یہی صورت ثلاثی مجرد کے ان بابوں کی ہے جو لون و عیب کے معنی میں ہوں کیونکہ ان سے بھی اسم آلہ اور اسم تفضیل نہیں آتے۔

دوم : استفعال جیسے استنصار (مد و طلب کرنا) اس میں فارکلمہ سے پہلے سین و تاء زائد ہوتی ہے استنصر یستنصر استنصاراً فهو مستنصر و استنصر یستنصر استنصاراً فذاک مستنصر۔

سوم : انفعال جیسے انقطاع (پھٹ جانا) اس میں فارکلمہ سے پہلے نون زائد ہوتا ہے انقطاع ینقطع انقطاعاً فهو منقطع (لازم)۔

چہارم : افعلا جیسے اخمراد (سرخ ہونا) اس میں نکرار لام اور ہمزہ وصل کے بعد ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں اخمر یخمر اخمراداً فهو مخمر (لازم)

فائدہ : جس باب کا لام کلمہ مشدد ہو وہاں امر اور مضارع مجرد میں تین طرح سے پڑھنا جائز ہے بغیر ادغام کے، ادغام کے ساتھ، پھر ادغام کی صورت میں فتح کے ساتھ اور کسر کے ساتھ۔ جیسے اخمر یخمر اخمراداً یخمر لم یخمر لم یخمر۔ اگر حرف مشدد کا ماقبل مضموم ہو تو اس مشدود پر ضمہ بھی جائز ہے جیسے لم یخمد۔

پنجم : اَفْعِلَالٌ جیسے اَذْهَبْنَا (سخت سیاہ ہونا) اس میں تکرار لام
اور لام اول سے پہلے الف زائد ہوتا ہے جو مصدر میں ماقبل کے کسرہ کی وجہ سے
یا رہو جاتا ہے اَذْهَامٌ يَذْهَامُ اَذْهِيْمَا مَا فَهُوَ مَذْهَامٌ (لازم)
ششم : اَفْعِيْعَالٌ جیسے اَخْشِيْشَانٌ (سخت کھردرا ہونا) اس میں
تکرار عین اور دو عینوں کے درمیان واو زائد ہوتی ہے جو مصدر میں ماقبل کے
کسرہ کی وجہ سے یا رہو جاتی ہے اَخْشَوْشَنَ يَخْشَوْشَنُ اَخْشِيْشَانًا
فَهُوَ مُخْشَوْشِنٌ (لازم)

ہفتم : اَفْعَوَالٌ جیسے اَجْلَوَا اِذَا رَاوْنُطٌ (اِذَا) اس میں عین کلمہ کے
بعد واو مشدّد زائد ہوتی ہے اَجْلَوْذٌ يَجْلَوْذٌ اَجْلَوَا اِذَا فَهُوَ مُجْلَوْذٌ (لازم)
ہشتم : اَفْعَلٌ جیسے اَطْهَرُ (پاک ہونا) اس میں فار و عین
مشدّد ہوتے ہیں اَطْهَرَّ يَطْهَرُ اَطْهَرًا فَهُوَ مُطْهَرٌ (لازم)
نہم : اِفَاعِلٌ جیسے اِثَاَقُلُ (بھاری ہونا، بھاری بنانا) اس میں
فار مشدّد اور فار کے بعد الف زائد ہوتا ہے اِثَاَقُلُ يَثَاَقُلُ اِثَاَقَادٌ فَهُوَ
مُثَاَقِلٌ وَ اُثُوْقِلُ يَثَاَقِلُ اِثَاَقِلًا فَذَاكَ مُثَاَقِلٌ

فائدہ : یہ دونوں باب دراصل بے ہمزہ وصل کے باب تَفَعَّلُ اور تَفَاعَلُ
ہی ہیں یعنی اَطْهَرُ دراصل تَطْهَرُ اور اِثَاَقُلُ دراصل تَثَاَقُلُ تھے تار کو فار کلمہ کی جنس کیا پھر
تار کا اُس میں ادغام کیا اور ابتداء بالساکن سے بچنے کے لیے شروع میں ہمزہ وصل
بڑھا دیا تو اَطْهَرُ اور اِثَاَقُلُ ہو گیا۔

ابواب ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل :

اول : اِفْعَالٌ جیسے اِكْرَامٌ (عزت کرنا) اس میں ماضی و امر کے شروع

میں ہمزہ قطعی ہوتا ہے اور علامت مضارع، معروف میں بھی مضموم ہوتی ہے اکریم
يُكْرِمُ اَكْرَامًا فَهُوَ مُكْرِمٌ وَاكْرِمَ يَكْرُمُ اَكْرَامًا فَذَاكَ مُكْرِمٌ
لَمْ يَكْرِمْ لَمْ يَكْرِمْ لَا يَكْرِمُ لَا يَكْرِمُ لَنْ يَكْرِمَ لَنْ يَكْرِمَ اَلَا مَرْمَنَهُ
اَكْرِمَ لِتَكْرُمَ لِيَكْرِمَ لِيَكْرِمَ وَاَلْنَهَى عَنْهُ لَا تَكْرُمَ لَا تَكْرُمَ لَا يَكْرِمُ
لَا يَكْرِمُ اَلظَرْفُ مِنْهُ مُكْرِمٌ مُكْرِمَانِ مُكْرِمَاتٌ۔

فائدہ : جس باب کی ماضی میں چار حرف ہوں سارے اصلی ہوں یا کچھ زائد اس
کے مضارع معروف میں بھی علامت مضارع مضموم ہوتی ہے۔

دوم : تَفْعِيلٌ جیسے تَصْرِيفٌ (پھیرنا) اس میں عین کلمہ مشدود اور ماضی میں فار
سے پہلے تار زائد نہیں ہوتی صَبَرْتُ يَصْرِفُ تَصْرِيفًا فَهُوَ مُصْرِفٌ
وَصَبَرْتُ يَصْرِفُ تَصْرِيفًا فَذَاكَ مُصْرِفٌ۔

سوم : مُفَاعَلَةٌ جیسے مُقَاتَلَةٌ (آپس میں جنگ کرنا) اس میں فار کے
بعد الف زائد ہوتا ہے اور فار سے پہلے تار نہیں ہوتی۔ قَاتِلٌ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةٌ
فَهُوَ مُقَاتِلٌ وَقُوَيْلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةٌ فَذَاكَ مُقَاتِلٌ۔

چہارم : تَفَعُّلٌ جیسے تَقَبُّلٌ (قبول کرنا) اس میں عین کلمہ مشدود اور فار
سے پہلے تار زائد ہوتی ہے تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلاً فَهُوَ مُتَقَبِّلٌ و
تُقَبِّلُ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلاً فَذَاكَ مُتَقَبِّلٌ۔

پنجم : تَفَاعُلٌ جیسے تَقَابُلٌ (ایک دوسرے کے مقابل ہونا) اس میں
فار کے بعد الف اور فار سے پہلے تار زائد ہوتی ہے تَقَابَلَ يَتَقَابَلُ
تَقَابُلًا فَهُوَ مُتَقَابِلٌ وَتُقَابِلُ يَتَقَابَلُ تَقَابُلًا فَذَاكَ مُتَقَابِلٌ۔
فائدہ : جن ابواب میں مضارع کے شروع میں دو مفتوح تائیں جمع ہو جائیں
ان میں سے ایک کو حذف کرنا جائز ہے جیسے تَتَقَبَّلُ کو تَقَبَّلُ اور

تَتَطَا هَرُونَ كَو تَطَا هَرُونَ پڑھنا جائز ہے۔

فصل سوم : رباعی کے بیان میں۔

رباعی کی دو قسمیں ہیں :

(۱) مجرد (۲) مزید فیہ
مجرد کا ایک باب ہے ، مزید فیہ کی پھر دو قسمیں ہیں :

(i) بے ہمزہ وصل (ii) باہمزہ وصل

بے ہمزہ وصل کا ایک باب ہے اور

باہمزہ وصل کے دو باب ہیں ، تو اس طرح رباعی کے کل چار باب ہوئے۔

رباعی مجرد : فَعْلَلَةٌ جیسے بَعَثَرَةٌ (بکھیرنا)۔ اس میں چار حروف اصل ہوتے ہیں۔ بَعَثَرٌ يَبْعَثُرُ بَعَثَرَةٌ فَهُوَ مُبْعَثَرٌ وَيُفْعِلُ يَبْعَثُرُ بَعَثَرَةٌ

فَذَلِكَ مُبْعَثَرٌ لَمْ يَبْعَثُرْ لَمْ يَبْعَثُرْ لَا يَبْعَثُرُ لَا يَبْعَثُرُ لَنْ يَبْعَثُرَ
لَنْ يَبْعَثُرَ الْأَمْرُ مِنْهُ لَبِثَرٌ لَتَبْعَثُرَ لِيَبْعَثُرَ لِيَبْعَثُرَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَبْعَثُرُ
لَا تَبْعَثُرُ لَا يَبْعَثُرُ لَنْ يَبْعَثُرَ لَمْ يَبْعَثُرْ مُبْعَثَرٌ أَنْ مُبْعَثَرَاتٍ

رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل : تَفَعَّلٌ جیسے تَدَّ خُرْجٌ (لُطْعَنًا)۔

اس میں چار حروف اصل ہوتے ہیں اور فاء سے پہلے تاء زائد ہوتی ہے۔ تَدَّ خُرْجٌ

يَتَدَّ خُرْجٌ تَدَّ خُرْجًا فَهُوَ مُتَدَّ خُرْجٌ (لازم)

رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل (باب اول) : اِفْعِلَّلٌ جیسے

اِقْشَعَرَارٌ (رونگے کھڑے ہو جانا) اس میں چار حروف اصلہ پر ایک لام کا

اضافہ ہوتا ہے اور لام ثانی مشدد ہوتا ہے۔ اِقْشَعَرٌ يَقْشَعِرُ اِقْشَعَرَارًا

فَهُوَ مُقْشَعِرٌ الْأَمْرُ مِنْهُ اِقْشَعِرْ اِقْشَعِرْ اِقْشَعِرْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ

لَا تَقْشَعِرْ لَا تَقْشَعِرْ لَا تَقْشَعِرْ الْأَمْرُ مِنْهُ مُقْشَعِرٌ

مُقَشَّعَرَانِ مُقَشَّعَرَاتُ (لازم)۔

باب دوم : رَافِعُنَدَالُ جیسے اَخِرُنَجَامُ (اکٹھا ہونا) اس میں چار

حروفِ اصلید ہوتے ہیں اور عین کے بعد فون زائد ہوتا ہے۔ اَخِرُنَجَمُ

يَخِرُنَجَمُ اَخِرُنَجَامًا فَهُوَ مُحَرَّنَجَمٌ۔ (لازم)

فصل چہارم : ثلاثی مزید فیہ ملحق بر باعی کے بیان میں۔

ملحق اس ثلاثی کو کہتے ہیں جو کسی حرف کی زیادتی کی وجہ سے رباعی کے

وزن پر ہو جائے اور جس رباعی کے وزن پر ہو گا اس کو ملحق یہ کہا جاتا ہے۔

ملحق کی دو قسمیں ہیں :

(۱) ملحق بر باعی مجرد

(۲) ملحق بر باعی مزید فیہ

ملحق بر باعی مجرد کے سات باب ہیں :

اول : فَعْلَلَةٌ جیسے جَلْبَبَةٌ (چادر اڑھانا) اس میں ایک لام زائد ہے

جَلْبَبٌ يُجَلِّبُ جَلْبَبَةٌ فَهُوَ مُجَلِّبٌ وَجَلْبَبٌ يُجَلِّبُ جَلْبَبَةٌ

فَذَاكَ مُجَلِّبٌ۔

دوم : فَعُولَةٌ جیسے سُرُولَةٌ (شلوار پہنانا) اس میں عین کے بعد

واو زائد ہے۔ سُرُولٌ يُسْرُولُ سُرُولَةٌ فَهُوَ مُسْرُولٌ وَسُرُولٌ

يُسْرُولُ سُرُولَةٌ فَذَاكَ مُسْرُولٌ۔

سوم : فِعْعَلَةٌ جیسے صَيِّطَرَةٌ (مقرر ہونا) اس میں فار کے بعد یار

زائد ہے۔ صَيِّطَرٌ يُصَيِّطِرُ صَيِّطَرَةٌ فَهُوَ مُصَيِّطَرٌ۔

چہارم : فَعِيلَةٌ جیسے شَرِيفَةٌ (غیر ضروری شاخیں اور پتے کاٹنا)

اس میں عین کے بعد یار زائد ہے شَرِيفٌ يُشْرِيفُ شَرِيفَةٌ فَهُوَ

شَرِيفٌ وَشَرِيفٌ يَشْرِيفُ شَرِيفَةً فَذَاكَ مُشْرِيفٌ۔

نجم : فَوَعَلَةٌ جیسے جَوْرَبَةٌ (چراغ پہنانا) اس میں فاء کے بعد واو زائد ہے۔ جَوْرَبٌ یَجْوِرِبُ جَوْرَبَةً فَهُوَ مُجْوِرِبٌ وَجَوْرِبٌ یَجْوِرِبُ جَوْرَبَةً فَذَاكَ مُجْوِرِبٌ۔

ششم : فَعْنَلَةٌ جیسے قَلْنَسَةٌ (ٹوپی پہنانا) اس میں عین کے بعد نون زائد ہے۔ قَلْنَسٌ یَقْلِنُسُ قَلْنَسَةً فَهُوَ مُقْلِنُسٌ وَقَلْنَسٌ یَقْلِنُسُ قَلْنَسَةً فَذَاكَ مُقْلِنُسٌ۔

ہفتم : فَعْلَاةٌ جیسے قَلْسَاءُ (ٹوپی پہنانا) اس میں لام کے بعد یاء زائد ہے۔ قَلْسَى یَقْلِسُ قَلْسَاءً فَهُوَ مُقْلِسٌ وَقَلْسَى یَقْلِسُ قَلْسَاءً فَذَاكَ مُقْلِسٌ اَلَا مَرْمَنَهُ قَلِسٌ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تُقْلِسُ اَلْظَرْفُ مِنْهُ مُقْلِسٌ مُقْلِسَیَانِ مُقْلِسَیَاتٌ۔

فائدہ : قَلْسَى در اصل قَلْسَى ، قَلْسَاءُ در اصل قَلْسِیَّةٌ ، یَقْلِسُ در اصل یَقْلِسُ اور مُقْلِسٌ در اصل مُقْلِسٌ تھے۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح ہے لہذا یاء کو الف سے بدل دیا۔ پھر آخر الذکر میں التقاریر ساکنین کی وجہ سے یاء کو حذف کر دیا تو قَلْسَى ، قَلْسَاءُ ، یَقْلِسُ اور مُقْلِسُ ہو گئے۔ یَقْلِسُ در اصل یَقْلِسُ اور مُقْلِسٌ در اصل مُقْلِسٌ تھے۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرا دیا اور آخر الذکر میں التقاریر ساکنین کی وجہ سے یاء بھی گر گئی تو یَقْلِسُ اور مُقْلِسٌ ہو گئے۔

نوٹ : اس باب کی مفصل گردانیں باب چہارم میں ذکر کر دی گئی ہیں وہاں سے یاد کر لیں۔

ملحق برباعی مزید فیہ کی تین فسیں ہیں : (۱) ملحق بتد خرج -
(۲) ملحق بہ احرانجم - (۳) ملحق بہ اقشعر -

ملحق بتد خرج کے آٹھ باب ہیں :

اول : تَفَعَّلُ جیسے تَجَلَّبَبُ (چادر اوڑھنا) اس میں فار سے پہلے تار
اور آخر میں ایک لام زائد ہے۔ تَجَلَّبَبُ يَتَجَلَّبَبُ تَجَلَّبَبًا فَهُوَ مُتَجَلَّبِبٌ (لا
وم : تَفَعَّلُ جیسے تَسْرُولُ (شلوار پہننا) اس میں فار سے پہلے تار اور عین
کے بعد واو زائد ہے۔ تَسْرُولُ يَتَسْرُولُ تَسْرُولًا فَهُوَ مُتَسْرِوِلٌ (لازم)
سوم : تَفِيعُلُ جیسے تَشِيطُنُ (شیطان ہونا) اس میں فار سے پہلے تار
اور فار کے بعد یاء زائد ہے۔ تَشِيطُنُ يَتَشِيطُنُ تَشِيطُنًا فَهُوَ
مُتَشِيطِنٌ (لازم)

چہارم : تَفَوُّعُلُ جیسے تَجَوُّرُبُ (جراب پہننا) اس میں فار سے پہلے
تار اور فار کے بعد واو زائد ہے۔ تَجَوُّرُبُ يَتَجَوُّرُبُ تَجَوُّرُبًا فَهُوَ
مُتَجَوُّرِبٌ (لازم)

پنجم : تَفَعَّلُ جیسے تَقْلُسُ (ٹوپی پہننا) اس میں فار سے پہلے تار اور
عین کے بعد نون زائد ہے۔ تَقْلُسُ يَتَقْلُسُ تَقْلُسًا فَهُوَ
مُتَقْلِسٌ (لازم)

ششم : تَمَفَّعُلُ جیسے تَمَسْكُنُ (مسکین ہونا) اس میں فار سے
پہلے تار اور میم زائد ہیں۔ تَمَسْكُنُ يَتَمَسْكُنُ تَمَسْكُنًا فَهُوَ مُتَمَسِكِنٌ (لازم)
ہفتم : تَفَعَّلْتُ جیسے تَعَفَّرْتُ (خجیٹ ہونا) اس میں فار سے پہلے او
لام کے بعد تار زائد ہے۔ تَعَفَّرْتُ يَتَعَفَّرْتُ تَعَفَّرْتُ فَهُوَ مُتَعَفِّرٌ (لازم)
ہشتم : تَفَعَّلُ جیسے تَقْلُسُ (ٹوپی پہننا)۔ اس میں فار سے پہلے تار اور

لام کے بعد یار زائد ہے۔ تَقْلُسِي يَتَقْلُسِي تَقْلُسِيَا فَهُوَ مُتَقْلِسٌ الامر منه
تَقْلُسٌ والنهي عنه لَا تَقْلُسْ والطرف منه مُتَقْلِسِي مُتَقْلِسِيَانِ
مُتَقْلِسِيَاتٌ (لازم)

فائدہ : اس باب کا مصدر تَقْلُسِي واصل تَقْلُسِي تھا۔ یار پر ضمہ ثقیل تھا
اُسے حذف کیا۔ ما قبل کے ضمہ کو کسر سے بدلا تو یار اور نون نون کے درمیان
التقاء برکنین ہوا لہذا یار کو حذف کر دیا تَقْلُسِي ہو گیا۔ باقی صیغوں کو
قَلْسِي يُقْلِسِي پر قیاس کر لیں۔

ملحق بہ اِخْرَجَہم کے دو باب ہیں :

اول : اِفْعِلَالٌ جیسے اِقْعِنْسَاسٌ (سینے کا نکلنا اور پیٹھ کا دھنسنے) اس

میں شروع میں ہمزہ وصل، عین کے بعد نون اور آخر میں ایک لام زائد ہے۔

اِقْعِنْسَسْ يَقْعِنْسِسْ اِقْعِنْسَاسًا فَهُوَ مُقْعِنْسِسٌ (لازم)

دوم : اِفْعِلَاءٌ جیسے اِسْلِنْقَاءٌ (پشت کے بل لیٹنا) اس میں شروع

میں ہمزہ وصل، عین کے بعد نون اور لام کے بعد یار زائد ہے۔ اِسْلِنْقِي

يَسْلِنْقِي اِسْلِنْقَاءٌ فَهُوَ مُسْلِنْقِي الامر منه اِسْلِنْقِي والنهي عنه

لَا تَسْلِنْقِي والطرف منه مُسْلِنْقِي مُسْلِنْقِيَانِ مُسْلِنْقِيَاتٌ (لازم)

فائدہ : اس باب کا مصدر اِسْلِنْقَاءٌ واصل اِسْلِنْقَاءِي تھا۔ یار الف

کے بعد طرف میں واقع ہوئی اُسے ہمزہ سے بدل دیا تو اِسْلِنْقَاءٌ ہو گیا۔

باقی صیغوں کو قَلْسِي يُقْلِسِي پر قیاس کر لیں۔

ملحق بہ اِقْشَعَرَ کا ایک باب ہے۔

اِفْوَعْلَالٌ جیسے اِكُوْهَدَادٌ (کوشش کرنا) اس میں شروع میں

ہمزہ وصل، فار کے بعد واو اور آخر میں ایک لام زائد ہے۔ اِكُوْهَدَدٌ

يَكُوْهَدُّ اِكُوْهَدَّ اَدَّ اَفْهُو مُكُوْهَدُّ اَلْمَرْمَنَ اِكُوْهَدَّ اِكُوْهَدَّ
اِكُوْهَدُّ وَاَلْنَهَى عَنْهُ لَا تَكُوْهَدُّ لَا تَكُوْهَدُّ لَا تَكُوْهَدُّ وَاَلْطَّرَفُ مِنْهُ مُكُوْهَدُّ مُكُوْهَدَّ اِنْ مُكُوْهَدَّ اَتْ

خلاصہ : تفصیل مذکور کے مطابق ابواب کی کل تعداد چوالیس ہے۔ یعنی
ثلاثی مجرد مطرد کے پانچ اور شاذ کے تین، ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق رباعی باہمزہ
وصل کے نو اور بے ہمزہ وصل کے پانچ، ثلاثی مزید فیہ ملحق رباعی مجرد کے سات،
ملحق بتدخرج کے آٹھ، ملحق بہ اخر بنجم کے دو، ملحق بہ اقشعر کا ایک،
رباعی مجرد کا ایک، رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کا ایک اور باہمزہ وصل کے
دو باب ہیں۔



باب چہارم

مشکل ابواب کی گردانیں مع مختصر تعلیلات

صُوفِ صَغِيرَةٍ ثَلَاثِي مَجْرَدِ اجْوَفِ اَوِي اَزْبابِ فَعْلٍ يَفْعَلُ جَيْسَ كَادَ يَكَادُ

كَادَ يَكَادُ كُوْدٌ اَوْ كَيْدٌ وَدَّةٌ فَهُوَ كَائِدٌ وَكَيْدٌ يَكَادُ كُوْدٌ اَوْ كَيْدٌ وَدَّةٌ فَذَاكَ
مَكُوْدٌ لَمْ يَكَدْ لَمْ يَكَدْ لَا يَكَادُ لَا يُكَادُ لَنْ يَكَادَ لَنْ يَكَادَ لَا مَرْمَنَهُ
كَدَ لَشَكْدَ لِيَكْدَ لِيَكْدَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَكْدَ لَا تُكْدَ لَا يَكْدُ
لَا يُكْدُ الظَّرْفُ مِنْهُ مَكَادٌ مَكَادَانِ مَكَاوِدٌ مُكَيِّدٌ وَالْآلَةُ مِكُوْدٌ
مِكُوْدَانِ مَكَاوِدٌ مُكَيِّدٌ مِكُوْدَةٌ مَكُوْدَتَانِ مَكَاوِدٌ مُكَيِّدَةٌ مَكُوَادٌ
مِكُوَادَانِ مَكَاوِيْدٌ مُكَيِّيْدٌ وَ مُكَيِّيْدَةٌ اَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورِ
مِنْهُ اَكُوْدٌ اَكُوْدَانِ اَكُوْدُونَ اَكَاوِدٌ اُكَيِّدُ وَالْمُوْنْتُ مِنْهُ كُوْدِي
كُوْدِيَانِ كُوْدِيَا ت كُوْدٌ وَكُوْيِدِي فَعْلُ التَّعْجِبِ مِنْهُ مَا اَكُوْدَةٌ
وَ اَكُوْدِيْهِ وَكُوْدٌ يَا كُوْدَتُ .

تعلیلات : کید و دہ اصل میں گید و دہ تھا۔ واو اور یار ایک کلمہ
میں اکٹھے ہوئے ان میں سے پہلا سا کن ہے لہذا واو کو یار کر کے یار میں
ادغام کیا تو کید و دہ ہوا۔ پھر تخفیف کے لیے ایک بار کو حذف کیا تو کید و دہ

ہو گیا۔ اور مُکَيِّدٌ وغیرہ (تصغیر) میں کَيِّدٌ وَدَّةٌ والی تعلیل ہوگی۔ مگر ان میں تخفیف کے لیے ایک یا بہ حذف نہیں کی جاتی۔

عُرْفِ کبیر بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

کَاَدَ - کَاَدَا - کَادُوْا - کَاَدَتْ - کَادَتَا - کُدُنَ - کُدْتُ - کُدْتُمَا - کُدْتُمْ - کُدَّتِ - کُدَّتِي - کُدْنَا -

تعلیلات : کَاَدَ اصل میں گودہ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح تھا واؤ کو الف سے بدل دیا تو کَاَدَ ہو گیا۔ اس گردان کے تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔ پھر کُدُنَ سے آخر تک نو صیغوں میں الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا اور اجوف واوی ہونے کی وجہ سے ان تمام صیغوں میں فاء کلمہ کو ضمہ دیا۔ کُدْتُ سے کُدَّتِ تک سات صیغوں میں دال کو تار کر کے تار میں ادغام کر دیا۔

ماضی مطلق مثبت محمول

کِیْدَ - کِیْدَا - کِیْدُوْا - کِیْدَتُ - کِیْدَتَا - کِیْدُنَّ - کِیْدَتْ
کِدْتُمَّا - کِدْتُمْ - کِدْتِی - کِدْتُمَا - کِدْتُنَّ - کِدْتُنَّ - کِدْنَا -
تعلیلات : کِیْدَ اصل میں گُود تھا۔ واو پر کسرہ ثقیل تھا لہذا ماقبل کی
حرکت گرانے کے بعد واو کا کسرہ ماقبل کو دے دیا تو کِیْوَد ہوا۔ اب واو
ساکن منظر اور ماقبل اس کا مکسور ہے لہذا واو کو یا، کیا تو کِیْدَ ہو گیا۔ اس
گردان کے تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔ پھر کِدُنَّ سے آخر تک نو صیغوں میں
یار بوجہ اجتماع سکنین گرگئی تو فار کلمہ کو ضمہ دیا کیونکہ یہ اجوف وادی ہے۔

مضارع ثبت معلوم

يَكَادُ - يَكَادَانِ - يَكَادُونَ - تَكَادُ - تَكَادَانِ - يَكْدُنَ - تَكَادُ - تَكَادَانِ - تَكَادُونَ - تَكَادُونَ - تَكَادِيْنِ - تَكَادَانِ - تَكْدُنَ - أَكَادُ - نَكَادُ -

تعلیلات : یَکَادُ اصل میں یُکُوْدُ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن تھا۔ واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اب واؤ کا ماقبل مفتوح ہو گیا لہذا واؤ کو الف سے بدلا تو یَکَادُ ہو گیا۔ اس گردان کے تمام صیغوں میں یہی لعلل ہوگی مگر یَکَدُنْ اور تَکَدُنْ میں الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا۔

نوٹ : مضارع مجہول، نفی جحدلم، نفی تاکید بکن، مؤکدہ بانون تاکید ثقلہ و خفیفہ، امر و نہی اور اسم طرف کی گروہ انوں میں یہی تعلیل جاری ہوتی ہے۔ مگر اسم آلہ، اسم تفضیل اور فعل تعجب میں یہ تعلیل جاری نہ ہوگی بلکہ وہ اپنے اصل پر رہیں گے۔

مضارع مثبت مجہول

يُكَادُ - يُكَادَانِ - يُكَادُونَ - تُكَادُ - تُكَادَانِ - تُكَادُونَ -
 تُكَادُونَ - تُكَادِينَ - تُكَادُونَ - تُكَادُونَ - تُكَادُونَ -

اسم فاعل

كَايْدُ - كَايْدَانِ - كَايْدُونُ - كَادَةٌ - كَوَادُ - كَوْدُ - كَوْدُ - كَوْدَاوُ -
 كَوْدَانُ - كِيَادُ - كُوودُ - كُوِيْعِدُ - كَايْدَةٌ - كَايْدَتَانِ - كَايْدَاتُ -
 كَوَايِدُ - كَوْدُ - كَوِيْعِدَةٌ -

تعلیلات : گائیڈ دراصل گائیڈ تھا۔ واؤالفِ فاعل کے بعد واقع

ہوتی۔ اور اس کے فعل میں بھی تعلیل ہو چکی ہے لہذا واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا تو کاٹیدُ
ہو گیا کیا دُر اصل کو اُ تھا۔ واؤ واقع ہوئی جمع کے عین کلمہ میں اور مفرد میں
یہ سلامت نہیں بلکہ اس میں تعلیل ہو چکی ہے لہذا اس واؤ کو یاء سے بدل دیا تو
کیا دُر ہو گیا۔ کوٹیدُ اور کوٹیدُ ة دُر اصل کوٹیدُ اور کوٹیدُ ة تھے۔
واؤ واقع ہوئی اسم فاعل میں یاء تصغیر کے بعد اس واؤ کو ہمزہ سے بدلا تو
کوٹیدُ اور کوٹیدُ ة ہو گئے۔ کوٹیدُ دُر اصل کوٹیدُ تھا۔ حرف علت
اصلی (واؤ) واقع ہوا الف مفاعل کے بعد اور الف سے پہلے بھی حرف علت
موجود ہے لہذا الف کے بعد والے حرف علت کو ہمزہ سے بدلا تو کوٹیدُ ہو گیا۔

اسم مفعول

مکوڈُ - مکوڈان - مکوڈون - مکوڈہ - مکوڈتان - مکوڈات -
مکاویدُ - مکیتیدُ - مکیتیدہ -
تعلیل : مکوڈُ دُر اصل مکوڈُ تھا۔ واؤ پر ضمہ ثقیل تھا۔ نقل کر کے یا قبل
کو دیا۔ اجتماع سکنین کی وجہ سے ایک واؤ کو حذف کیا تو مکوڈُ ہو گیا۔

نفی جہد بلم معروف

لم یكدُ - لم یكادا - لم یكادوا - لم تكدُ - لم تكادا - لم یكدن -
لم تكدُ - لم تكادا - لم تكادوا - لم تكادی - لم تكادا -
لم تكدن - لم اكدُ - لم نكدُ -

نفی جہد بلم مجهول

لم یكدُ - لم یكادا - لم یكادوا - لم تكدُ - لم تكادا - لم یكدن -

لَمْ تُكَدِّ - لَمْ تُكَادَا - لَمْ تُكَادُوا - لَمْ تُكَادِي - لَمْ تُكَادَا -
لَمْ تُكَدِّن - لَمْ أُكَدِّ - لَمْ تُكَدِّ -

نہی تاکید بن ناصبہ معروف

لَنْ يُكَادَ - لَنْ يُكَادَا - لَنْ يُكَادُوا - لَنْ تُكَادَ - لَنْ تُكَادَا - لَنْ يُكَدِّن -
لَنْ تُكَادَ - لَنْ تُكَادَا - لَنْ تُكَادُوا - لَنْ تُكَادِي - لَنْ تُكَادَا -
لَنْ تُكَدِّن - لَنْ أَكَدِّ - لَنْ تُكَادَ -

نہی تاکید بن ناصبہ مجہول

لَنْ يُكَادَ - لَنْ يُكَادَا - لَنْ يُكَادُوا - لَنْ تُكَادَ - لَنْ تُكَادَا - لَنْ يُكَدِّن -
لَنْ تُكَادَ - لَنْ تُكَادَا - لَنْ تُكَادُوا - لَنْ تُكَادِي - لَنْ تُكَادَا - لَنْ تُكَدِّن -
لَنْ أَكَدِّ - لَنْ تُكَادَ -

لام تاکید بانون تکیہ ثقیلہ معروف

لَيُكَادَنَّ - لَيُكَادَانِ - لَيُكَادُونَ - لَتُكَادَنَّ - لَتُكَادَانِ - لَيُكَدُّنَا -
لَتُكَادَنَّ - لَتُكَادَانِ - لَتُكَادُونَ - لَتُكَادَنَّ - لَتُكَادَانِ - لَتُكَدُّنَا -
لَاكَادَنَّ - لَتُكَادَنَّ -

لام تاکید بانون تکیہ ثقیلہ مجہول

لَيُكَادَنَّ - لَيُكَادَانِ - لَيُكَادُونَ - لَتُكَادَنَّ - لَتُكَادَانِ - لَيُكَدُّنَا -
لَتُكَادَنَّ - لَتُكَادَانِ - لَتُكَادُونَ - لَتُكَادَنَّ - لَتُكَادَانِ - لَتُكَدُّنَا -

لَوْكَادَنَّ - لَنْكَادَنَّ -

لام تاکید بانون تاکید خفیفہ معروف

لَيْكَادَنَّ - لَيْكَادُنْ - لَنْكَادَنَّ - لَنْكَادُنْ - لَنْكَادَنَّ - لَنْكَادُنْ -

لام تاکید بانون تاکید خفیفہ مجہول

لَيْكَادَنَّ - لَيْكَادُنْ - لَنْكَادَنَّ - لَنْكَادُنْ - لَنْكَادَنَّ - لَنْكَادُنْ -

فعل امر حاضر معروف

كَدَّ - كَادَا - كَادُوا - كَادِي - كَادَا - كَدَنَّ -

تعلیل : كَدَّ در اصل اِكُوْذُ تھا۔ يُكَادُ والی تعلیل کے مطابق واو کی حرکت ماقبل کو دے کر واو کو الف سے بدلا۔ پھر الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف ہو گیا تو اِکَدَّ ہو گیا۔ ہمزہ وصل کی ضرورت نہیں رہی اسے گرا دیا تو كَدَّ ہو گیا۔

فائدہ : ہمزہ وصل جب درمیان کلام میں آئے یا اسکا مابعد متحرک ہو تو وہ گرجاتا ہے

امر حاضر مجہول

لِشْكَدَّ - لِشْكَادَا - لِشْكَادُوا - لِشْكَادِي - لِشْكَادَا - لِشْكَدَنَّ -

امر غائب معروف

لِيَّكَدَّ - لِيَّكَادَا - لِيَّكَادُوا - لِيَّكَادِي - لِيَّكَادَا - لِيَّكَدَنَّ -

لَاكَدُ - لَشَكْدُ -

امرغائب مجہول

لِيَكْدُ - لِيَكَادَا - لِيَكَادُوا - لَشَكْدُ - لَشَكَادَا - لِيَكْدُنَ - لُكْدُ -
لَشَكْدُ -

امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ

كَادَتُ - كَادَاتِ - كَادُونَ - كَادِيَتُ - كَادَاتِ - كَدُنَاتِ -
قُوطُ : كَدُ میں جوائف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا تھا وہ اب اجتماع
ساکنین نہ رہنے کی وجہ سے واپس آ گیا۔

امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَشَكَادَتُ - لَشَكَادَاتِ - لَشَكَادُونَ - لَشَكَادِيَتُ - لَشَكَادَاتِ - لَشَكْدُنَاتِ -

امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ

لِيَكَادَتُ - لِيَكَادَاتِ - لِيَكَادُونَ - لِيَكَادِيَتُ - لِيَكَادَاتِ - لِيَكْدُنَاتِ -
لَاكَادَتُ - لَشَكَادَتُ -

امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِيَكَادَرْتُ - لِيَكَادَاتِ - لِيَكَادُونَ - لِيَكَادِيَتُ - لِيَكَادَاتِ - لِيَكْدُنَاتِ -
لَاكَادَتُ - لَشَكَادَتُ -

امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفه

كَادُنْ - كَادُتْ - كَادِتْ -

امر حاضر مجهول بانون تاکید خفیفه

لِئَكَادُنْ - لِئَكَادُتْ - لِئَكَادِتْ -

امر غائب معروف بانون تاکید خفیفه

لِئَكَادُنْ - لِئَكَادُتْ - لِئَكَادِتْ - لَئَكَادُنْ - لَئَكَادُتْ - لَئَكَادِتْ -

امر غائب مجهول بانون تاکید خفیفه

لِئَكَادُنْ - لِئَكَادُتْ - لِئَكَادِتْ - لَئَكَادُنْ - لَئَكَادُتْ - لَئَكَادِتْ -

فعل نہی حاضر معروف

لَا تَكْدُ - لَا تَكَادَا - لَا تَكَادُوا - لَا تَكَادِي - لَا تَكَادَا - لَا تَكَادُنْ -

نہی حاضر مجهول

لَا تُكْدُ - لَا تُكَادَا - لَا تُكَادُوا - لَا تُكَادِي - لَا تُكَادَا - لَا تُكَادُنْ -

نہی غائب معروف

لَا يَكْدُ - لَا يَكَادَا - لَا يَكَادُوا - لَا يَكْدُ - لَا يَكَادَا - لَا يَكْدُنْ -

لَا أَكْذُ - لَا تُكْذُ -

نہی غائب مجہول

لَا يُكْذُ - لَا يُكَادَا - لَا يُكَادُوا - لَا تُكْذُ - لَا تُكَادَا - لَا يُكْذُتْ -
لَا أَكْذُ - لَا تُكْذُ -

نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا تُكَادُتْ - لَا تُكَادَايْ - لَا تُكَادُتْ - لَا تُكَادُتْ - لَا تُكَادَايْ -
لَا تُكْذُ نَابِ -

نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا تُكَادُتْ - لَا تُكَادَايْ - لَا تُكَادُتْ - لَا تُكَادُتْ - لَا تُكَادَايْ -
لَا تُكْذُ نَابِ -

نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا يُكَادُتْ - لَا يُكَادَايْ - لَا يُكَادُتْ - لَا تُكَادُتْ - لَا تُكَادَايْ -
لَا يُكْذُ نَابِ - لَا أَكَادُتْ - لَا تُكَادُتْ -

نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا يُكْذُ - لَا يُكَادَايْ - لَا يُكَادُتْ - لَا تُكَادُتْ - لَا تُكَادَايْ -
لَا يُكْذُ نَابِ - لَا أَكَادُتْ - لَا تُكَادُتْ -

نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ

لَا تُكَادُثُ - لَا تُكَادُثُ - لَا تُكَادُثُ -

نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ

لَا تُكَادُثُ - لَا تُكَادُثُ - لَا تُكَادُثُ -

نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ

لَا يُكَادُنُ - لَا يُكَادُنُ - لَا يُكَادُنُ - لَا يُكَادُنُ -

نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ

لَا يُكَادُنُ - لَا يُكَادُنُ - لَا يُكَادُنُ - لَا يُكَادُنُ -

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد صحیح

از باب قَعْلَةٍ جیسے قَلَسَا

قَلَسَ يُقَلِّسُ قَلَسَاءً فَهُوَ مُقَلِّسٌ وَقَلِّسَ يُقَلِّسُ قَلَسَاءً فِذَاكَ
مُقَلِّسٌ لَمْ يُقَلِّسْ لَمْ يُقَلِّسْ لَا يُقَلِّسُ لَا يُقَلِّسُ لَنْ يُقَلِّسَ لَنْ يُقَلِّسَ
الامر منه قَلَسَ لِيُقَلِّسَ لِيُقَلِّسَ وَالنهي عنه لَا تُقَلِّسْ
لَا تُقَلِّسْ لَا يُقَلِّسْ لَا يُقَلِّسْ الظرف منه مُقَلِّسٌ مُقَلِّسِيَانِ
مُقَلِّسِيَاتٌ -

تعلیل : قَلَسَاءُ مصدر اصل میں قَلَسِيَّةٌ تھا - یا ر متحرک ماقبل مفتوح -

قَالِي - قَلْسِيَا - قَلْسُوا - قَلْسَتْ - قَلْسَتَا - قَلْسَيْنِ - قَلْسِيَتْ -
 قَلْسِيَتُمَا - قَلْسِيَتُمْ - قَلْسِيَتِ - قَلْسِيَتُمَا - قَلْسِيَتُنِ - قَلْسِيَتُ -
 قَلْسِيَتْنَا -

تعلیلات : قَلْسٰی در اصل قَلْسٰی تھا۔ یا متحرک یا قبل مفتوح۔ یا رکوالف سے بدلا تو قَلْسٰی ہو گیا۔ قَلْسُوا، قَلْسَتْ اور قَلْسَتْا میں بھی یہی تعلیل ہوتی مگر ان میں الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا باقی تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

قُلُوبِي - قُلُوبِيَا - قُلُوبُوا - قُلُوبِيَّتْ - قُلُوبِيَّتَا - قُلُوبِيْن - قُلُوبِيَّتْ -
قُلُوبِيَّتَمَا - قُلُوبِيَّتُمْ - قُلُوبِيَّتِ - قُلُوبِيَّتَمَا - قُلُوبِيَّتِيْن - قُلُوبِيَّتِ -
قُلُوبِيْنَا -

تعلیل : قُلُسُو اور اصل قُلُسِيُو تھا۔ یاں پر ضمہ ثقیل تھا لہذا ماقبل کی حرکت گرانے کے بعد ضمہ ماقبل کو دیا پھر یاں اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی تو قُلُسُو ہو گیا باقی تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُقَلِّبِي - يُقَلِّبِيَانِ - يُقَلِّسُونَ - تُقَلِّبِي - تُقَلِّبِيَانِ - يُقَلِّبِينَ -

ہی۔ ثَقْلَيَانِ - ثَقْلَوْنَ - ثَقْلَيْنِ - ثَقْلِيَانِ - ثَقْلِيَيْنِ -
ہی۔ ثَقْلِيٍّ -

تعلیلات : ثَقْلِيٍّ واصل ثَقْلِيٍّ تھا۔ یا پر ضمہ ثقیل تھا اُسے گرا دیا تو
ثَقْلِيٍّ ہو گیا۔ ثَقْلِيٍّ، اَقْلِيٍّ اور ثَقْلِيٍّ میں بھی یہی تعلیل ہوتی۔ ثَقْلَوْنَ
ثَقْلَوْنَ میں قُلُوبُوا والی تعلیل ہوتی۔ ثَقْلَيْنِ (واحد مونث حاضر)
اصل ثَقْلِيَيْنِ تھا۔ یا پر کسرہ ثقیل تھا اُسے گرا دیا اور یا اجتماع ساکنین
وجہ سے گر گئی تو ثَقْلَيْنِ ہو گیا۔

مضارع مثبت مجہول

ثَقْلِيٍّ - ثَقْلَيَانِ - ثَقْلَوْنَ - ثَقْلِيٍّ - ثَقْلِيَانِ - ثَقْلِيَيْنِ -
ثَقْلِيٍّ - ثَقْلَيَانِ - ثَقْلَوْنَ - ثَقْلَيْنِ - ثَقْلِيَانِ - ثَقْلِيَيْنِ -
ثَقْلِيٍّ - ثَقْلِيٍّ -

تعلیلات : اس گردان میں ثَقْلِيٍّ والی تعلیل کے مطابق یا رالف ہوتی۔
وَرِثَقْلَوْنَ، ثَقْلَوْنَ اور ثَقْلَيْنِ (واحد مونث حاضر) میں الف اجتماع
ساکنین کی وجہ سے گر گیا۔

نوٹ : اس کے مابعد معروف کی تمام گردانوں میں مضارع معروف جیسی اور
مجہول کی تمام گردانوں میں مضارع مجہول جیسی تعلیلات ہوں گی۔ تاہم اگر کسی
بیغہ میں کوئی مختلف تعلیل ہوتی تو بیان کر دی جائے گی۔

اسم فاعل

ثَقْلِيٍّ - ثَقْلَيَانِ - ثَقْلَوْنَ - ثَقْلِيٍّ - ثَقْلِيَانِ - ثَقْلِيَيْنِ -

مُقَلِّسِيَّاتٌ

تعليلات : مُقَلِّسٌ در اصل مُقَلِّسِيٌّ تھا۔ یا پر ضمہ ثقیل تھا اُسے گرا
پھر یا۔ اور نون تنوین کے درمیان اجتماع ساکنین لازم آیا لہذا یا۔ کو گرا اور
مُقَلِّس ہو گیا۔ مُقَلِّسُونَ میں قُلُّسُوا والی تعلیل ہوتی۔

اسم مفعول

مُقَلِّسٌ - مُقَلِّسِيَّانِ - مُقَلِّسُونَ - مُقَلِّسَاتٌ - مُقَلِّسَاتَانِ - مُقَلِّسِيَّاتٌ
تعليلات : مُقَلِّسٌ ، مُقَلِّسُونَ ، مُقَلِّسَاتٌ اور مُقَلِّسَاتَانِ میں قُلُّسُوا
والی تعلیل کے مطابق یا۔ کو الف سے بدلا۔ پھر پہلے دونوں میں الف کو اجتماع
ساکنین کی وجہ سے گرا دیا۔

نفي خبر بلم معروف

لَمْ يُقَلِّسْ - لَمْ يُقَلِّسِيَا - لَمْ يُقَلِّسُوا - لَمْ تُقَلِّسْ - لَمْ تُقَلِّسِيَا -
لَمْ يُقَلِّسِينَ - لَمْ تُقَلِّسْ - لَمْ تُقَلِّسِيَا - لَمْ تُقَلِّسُوا - لَمْ تُقَلِّسِيْ
لَمْ تُقَلِّسِيَا - لَمْ تُقَلِّسِينَ - لَمْ أُقَلِّسْ - لَمْ نُقَلِّسْ -

نفي خبر بلم مجهول

لَمْ يُقَلِّسْ - لَمْ يُقَلِّسِيَا - لَمْ يُقَلِّسُوا - لَمْ تُقَلِّسْ - لَمْ تُقَلِّسِيَا -
لَمْ يُقَلِّسِينَ - لَمْ تُقَلِّسْ - لَمْ تُقَلِّسِيَا - لَمْ تُقَلِّسُوا - لَمْ تُقَلِّسِيْ
لَمْ تُقَلِّسِيَا - لَمْ تُقَلِّسِينَ - لَمْ أُقَلِّسْ - لَمْ نُقَلِّسْ -

نفی تاکید بن ناصبہ معروف

لَنْ يُقْلِسِيَ - لَنْ يُقْلِسِيَا - لَنْ يُقْلِسُوا - لَنْ تُقْلِسِيَ - لَنْ تُقْلِسِيَا -
لَنْ يُقْلِسِينَ - لَنْ تُقْلِسِي - لَنْ تُقْلِسِيَا - لَنْ تُقْلِسُوا - لَنْ تُقْلِسِي -
لَنْ تُقْلِسِيَا - لَنْ تُقْلِسِينَ - لَنْ أُقْلِسِي - لَنْ نُقْلِسِي -

نفی تاکید بن ناصبہ مجهول

لَنْ يُقْلِسِيَ - لَنْ يُقْلِسِيَا - لَنْ يُقْلِسُوا - لَنْ تُقْلِسِي - لَنْ تُقْلِسِيَا -
لَنْ يُقْلِسِينَ - لَنْ تُقْلِسِي - لَنْ تُقْلِسِيَا - لَنْ تُقْلِسُوا - لَنْ تُقْلِسِي -
لَنْ تُقْلِسِيَا - لَنْ تُقْلِسِينَ - لَنْ أُقْلِسِي - لَنْ نُقْلِسِي -

لام تاکید بانون ثقیلہ معروف

لَيُقْلِسِينَ - لَيُقْلِسِيَانِ - لَيُقْلِسُونَ - لَيُقْلِسُونِ - لَيُقْلِسِيَانِ - لَيُقْلِسِينَ -
لَتُقْلِسِينَ - لَتُقْلِسِيَانِ - لَتُقْلِسُونَ - لَتُقْلِسُونِ - لَتُقْلِسِيَانِ - لَتُقْلِسِينَ -
لَتُقْلِسِيَانِ - لَتُقْلِسُونَ - لَتُقْلِسُونِ - لَتُقْلِسِينَ - لَتُقْلِسِينَ -

تعلیلات : لَيُقْلِسُونَ در اصل يُقْلِسُونَ تھا۔ شروع میں لام تاکید اور آخر
میں نون تاکید قبلہ لائے۔ نون اعرابی گر گیا۔ واو اور نون مدغم میں اجتماع ساکنین
لازم آیا۔ پہلا ساکن چونکہ مدہ ہے لہذا اسے حذف کر دیا تو لَيُقْلِسُونَ ہو گیا۔ اس
تعلیل لَتُقْلِسُونَ اور لَتُقْلِسِينَ میں بھی ہوگی۔

لام تاکید بانون ثقیلہ مجهول

لَيُقْلِسِينَ - لَيُقْلِسِيَانِ - لَيُقْلِسُونَ - لَيُقْلِسُونِ - لَتُقْلِسِيَانِ -

لَيَقْلُسَيْنَنَّ - لَتَقْلُسَيْنَنَّ - لَتَقْلُسُونَنَّ - لَتَقْلُسَيْنَنَّ -
لَتَقْلُسِيَانَنَّ - لَتَقْلُسِيَانَنَّ - لَأَقْلُسَيْنَنَّ - لَتَقْلُسَيْنَنَّ -

تعلیلات : لَيَقْلُسَيْنَنَّ در اصل يَقْلُسِي تھا۔ شروع میں لام تاکید اور آخر
میں نون تاکید ثقیلہ لایا گیا تو نون نے اپنے ماقبل فتحہ کا تقاضا کیا اور چونکہ الف
حرکت کو قبول نہیں کرتا لہذا یار کو جو الف بن گئی تھی واپس لا کر فتحہ دے دیا تو
لَيَقْلُسَيْنَنَّ ہو گیا۔

لَيَقْلُسُونَنَّ در اصل يَقْلُسُونَنَّ تھا۔ شروع میں لام تاکید اور آخر میں
نون تاکید ثقیلہ لائے تو نون اعرابی گر گیا۔ واو اور نون مدغم کے درمیان اجتماع ساکنین
لازم آیا۔ پہلا ساکن چونکہ واو غیر مدہ ہے لہذا اس کو ضمہ دے دیا تو لَيَقْلُسُونَنَّ
ہو گیا۔ لَتَقْلُسُونَنَّ میں بھی یہی تعلیل ہوئی۔ اور لَتَقْلُسَيْنَنَّ میں بھی یہی تعلیل
ہوئی مگر اس میں چونکہ ساکن اول یاء غیر مدہ ہے لہذا اس کو کسرہ دیا۔
فائدہ : اجتماع ساکنین میں اگر ساکن اول مدہ ہو تو حذف کر دیا جاتا ہے اور
اگر غیر مدہ ہو تو واو کی صورت میں اُس کو ضمہ اور یاء کی صورت میں اُسے کسرہ
دیا جاتا ہے۔

لام تاکید بانون تاکید خفیف معروف

لَيَقْلُسَيْنَنَّ - لَيَقْلُسُونَنَّ - لَتَقْلُسَيْنَنَّ - لَتَقْلُسُونَنَّ - لَتَقْلُسِيَانَنَّ -
لَأَقْلُسَيْنَنَّ - لَتَقْلُسِيَانَنَّ -

لام تاکید بانون تاکید خفیف مجہول

لَيَقْلُسَيْنَنَّ - لَيَقْلُسُونَنَّ - لَتَقْلُسَيْنَنَّ - لَتَقْلُسُونَنَّ -

لَتُقْلَسَيْنِ - لَا قُلُسَيْنِ - لَنُقْلَسَيْنِ -

امر حاضر معروف

قُلُسٍ - قُلُسِيَا - قُلُسُوا - قُلُسِيْ - قُلُسِيَا - قُلُسِيْتِ -
تعلیل : قُلُسٍ در اصل تَقْلُسِيْ تھا۔ علامت مضارع کو حذف کیا۔
ما بعد والاعرف متحرک ہے اُسے اپنے حال پر چھوڑا۔ آخر سے حرف علت کو گرا دیا
تو قُلُسِ ہو گیا۔

امر حاضر مجہول

لَتُقْلَسَ - لَتُقْلَسِيَا - لَتُقْلَسُوا - لَتُقْلَسِيْ - لَتُقْلَسِيَا - لَتُقْلَسَيْنِ -

امر غائب معروف

لَيُقْلَسَ - لَيُقْلَسِيَا - لَيُقْلَسُوا - لَيُقْلَسِيْ - لَيُقْلَسِيَا - لَيُقْلَسَيْنِ -
لَا قُلُسٍ - لَنُقْلَسِ -

امر غائب مجہول

لَيُقْلَسَ - لَيُقْلَسِيَا - لَيُقْلَسُوا - لَيُقْلَسِيْ - لَيُقْلَسِيَا - لَيُقْلَسَيْنِ -
لَا قُلُسَ - لَنُقْلَسَ -

امر حاضر معروف با نون تاکیدیہ ثقیلہ

قُلُسَيْنَ - قُلُسِيَانِ - قُلُسَنَّ - قُلُسِيَاتِ - قُلُسِيَانِ -

امر حاضر مجهول بانون تا کید ثقیله

لِتُقْلِسَيْنَّ - لِتُقْلِسِيَانِ - لِتُقْلِسُوْنَ - لِتُقْلِسَيْنَّ - لِتُقْلِسِيَاتِ
لِتُقْلِسِيْنَانِ -

امر غائب معروف بانون تا کید ثقیله

لِيُقْلِسَيْنَّ - لِيُقْلِسِيَانِ - لِيُقْلِسُوْنَ - لِتُقْلِسَيْنَّ - لِتُقْلِسِيَانِ - لِيُقْلِسِيْنَانِ -
لَاُقْلِسَيْنَّ - لِنُقْلِسَيْنَّ -

امر غائب مجهول بانون تا کید ثقیله

لِيُقْلِسَيْنَّ - لِيُقْلِسِيَانِ - لِيُقْلِسُوْنَ - لِتُقْلِسَيْنَّ - لِتُقْلِسِيَانِ - لِيُقْلِسِيْنَانِ -
لَاُقْلِسَيْنَّ - لِنُقْلِسَيْنَّ -

امر حاضر معرفت بانون تا کید خفیفه

قُلْسَيْنِ - قُلْسُتُ - قُلْسِيَتُ -

امر حاضر مجهول بانون تا کید خفیفه

لِتُقْلِسَيْنِ - لِتُقْلِسُوْنَ - لِتُقْلِسِيْنِ -

امر غائب معروف بانون تا کید خفیفه

لِيُقْلِسَيْنِ - لِيُقْلِسُوْنَ - لِتُقْلِسَيْنِ - لَاُقْلِسِيَتُ - لِنُقْلِسِيَتُ -

امر غائب مجہول بانوں تاکہ خفیفہ

يُقَلِّسِينَ - يُقَلِّسُونَ - تَقْلِسِينَ - تَقْلِسُونَ - لَا تُقَلِّسِينَ - لَا تُقَلِّسُونَ -

نہی حاضر معروف

لَا تُقَلِّسْ - لَا تُقَلِّسِيَا - لَا تُقَلِّسُوا - لَا تُقَلِّسِي - لَا تُقَلِّسِيَا - لَا تُقَلِّسِينَ -

نہی حاضر مجہول

لَا تُقَلِّسْ - لَا تُقَلِّسِيَا - لَا تُقَلِّسُوا - لَا تُقَلِّسِي - لَا تُقَلِّسِيَا - لَا تُقَلِّسِينَ -

نہی غائب معروف

لَا يُقَلِّسْ - لَا يُقَلِّسِيَا - لَا يُقَلِّسُوا - لَا تُقَلِّسْ - لَا تُقَلِّسِيَا - لَا يُقَلِّسِينَ -
لَا أُقَلِّسْ - لَا تُقَلِّسْ -

نہی غائب مجہول

لَا يُقَلِّسْ - لَا يُقَلِّسِيَا - لَا يُقَلِّسُوا - لَا تُقَلِّسْ - لَا تُقَلِّسِيَا - لَا يُقَلِّسِينَ -
لَا أُقَلِّسْ - لَا تُقَلِّسْ -

نہی حاضر معروف بانوں تاکہ ثقیلہ

لَا تُقَلِّسِينَ - لَا تُقَلِّسِيَانِ - لَا تُقَلِّسُنَّ - لَا تُقَلِّسِينَ - لَا تُقَلِّسِيَانِ -
لَا تُقَلِّسِيَانِ -

نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا يُقْلِسِينَ - لَا يُقْلِسِيَانِ - لَا يُقْلِسُونَ - لَا تُقْلِسِينَ - لَا تُقْلِسِيَانِ -
لَا يُقْلِسِيَانِ - لَا أُقْلِسِينَ - لَا نُقْلِسِينَ -

نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا يُقْلِسِينَ - لَا يُقْلِسِيَانِ - لَا يُقْلِسُونَ - لَا تُقْلِسِينَ - لَا تُقْلِسِيَانِ -
لَا يُقْلِسِيَانِ - لَا أُقْلِسِينَ - لَا نُقْلِسِينَ -

نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ

لَا تُقْلِسِينَ - لَا تُقْلِسُونَ - لَا تُقْلِسِينَ -

نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ

لَا تُقْلِسِينَ - لَا تُقْلِسُونَ - لَا تُقْلِسِينَ -

نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ

لَا يُقْلِسِينَ - لَا يُقْلِسُونَ - لَا تُقْلِسِينَ - لَا أُقْلِسِينَ -
لَا نُقْلِسِينَ -

نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ

لَا يُقْلِسِينَ - لَا يُقْلِسُونَ - لَا تُقْلِسِينَ - لَا أُقْلِسِينَ - لَا نُقْلِسِينَ -

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نصر ینصر حبس الدعاء والدعوة

دَعَا يَدْعُو دُعَاءً وَدَعْوَةً فَهُوَ دَاعٍ وَدُعَى يَدْعِي دُعَاءً وَدَعْوَةً
فَإِنَّكَ مَدْعُوٌّ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ
لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ
لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ
وَالْأَلَّةُ مِنْهُ مَدْعَى مَدْعِيَانِ مَدَاعٍ مَدْعِيَانِ مَدْعِيَانِ
مَدَاعٍ مَدْعِيَانِ مَدْعِيَانِ مَدْعِيَانِ مَدْعِيَانِ مَدْعِيَانِ
أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورِ مِنْهُ أَدْعَى أَدْعِيَانِ أَدْعُونَ أَدَاعٍ أَدِيْعٍ
وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ دُعِيٌّ دُعِيَّاتٍ دُعِيٌّ دُعِيٌّ دُعِيٌّ دُعِيٌّ دُعِيٌّ
مَا أَدْعَاهُ وَأَدْعِي بِهِ وَدَعْوِيَا دَعْوَتٌ

دُعَاءُ در اصل دُعَاوُ تھا۔ واو الف زائدہ کے بعد طرف میں واقع ہوتی
اُسے ہمزہ سے بدل دیا تو دُعَاءُ ہو گیا۔ مَدْعَاءُ (اسم آلہ) میں بھی یہی تعلیل ہوتی۔
مَدْعَى (اسم ظرف) در اصل مَدْعُوُّ تھا۔ واو متحرک ماقبل مفتوح ہے واو کو
الف سے بدلا پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف گر گیا تو مَدْعَى ہوا۔ مَدْعَى
(اسم آلہ) میں بھی یہی تعلیل ہوتی۔ مَدَاعٍ (اسم ظرف و آلہ) در اصل مَدَاعِيُو
تھا۔ واو لام کلمہ کے مقابلہ میں کسرہ کے بعد واقع ہوتی اُسے یار سے بدلا ضمہ یار
پر ثقیل تھا اسے حذف کیا۔ پھر یار کو حذف کر کے اُس کے عوض عین کلمہ کو تنوین دی
تو مَدَاعٍ ہو گیا۔ اَدَاعٍ (اسم تفضیل) میں بھی یہی تعلیل ہوتی۔ اَدْعِيَا در اصل
دَعْوَى تھا۔ واو واقع ہوتی فُعْلَى اسمی کے لام کلمہ میں اُسے یار سے بدلا نو

دُعِیٰ ہو گیا۔

صرف کبیر ماضی مطلق مثبت معروف

دَعَا - دَعَوَا - دَعَتْ - دَعَتَا - دَعَوْنَ - دَعَوْتُ - دَعَوْتُمَا -
دَعَوْتُمْ - دَعَوْتِ - دَعَوْتُمَا - دَعَوْتُنَّ - دَعَوْتُ - دَعَوْنَا -
دَعَا در اصل دَعَوَ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے
بدلا تو دَعَا ہو گیا پھر یہ الف دَعَوَا، دَعَتْ اور دَعَتَا میں اجتماع ساکنین
کی وجہ سے گر گیا۔

سوال : دَعَتَا الف کے گرنے سے پہلے دَعَاتَا تھا جس میں تارِ تانیث
متحرک ہے۔ چنانچہ اس میں اجتماع ساکنین نہ ہوا تو پھر الف کیوں ساقط ہوا؟
جواب : تار کی حرکت عارضی ہے جو الفِ ثانیہ کے سبب آئی اور حرکت
عارضی سکون کے حکم میں ہوتی ہے لہذا علماً اجتماع ساکنین ہوا۔

ماضی مطلق مثبت مجہول

دُعِیَ - دُعِیَا - دُعِیْتُ - دُعِیْتَا - دُعِیْنَا - دُعِیْتُمْ -
دُعِیْتُمَا - دُعِیْتِ - دُعِیْتُمَا - دُعِیْتُنَّ - دُعِیْتُ - دُعِیْنَا -
دُعِیَ در اصل دُعِوَ تھا۔ واؤ طرف میں کسر کے بعد واقع ہوئی۔ اُسے
یار سے بدلا تو دُعِیَ ہو گیا۔ اس گردان کے تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوتی۔ مگر
دُعِوَا کہ در اصل دُعِوُذَا تھا۔ واؤ کو یار سے بدلنے کے بعد دُعِیُوَا ہوا۔
پھر یار کی حرکت ماقبل کی طرف نقل کی ماقبل کی حرکت کو گرانے کے بعد۔ یار کو
اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرا دیا تو دُعِوَا ہو گیا۔

مضارع مثبت معروف

يَدْعُو - يَدْعُوَانِ - يَدْعُوْنَ - تَدْعُو - تَدْعُوَانِ - يَدْعُوْنَ -
تَدْعُو - تَدْعُوَانِ - تَدْعُوْنَ - تَدْعِيْنَ - تَدْعُوَانِ - تَدْعُوْنَ -
أَدْعُو - نَدْعُو -

يَدْعُو در اصل يَدْعُو تھا۔ ضمہ واؤ پر ثقیل تھا اُسے گرا دیا تو
يَدْعُو ہو گیا۔ تَدْعُو، اَدْعُو اور نَدْعُو میں بھی یہی تغیل ہوئی۔
يَدْعُوْنَ اور تَدْعُوْنَ در اصل يَدْعُوْنَ اور تَدْعُوْنَ
تھے۔ پہلی واؤ کا ضمہ ثقیل کی وجہ سے گرا دیا اور اجتماع ساکنین کی وجہ سے وہ
واؤ بھی گر گئی تو يَدْعُوْنَ اور تَدْعُوْنَ ہو گئے۔ تَدْعِيْنَ در اصل
تَدْعُوَيْنَ تھا۔ واؤ کی حرکت ماقبل کو دنی ماقبل کی حرکت گرانے کے بعد پھر
واؤ ساکن منظر کسر کے بعد واقع ہوئی اُسے یا ر سے بدلا پھر اجتماع ساکنین
کی وجہ سے اس یا ر کو گرا دیا تو تَدْعِيْنَ ہو گیا۔

مجهول

يُدْعَى - يُدْعِيَانِ - يُدْعَوْنَ - تُدْعَى - تُدْعِيَانِ - يُدْعَيْنِ -
تُدْعَى - تُدْعِيَانِ - تُدْعَوْنَ - تُدْعَيْنِ - تُدْعِيَانِ - تُدْعَيْنِ -
أُدْعَى - نُدْعَى -

يُدْعَى يُدْعِيَانِ الخ در اصل يُدْعُو يُدْعُوَانِ الخ تھے واؤ
چوتھی جگہ پر واقع ہوئی۔ اُسے یا ر سے بدلا۔ پھر تشنیه اور جمع مؤنث کے
سوا تمام صیغوں میں ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یا ر کو الف سے بدل دیا گیا۔

اور وہ الف جمع مذکر اور واحد مؤنث حاضر میں التقادیر سکنین کی وجہ سے گر گیا۔
نوٹ : مذکورہ بالا تعلیل کے بعد واحد مؤنث حاضر اور جمع مؤنث حاضر کے
صیغے اگرچہ صورتاً ایک جیسے یعنی دونوں ہی تَدْ عَيْنٌ ہو گئے۔ مگر اصل کے
اعتبار سے دونوں میں فرق ہے کیونکہ واحد مؤنث حاضر دراصل تَدْ عَيْنٌ
اور جمع مؤنث حاضر دراصل تَدْ عَوْنٌ تھا۔

اسم فاعل

دَاعٍ - دَاعِيَانِ - دَاعُوْنَ - دُعَاةٌ - دُعَاؤُ - دُعَى - دُعُوْ
دُعَوَاءُ - دُعَوَانٌ - دُعَاؤُ - دُعَى - دُوعٍ - دَاعِيَةٌ - دَاعِيَتَانِ
دَاعِيَاتٌ - دَوَاعٍ - دُعَى - دُوعِيَةٌ -

دَاعٍ دراصل دَاعُوْ تھا۔ واؤ لام کلمہ میں کسر کے بعد واقع ہونے
کی وجہ سے یار سے بدل گئی تو دَاعِيٌ ہوا۔ ضمہ یار پر ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔
پھر یار بھی اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی تو دَاعٍ ہوا۔

دُعَاةٌ دراصل دَعُوْعَةٌ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح ہے۔ واؤ کو
الف سے بدلا تو دَعَاةٌ ہو گیا۔ اب اس کا صلاۃٌ اور شَکَاةٌ وغیرہ
مصادر سے التباس لازم آیا۔ لہذا فار کلمہ کو ضمہ دیا تو دُعَاةٌ ہو گیا۔

دُعَى دراصل دُعُوْ بردزن فُعُولٌ متعارف واقع ہوئی اسم متکمن
کے آخر میں اس کے ماقبل واؤ مدہ ہے۔ واؤ کو یار سے بدلا تو دُعُوْ ہو گیا۔
واؤ اور یار ایک کلمہ میں اکٹھے ہو گئے۔ دونوں میں سے پہلا ساکن ہے۔ واؤ
کو یار کیا پھر یار کا یار میں ادغام کیا تو دُعَى ہو گیا یاء مشدداً اسم متکمن کے
آخر میں واقع ہوئی جس کے ماقبل مضموم ہے اس ضمہ کو کسر سے بدلا تو دُعَى ہو گیا

یاں کی مناسبت سے وال کے ضمہ کو بھی کسر سے بدل دیا تو دِ عِیٰ ہو گیا۔

اسم مفعول

مَدْعُوٌّ - مَدْعُوَانِ - مَدْعُوُونٌ - مَدْعُوَّةٌ - مَدْعُوَتَانِ -
مَدْعُوَاتٌ - مَدَاعِیٌ - مَدَاعِیٌّ - مَدَاعِیَّةٌ -

نفی محمد بلم معروف

لَمْ یَدْعُ - لَمْ یَدْعُوا - لَمْ یَدْعُوا - لَمْ یَدْعُوا - لَمْ یَدْعُوا -
لَمْ تَدْعُ - لَمْ تَدْعُوا - لَمْ تَدْعُوا - لَمْ تَدْعُوا - لَمْ تَدْعُوا -
لَمْ أَدْعُ - لَمْ نَدْعُ -

مجهول

لَمْ یَدْعُ - لَمْ یَدْعِیَا - لَمْ یَدْعُوا - لَمْ تَدْعُ - لَمْ تَدْعِیَا -
لَمْ یَدْعِیَنَّ - لَمْ تَدْعُ - لَمْ تَدْعِیَا - لَمْ تَدْعُوا - لَمْ تَدْعِی -
لَمْ تَدْعِیَا - لَمْ تَدْعِیَنَّ - لَمْ أَدْعُ - لَمْ نَدْعُ -

نفی تاکید بن ناصبہ معروف

لَنْ یَدْعُوَ - لَنْ یَدْعُوا - لَنْ یَدْعُوا - لَنْ تَدْعُوَ - لَنْ تَدْعُوا -
لَنْ یَدْعُوَنَّ - لَنْ تَدْعُوَ - لَنْ تَدْعُوا - لَنْ تَدْعُوا - لَنْ تَدْعِی -
لَنْ تَدْعُوا - لَنْ تَدْعُوَنَّ - لَنْ أَدْعُوَ - لَنْ نَدْعُوَ -

محول

لَنْ يُدْعَى - لَنْ يُدْعِيََا - لَنْ يُدْعُوا - لَنْ تُدْعَى - لَنْ تُدْعِيَا - لَنْ تُدْعَيْنِ -
لَنْ تُدْعَى - لَنْ تُدْعِيَا - لَنْ تُدْعُوا - لَنْ تُدْعَى - لَنْ تُدْعِيَا - لَنْ تُدْعَيْنِ -
لَنْ أُدْعَى - لَنْ تُدْعَى -

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ معروف

لَيَدْعُونَ - لَيَدْعُوَانِ - لَيَدْعُنَّ - لَيَدْعُونَّ - لَيَدْعُوَانِ - لَيَدْعُونَّ -
لَيَدْعُونَ - لَيَدْعُوَانِ - لَيَدْعُنَّ - لَيَدْعُونَّ - لَيَدْعُوَانِ - لَيَدْعُونَّ -
لَا دَعُونَ - لَنَدْعُونَ -

محول

لَيَدْعِينَ - لَيَدْعِيَانِ - لَيَدْعُونَّ - لَيَدْعِيَانِ - لَيَدْعُونَّ -
لَيَدْعِينَ - لَيَدْعِيَانِ - لَيَدْعُونَّ - لَيَدْعِيَانِ - لَيَدْعُونَّ -
لَا دَعِينَ - لَنَدْعِينَ -

لَيَدْعِينَ در اصل یَدْعَى تھا۔ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید
نہایت ثقیلہ نے ماقبل کے فتح کا تقاضا کیا۔ اور الف چونکہ قابل حرکت
نہیں۔ اور اپنے کو بدل کر الف بنایا تھا واپس لائے اور اس یار کو فتح دیا تو
یَدْعِينَ کہیے

لَيَدْعُونَ اور لَيَدْعِيَانِ در اصل یَدْعُونَ
تُدْعُونَ اور تُدْعِيَانِ تھے۔ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید

لائے۔ نونِ اعرابی کو گرا دیا۔ پہلے دو صیغوں میں واو اور نون مدغم جبکہ تیسرے صیغے میں یاء اور نون مدغم کے درمیان اجتماع ساکنین ہوا۔ چونکہ یہ واو اور یاء غیر مدہ ہیں لہذا واو کو ضمّہ اور یاء کو کسر دیا تو لیدْعُونٌ، لَتَدْعُونٌ اور لَتَدْعَيْنَ ہو گئے۔

نوٹ : اجتماع ساکنین میں اگر ساکنِ اول مدہ ہو تو اُسے حذف کیا جاتا ہے جیسے لیدْعُونٌ، لَتَدْعُونٌ۔ اور اگر غیر مدہ ہو تو واو کی صورت میں اُسے ضمّہ اور یاء کی صورت میں اُسے کسر دیا جاتا ہے جیسے لیدْعُونٌ، لَتَدْعُونٌ، لَتَدْعَيْنَ۔

فائدہ نمبر ۱ : اجتماع ساکنین کی دو قسمیں ہیں۔ اگر ساکنِ اول مدہ یا یاء تصغیر ہو اور ساکنِ ثانی مدغم ہو مکمل بھی ایک ہو تو اُسے اجتماع ساکنین علی حدّہ کہا جاتا ہے اور اگر ایسا نہ ہو تو اسے اجتماع ساکنین علی غیر حدّہ کہا جاتا ہے۔ علی حدّہ مطلقاً جائز ہے جیسے اِحْبَاثًا، اُحْمُودٌ اور علی غیر حدّہ صرف وقف کی صورت میں جائز ہے جیسے اِلٰی حَبْنٍ غیر وقف میں جائز نہیں ہے۔

فائدہ نمبر ۲ : حرفِ علت ساکن کے ماقبل کی حرکت اگر اس کے موافق ہو تو اس حرفِ علت کو مدہ کہا جاتا ہے اور اگر ماقبل کی حرکت اُس کے مخالف ہو تو اُسے غیر مدہ کہا جاتا ہے۔

لازم تاکید بانون تاکید خفیہ معروض

لیدْعُونٌ - لیدْعُنْ - لَتَدْعُونٌ - لَتَدْعُنْ - لَتَدْعُتْ -
لَتَدْعِنْ - لَاَدْعُونٌ - لَاَدْعُونْ - لَاَدْعُونْ

مجهول

لِيُدْعَيْنَ - لِيَدْعُونَ - لَتُدْعَيْنَ - لَتُدْعُونَ -
لَتُدْعَيْنَ - لَادْعَيْنَ - لَتُدْعَيْنَ -

امر حاضر معروف

ادْعُ - ادْعُوا - ادْعُوا - ادْعِي - ادْعُوا - ادْعُونَ -

مجهول

لَتُدْعَ - لَتُدْعَا - لَتُدْعُوا - لَتُدْعِي - لَتُدْعِيَا - لَتُدْعَيْنَ -

امر غائب معروف

لِيَدْعَ - لِيَدْعُوا - لِيَدْعُوا - لَتُدْعَ - لَتُدْعُوا - لِيَدْعُونَ -
لَادْعَ - لَتُدْعَ -

مجهول

لِيُدْعَ - لِيُدْعَا - لِيُدْعُوا - لَتُدْعَ - لَتُدْعَا - لِيُدْعَيْنَ -
لَادْعَ - لَتُدْعَ -

امر حاضر معروف بانون تأكيد ثقتيه

ادْعُونَ - ادْعَوَانِ - ادْعَنَّ - ادْعَوَانِ - ادْعُونَانِ -

امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِتُدْعِيَنَّ - لِتُدْعِيَانِ - لِتُدْعُوَنَّ - لِتُدْعُوَنَّ - لِتُدْعِيَنَّ - لِتُدْعِيَانِ -

امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ

يَدْعُوَنَّ - يَدْعُوَانِ - يَدْعُوَنَّ - يَدْعُوَنَّ - يَدْعُوَنَّ - يَدْعُوَانِ - يَدْعُوَانِ - يَدْعُوَنَّ - يَدْعُوَنَّ -

امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ

يَدْعِيَنَّ - يَدْعِيَانِ - يَدْعُوَنَّ - يَدْعُوَنَّ - يَدْعِيَنَّ - يَدْعِيَانِ - يَدْعُوَانِ - يَدْعُوَانِ - يَدْعُوَنَّ - يَدْعُوَنَّ -

امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ

أَدْعُوْتُ - أَدْعُتْ - أَدْعِ

امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ

لِتُدْعِيَنَّ - لِتُدْعُوَنَّ - لِتُدْعِيَنَّ -

امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ

يَدْعُوَنَّ - يَدْعُوَنَّ - يَدْعُوَنَّ - يَدْعُوَنَّ - يَدْعُوَنَّ - يَدْعُوَنَّ - يَدْعُوَنَّ -

امر غائب مجہول بانوں تا کیہ خفیفہ

لِيُدْعَ عَيْنٌ - لِيُدْعُوْنَ - لَتُدْعَ عَيْنٌ - لَأُدْعِيَنَّ - لَتُدْعَ عَيْنٌ -

نہی حاضر معروف

لَا تُدْعُ - لَا تَدْعُوا - لَا تَدْعِيْ - لَا تَدْعُوا - لَا تَدْعُوْنَ -

نہی حاضر مجہول

لَا تُدْعَ - لَا تُدْعِيَا - لَا تُدْعُوا - لَا تُدْعِيْ - لَا تُدْعِيَا - لَا تُدْعُوْنَ -

نہی غائب معروف

لَا يَدْعُ - لَا يَدْعُوا - لَا يَدْعُوْا - لَا تَدْعُ - لَا تَدْعُوا - لَا يَدْعُوْنَ -
لَا أَدْعُ - لَا نَدْعُ -

نہی غائب مجہول

لَا يَدْعُ - لَا يَدْعِيَا - لَا يَدْعُوا - لَا تُدْعَ - لَا تُدْعِيَا - لَا يَدْعُوْنَ -
لَا أَدْعُ - لَا نَدْعُ -

نہی حاضر معروف بانوں تا کیہ ثقیلہ

لَا تَدْعُوْنَ - لَا تَدْعُوَانِ - لَا تَدْعُنَّ - لَا تَدْعِيَنَّ - لَا تَدْعُوَانِ -
لَا تَدْعُونَا -

نہی حاضر مجہول بانوں تا کید ثقیلہ

مَدُّ عَيْنٍ - لَا تُدْعِيَانِ - لَا تُدْعَوْنَ - لَا تُدْعِيَنَّ - لَا تُدْعِيَانِ -

نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ

وَيَدْعُونَ - لَا يَدْعُونَ - لَا تَدْعُونَ - لَا تَدْعُونَ -
وَيَدْعُونَ - لَا تَدْعُونَ - لَا تَدْعُونَ -

نہی غائب مجھوں بانوں تاکیدِ ثقیلہ

لَا يُدْعِيَنَّ - لَا يُدْعِيَنَّ - لَا تُدْعِيَنَّ - لَا تُدْعِيَنَّ -
لَا يُدْعِيَنَّ - لَا تُدْعِيَنَّ - لَا تُدْعِيَنَّ -

نہی حاضر معروف بانوں تاکیدیہ خفیفہ

لَا تَدْعُونِ - لَا تَدْعُنِي - لَا تَدْعِينَ -

نہی حاضر مجہول بانوں تاکید خفیفہ

لَا تُدْعَيْنِ - لَا تُدْعَوْتُ - لَا تُدْعِيْتُ -

نہی غائب معروف بالون تاکید خفیفہ

لَا يَدْعُونَ - لَا يَدْعُونَ - لَا يَدْعُونَ - لَا يَدْعُونَ -

نہی غائب مجہول بانوں تاکید خفیفہ

لَا يُدْعَيْنُ - لَا يُدْعَوْنَ - لَا تُدْعَيْنُ - لَا تُدْعَوْنَ - لَا تُدْعَيْنُ

صرف صغیر ثلاثی مجرد لیف مفروق از باب ضرب یضرب

جیسے اَلْوَقَايَةُ

وَقِي يَقِي وَقَايَةً فَهُوَ وَاقٍ وَرُقِي يُوقِي وَقَايَةً فَذَلِكَ مَوْقِيٌّ كَمُرِيْقٍ
لَمْ يُوقَ لَدَيْهِ لَا يُوقِي لَنْ يَقِي لَنْ يُوقِي لِأَمْرٍ مِنْهُ قِي لَتُوقَ لِيَقِي
لِيُوقَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَقِي لَا تُوقَ لَا يَقِي لَا يُوقَ الظَّرْفُ مِنْهُ
مَوْقِيٌّ مَوْقِيَانِ مَوَاقٍ مَوْقِيٍّ وَالْآلَةُ مِنْهُ مِيقِيٌّ مِيقِيَانِ مَوَاقٍ
مَوْقِيٍّ مِيقَاةٌ مِيقَاَتَانِ مَوَاقٍ مَوْيِقِيَّةٌ مِيقَاةٌ مِيقَاَتَانِ مَوَاقٍ
مَوْيِقِيٍّ وَمَوْيِقِيَّةٌ أَفْعَلَ التَّفْضِيلُ الْمَذْكُورُ مِنْهُ أَوْقِيٌّ أَوْقِيَانِ
أَوْقُونِ أَوَاقٍ أَوْقِيٍّ وَالْمَوْنُثُ مِنْهُ وَقِيٌّ وَقِيَانِ وَقِيَاةٌ
وَقِيٌّ وَقِيٌّ فَعَلَ التَّعْجِبُ مِنْهُ مَا أَوْقَاةٌ وَأَوْقِيٌّ بِهٖ وَقَوِيًّا وَقَوَتْ
اسم فاعل، اسم ظرف، اسم آلہ اور اسم تفضیل کے آخر میں تقریباً
وہی تعلیلات ہیں جو دَعَايِدْعُوْ کے باب میں گزر چکی ہیں۔ فرق صرف یہ ہے
کہ دَعَايِدْعُو کے آخر میں واو اور اس باب کے آخر میں یا ہے۔

صرف کبیر فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَقِي - وَقِيَا - وَقُوا - وَقَتْ - وَقَتَا - وَقَيْنَ - وَقَيْتَ - وَقَيْتُمَا -
وَقَيْتُمْ - وَقَيْتِ - وَقَيْتُمَا - وَقَيْتُنَّ - وَقَيْتُ - وَقَيْنَا -

فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

مضارع مثبت معروف

مضارع مثبت مجہول

اسم فاعل

Click For More Books

اَوَّيْقِي در اصل دَوَّيْقِي تھا۔ دو متحرک واؤ کلمہ کے شروع میں جمع ہونے پر پہلے کو سہزہ سے بدل دیا تو اَوَّيْقِي ہو گیا۔ اَوَّاقِ اور اَوَّيْقِيَّة میں بھی یہی تعلیل ہوتی۔

اسم مفعول

مَوْقِيٌّ - مَوْقِيَّتَانِ - مَوْقِيَّتُونَ - مَوْقِيَّةٌ - مَوْقِيَّتَانِ - مَوْقِيَّاتٌ - مَوَاقِيٌّ - مَوَاقِيَّتٌ - مَوَاقِيَّةٌ -

مَوْقِيٌّ در اصل مَوْقُوٌّ تھا۔ واؤ اور یار ایک کلمہ میں اکٹھے آئے۔ دونوں میں سے پہلا ساکن ہے لہذا واؤ کو یار سے بدل کر یار کو یار میں ادغام کیا یا ر مشدود سم متکثر کے آخر میں آئی جس کا ماقبل مضموم ہے۔ ضمہ کو کسر سے بدلاتو مَوْقِيٌّ ہو گیا۔

نفی محمد بلم معروف

لَمْ يَقِي - لَمْ يَقِيَا - لَمْ يَقُوا - لَمْ تَقِي - لَمْ تَقِيَا - لَمْ يَقِينَ -
لَمْ تَقِي - لَمْ تَقِيَا - لَمْ تَقُوا - لَمْ تَقِي - لَمْ تَقِيَا - لَمْ تَقِينَ -
لَمْ أَقِي - لَمْ تَقِي -

نفی محمد بلم مجهول

لَمْ يُوقِ - لَمْ يُوقِيَا - لَمْ يُوقُوا - لَمْ تُوقِ - لَمْ تُوقِيَا - لَمْ يُوقِينَ -
لَمْ تُوقِ - لَمْ تُوقِيَا - لَمْ تُوقُوا - لَمْ تُوقِي - لَمْ تُوقِيَا -
لَمْ تُوقِينَ - لَمْ أُوقِ - لَمْ تُوقِ -

نہی تاکید بنی ناصب معروف

لَنْ يَتَّقِيَ - لَنْ يَتَّقِيَ - لَنْ يَتَّقُوا - لَنْ تَتَّقِيَ - لَنْ تَتَّقِيَ - لَنْ يَتَّقِينَ -
لَنْ تَتَّقِيَ - لَنْ تَتَّقِيَ - لَنْ تَتَّقُوا - لَنْ تَتَّقِيَ - لَنْ تَتَّقِيَ - لَنْ تَتَّقِينَ -
لَنْ آتِيَ - لَنْ يَتَّقِيَ -

نہی تاکید بنی ناصب مجهول

لَنْ يُتَّقِيَ - لَنْ يُتَّقِيَ - لَنْ يُتَّقُوا - لَنْ تُتَّقِيَ - لَنْ تُتَّقِيَ - لَنْ يُتَّقِينَ -
لَنْ تُتَّقِيَ - لَنْ تُتَّقِيَ - لَنْ تُتَّقُوا - لَنْ تُتَّقِيَ - لَنْ تُتَّقِيَ - لَنْ تُتَّقِينَ -
لَنْ أُتَّقِيَ - لَنْ تُتَّقِيَ -

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ معروف

لَيَقِينَنَّ - لَيَقِينَنَّ - لَيَقِينَنَّ - لَيَقِينَنَّ - لَيَقِينَنَّ - لَيَقِينَنَّ -
لَيَقِينَنَّ - لَيَقِينَنَّ - لَيَقِينَنَّ - لَيَقِينَنَّ - لَيَقِينَنَّ - لَيَقِينَنَّ -
لَا قِينَ - لَنَقِينَنَّ -

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ مجهول

لَيُوقِينَ - لَيُوقِينَ - لَيُوقُونَ - لَيُوقِينَ - لَيُوقِينَ - لَيُوقِينَ -
لَيُوقِينَ - لَيُوقِينَ - لَيُوقِينَ - لَيُوقِينَ - لَيُوقِينَ - لَيُوقِينَ -
لَيُوقِينَ - لَيُوقِينَ - لَيُوقِينَ - لَيُوقِينَ - لَيُوقِينَ - لَيُوقِينَ -

لام تاکید بانون تاکید خفیفہ معروف

لَيَقِينُ - لَيَقْنُ - لَتَقِينُ - لَتَقْنُ - لَاقِينُ - لَاقِنُ - لَنَقِينُ - لَنَقْنُ

لام تاکید بانون تاکید خفیفہ مجہول

لَيُوقِينُ - لَيُوقُونُ - لَتُوقِينُ - لَتُوقُونُ - لَؤُوقِينُ - لَؤُوقُونُ - لَنُوقِينُ - لَنُوقُونُ

امر حاضر معروف

قِ - قِيَا - قُوا - قِ - قِيَا - قِيَتَ -

قِ در اصل تَقِ تھا علامت مضارع کو حذف کیا۔ اس کا مابعد متحرک تھا لہذا حمزہ وصل کی ضرورت نہیں۔ آخر سے حرف علت کو گرا دیا تو "قِ" ہو گیا۔

امر حاضر مجہول

لَتُوقِ - لَتُوقِيَا - لَتُوقُوا - لَتُوقِي - لَتُوقِيَا - لَتُوقِينُ -

امر غائب معروف

لَيَقِ - لَيَقِيَا - لَيَقُوا - لَيَقِ - لَيَقِيَا - لَيَقِينُ - لَاقِ - لَاقِيَا -

امر غائب مجہول

لَيُوقِ - لَيُوقِيَا - لَيُوقُوا - لَيُوقِ - لَيُوقِيَا - لَيُوقِينُ - لَؤُوقِ - لَؤُوقِيَا -

امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیله

قَيْنَ - قِيَانِ - قُنَّ - قَنَّ - قِيَا - قَيْنَا -

امر حاضر مجهول بانون تاکید ثقیله

لِتُوقَيْنَ - لِتُوقِيَانِ - لِتُوقَوْنَ - لِتُوقَيْنِ - لِتُوقِيَا - لِتُوقَيْنَا -

امر غائب معروف بانون تاکید ثقیله

لَيَقَيْنَ - لَيَقِيَانِ - لَيَقُنَّ - لَيَقَيْنِ - لَيَقِيَا - لَيَقَيْنَا -
لَاَقَيْنَ - لَنَقَيْنَ -

امر غائب مجهول بانون تاکید ثقیله

لِيُوقَيْنَ - لِيُوقِيَانِ - لِيُوقَوْا - لِيُوقَيْنِ - لِيُوقِيَا - لِيُوقَيْنَا -
لَاُوقَيْنَ - لَنُوقَيْنَ -

امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفه

قَيْنُ - قُنُ - قَنُ - قِيَا -

امر حاضر مجهول بانون تاکید خفیفه

لِتُوقَيْنُ - لِتُوقَوْنُ - لِتُوقَيْنِ -

امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ

لَيَقِينُ - لَيَقُنْ - لَيَقِينُ - لَيَقِينُ - لَيَقِينُ -

امر غائب مجهول بانون تاکید خفیفہ

لَيُوقِينُ - لَيُوقُونُ - لَيُوقِينُ - لَيُوقِينُ - لَيُوقِينُ -

نہی حاضر معروف

لَا تَقِ - لَا تَقِيَا - لَا تَقُوا - لَا تَقِ - لَا تَقِيَا - لَا تَقِيَا -

نہی حاضر مجهول

لَا تُوقِ - لَا تُوقِيَا - لَا تُوقُوا - لَا تُوقِ - لَا تُوقِيَا - لَا تُوقِيَا -

نہی غائب معروف

لَا يَقِ - لَا يَقِيَا - لَا يَقُوا - لَا يَقِ - لَا يَقِيَا - لَا يَقِيَا -

نہی غائب

لَا يُوقِ - لَا يُوقِيَا - لَا يُوقُوا - لَا يُوقِ - لَا يُوقِيَا - لَا يُوقِيَا -

لَا أُوقِ - لَا أُوقِيَا - لَا أُوقُوا - لَا أُوقِ - لَا أُوقِيَا - لَا أُوقِيَا -

نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا تَقِيَنَّ - لَا تَقِيَانِ - لَا تَقِيَنَّ - لَا تَقِيَنَّ - لَا تَقِيَانِ - لَا تَقِيَانِ -

نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لَا تُوقِّیَنَّ - لَا تُوقِّیَانِ - لَا تُوقُّوُنَّ - لَا تُوقِّیَنَّ - لَا تُوقِّیَانِ -
لَا تُوقِّیْنَانِ -

نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ
لَا یَقِیَنَّ - لَا یَقِیَانِ - لَا یَقُنَّ - لَا یَقِیَنَّ - لَا یَقِیَانِ - لَا یَقِیْنَانِ -
لَا یَقِیَنَّ - لَا یَقِیْنَانِ -

نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ
لَا یُوقِّیَنَّ - لَا یُوقِّیَانِ - لَا یُوقُّوُنَّ - لَا یُوقِّیَنَّ - لَا یُوقِّیَانِ -
لَا یُوقِّیْنَانِ - لَا یُوقِّیَنَّ - لَا یُوقِّیْنَانِ -

نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ
لَا تَقِیَنَّ - لَا تَقِیْنُ - لَا تَقِیْتُ -

نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ
لَا تُوقِّیَنَّ - لَا تُوقِّیَانِ - لَا تُوقُّوُنَّ - لَا تُوقِّیَنَّ - لَا تُوقِّیَانِ -

نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ
لَا یَقِیَنَّ - لَا یَقِیْنُ - لَا یَقِیْنِ - لَا یَقِیْنِ - لَا یَقِیْنِ -

لَا يُوقَيْنِ - لَا يُوقُونَ - لَا تُوقَيْنِ - لَا تُوقُونَ -

رَأَى يَرَى رَوَيْهٌ فَهُوَ رَائٍ وَرُئِيَ يُرَى رُوَيْهٌ فَذَلِكَ مَرُئِيٌّ
لَمْ يَرَ لَمْ يَرِ لَا يَرَى لَا يَرَى لَنْ يَرَى لَنْ يَرَى الْأَمْرُ مِنْهُ رَ لِيَرُ
لِيَرِ لِيَرِ وَالْبَهْ مِنْهُ لَا تَرُ لَا تَرُ لَا يَرُ الْأَطْرَفُ مِنْهُ مَرُئِيٌّ
مَرُئِيَّانِ مَرَاءٍ مُرَيْئِيٌّ وَالْآلَةُ مِنْهُ مَرُئِيٌّ مَرُئِيَّانِ مَرَاءٍ
مُرَيْئِيٌّ مَرَاءَةٌ مَرُئِيَّانِ مَرَاءٍ مُرَيْئِيَّةٌ مَرَاءٌ مَرُوءَاءُ
مَرَاءِيٌّ مُرَيْئِيٌّ وَمُرَيْئِيَّةٌ أَفْعَلُ التَّفْضِيلُ الْمَذْكُورُ مِنْهُ أَرُءَى
أَرُئِيَّانِ أَرُءُونَ أَرَاءٍ أَرِيئِيٌّ وَالْمَوْثُ رُوَيْيٌ رُوَيْيَّانِ رُوَيْيَاتٌ
رُئِيٌّ رُئِيٌّ فَعْلُ التَّعْجِبِ مِنْهُ مَا أَرَاءَهُ وَأَرُءِيهِ وَسَرُؤُ وَيَا
رَوُوتٌ

مُرئیؑ تصغیر میں ہمزہ کو ماقبل کی جنس سے بدل کر ادغام کرنا بھی جائز ہے۔ یعنی مُرئیؑ پڑھنا جائز ہے۔ یہی حال تصغیر کے باقی صیغوں کا بھی ہے۔

صرف کبیر فعل ماضی مطلق مثبت معروف

سَرَّاهِي - سَرَّايَا - سَرَّادُوا - سَرَّاهْتُ - سَرَّاهْتَا - سَرَّاهْتَيْنِ - سَرَّاهَيْتَ -

ماضی معروف و مجہول کے آخر میں وہی تغیرات ہوں گے جو قلمسی میں معروف و مجہول کی صورت میں ہوئے۔

ماضی مطلق مثبت مجہول

رُئِيَ - رُئِيَا - رَأُوا - رُئِيتَ - رُئِيتَا - رُئِينِ - رُئِيتَ - رُئِيتُمَا -
رُئِيتُمْ - رُئِيتِ - رُئِيتُمَا - رُئِيتُنِ - رُئِيتِ - رُئِيتَنَا -

مضارع مثبت معروف

تَرَايَ - يَرِيَانِ - يَرُونُ - تَرَى - تَرِيَانِ - يَرِيْنُ - تَرَى - تَرِيَانِ -
تَرُونُ - تَرِيْنُ - تَرِيَانِ - تَرِيْنُ - آرَى - نَرَى -

تَرَوْنِ - تَرِيْنَ - تَرِيَايَ - تَرِيْسَ - اس کی ۔
یَرَای در اصل یَزْأٰی تھا۔ ہمزہ متحرک ہے اس کا ماقبل حرف ساکن ہے،
جو کہ مدۂ زائدہ اور یا بر تصغیر نہیں ہے۔ ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر
ہمزہ کو گرا دیا تو یَزٰی ہو گیا۔ اب یا ر متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے
یا ر کو الف سے بدلا تو یَرَای ہو گیا۔ مضارع معروف و مجہول کی تمام گردانوں
میں یہی تعلیل جاری ہوگی۔

میں یہی تحلیل جاری ہوئی۔
نوٹ : ہمزہ کو نقلِ حرکت کے بعد حذف کرنے والا قاعدہ اس باب کے
 افعال میں وجوبی اور اسماءِ مشتقہ میں جوازی طور پر جاری ہوتا ہے۔ چنانچہ
 اسمِ ظرف، اسمِ آلہ، اسمِ تفضیل اور اسمِ مفعول یعنی مَرَأًی، مِرْأًی
 اَمْرَئِی اور مَرِئِی میں نقلِ حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کر کے مَرِی، مِرِی
 اَمْرِی اور مَرِی پڑھنا جائز ہے واجب نہیں۔

مضارع مثبت مجہول

يُرَى - يُرِيَانِ - يُرُونُ - تُرَى - تُرِيَانِ - تُرِينُ - تُرِيَانِ - تُرِيَانِ -
تُرُونُ - تُرِينُ - تُرِيَانِ - تُرِينُ - أُرَى - نُرَى -

اسم فاعل

سَ اِیَّ - سَ اِیَّانِ - سَ اِیَّوْنَ - سَ اِیَّاهُ - سَ اِیَّاهُ - سَ اِیَّاهُ - سَ اِیَّاهُ -
 سَ اِیَّاهُ - سَ اِیَّانِ - سَ اِیَّاهُ - سَ اِیَّاهُ - سَ اِیَّاهُ - سَ اِیَّاهُ - سَ اِیَّاهُ -
 سَ اِیَّانِ - سَ اِیَّاتِ - سَ اِیَّاهُ - سَ اِیَّاهُ - سَ اِیَّاهُ -
 اِس گِردانِ مِی دایِی کی گردان سے ملتی جلتی تعلیلات ہیں۔

اسم مفعول

مَرِيٌّ - مَرِيَّتَانِ - مَرِيُّونَ - مَرِيَّهٗ - مَرِيَّتَانِ - مَرِيَّاتُ -
مَرَادِيٌّ - مَرِيٍّ - مَرِيَّهٗ -
نقلِ حرکت کے بعد ہمزہ کو اگر مَرِیُّ ، مَرِیَّتَانِ آخر تک پڑھنا
بھی جائز ہے ۔

نہی محمد بن مسلم معروف

لَمْ يَرِ - لَمْ يَرِيَا - لَمْ يَرُوا - لَمْ تَرَ - لَمْ تَرِيَا - لَمْ تَرِينَ -
لَمْ تَرِ - لَمْ تَرِيَا - لَمْ تَرُوا - لَمْ تَرِي - لَمْ تَرِيَا - لَمْ تَرِينَ -
لَمْ أَرِ - لَمْ نَرِ -

نفي جہول

لَمْ يُرَ - لَمْ يُرَيَا - لَمْ يُرَوْا - لَمْ تُرَ - لَمْ تُرَيَا - لَمْ تُرَيْنَ -
لَمْ تُرَ - لَمْ تُرَيَا - لَمْ تُرَوْا - لَمْ تُرَى - لَمْ تُرَيَا - لَمْ تُرَيْنَ -
لَمْ أَرَ - لَمْ تُرَ -

نفي تاکید بن ناصبہ معروف

لَنْ يُرَى - لَنْ يُرَيَا - لَنْ يُرَوْا - لَنْ تُرَى - لَنْ تُرَيَا - لَنْ تُرَيْنَ -
لَنْ تُرَى - لَنْ تُرَيَا - لَنْ تُرَوْا - لَنْ تُرَى - لَنْ تُرَيَا - لَنْ تُرَيْنَ -
لَنْ أَرَى - لَنْ تُرَى -

نفي تاکید بن ناصبہ مجہول

لَنْ يُرَى - لَنْ يُرَيَا - لَنْ يُرَوْا - لَنْ تُرَى - لَنْ تُرَيَا - لَنْ تُرَيْنَ -
لَنْ تُرَى - لَنْ تُرَيَا - لَنْ تُرَوْا - لَنْ تُرَى - لَنْ تُرَيَا - لَنْ تُرَيْنَ -
لَنْ أَرَى - لَنْ تُرَى -

لام تاکید بانون تاکیدہ معروف

لَيَرَى - لَيَرَيَا - لَيَرَوْا - لَتَرَى - لَتَرَيَا - لَتَرَيْنَا -
لَتَرَى - لَتَرَيَا - لَتَرَوْا - لَتَرَى - لَتَرَيَا - لَتَرَيْنَا -
لَا رَأَى - لَتَرَى -

معروف و مجہول کے آخر میں نون تاکیدہ ثقیدہ و خفیفہ لگاتے وقت وہ

امرغائب معروف

يُرْ - لِيُرِيَا - لِيُرُوا - لَتُرْ - لَتُرِيَا - لِيُرَيْنَ - لَأُرْ - لَنُرْ -

امرغائب مجهول

يُرْ - لِيُرِيَا - لِيُرُوا - لَتُرْ - لَتُرِيَا - لِيُرَيْنَ - لَأُرْ - لَنُرْ -

امر حاضر معروف بانون تاكيد ثقيله

رَيْنَ - رِيَانِ - رَوُنَّ - رَيْنَ - رِيَانِ - رَيْنَانِ -

امر حاضر مجهول بانون تاكيد ثقيله

رَيْنَ - رِيَانِ - رَوُنَّ - رَيْنَ - رِيَانِ - رَيْنَانِ -

امرغائب معروف بانون تاكيد ثقيله

لِيُرَيْنَ - لِيُرِيَانِ - لِيُرُونَّ - لَتُرَيْنَ - لَتُرِيَانِ - لِيُرَيْنَانِ -
لَأُرَيْنَ - لَتُرَيْنَ -

امرغائب مجهول بانون تاكيد ثقيله

لِيُرَيْنَ - لِيُرِيَانِ - لِيُرُونَّ - لَتُرَيْنَ - لَتُرِيَانِ - لِيُرَيْنَانِ -
لَأُرَيْنَ - لَتُرَيْنَ -

امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ

رَیْتُ - رَاوْتُ - رَیْتُ -

امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ

لِیْرَیْتُ - لِیْرُوْا - لِیْرَیْتُ -

امر غائب معروف بانون تاکید خفیفہ

لِیْرَیْتُ - لِیْرُوْا - لِیْرَیْتُ - لِیْرَیْتُ -

امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ

لِیْرَیْتُ - لِیْرُوْا - لِیْرَیْتُ - لِیْرَیْتُ -

نہی حاضر معروف

لَا تَرَّ - لَا تَرِیَا - لَا تَرَوْا - لَا تَرِی - لَا تَرِیْنَ -

نہی حاضر مجہول

لَا تُرَّ - لَا تُرِیَا - لَا تُرَوْا - لَا تُرِی - لَا تُرِیْنَ -

نہی غائب معروف

لَا یَرَّ - لَا یَرِیَا - لَا یَرَوْا - لَا یَرِیَا - لَا یَرِیْنَ - لَا یَرَّ -

نہی غائب مجہول

لَا يُرَى - لَا يُرَوَّا - لَا تُرَى - لَا تُرَى - لَا تُرَى - لَا تُرَى -

نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقلہ

لَا تُرَى - لَا تُرَى - لَا تُرَى - لَا تُرَى - لَا تُرَى - لَا تُرَى -

نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقلہ

لَا تُرَى - لَا تُرَى - لَا تُرَى - لَا تُرَى - لَا تُرَى - لَا تُرَى -

نہی غائب معروف بانون تاکید ثقلہ

لَا يُرَى - لَا يُرَى - لَا يُرَى - لَا يُرَى - لَا يُرَى - لَا يُرَى -

نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقلہ

لَا يُرَى - لَا يُرَى - لَا يُرَى - لَا يُرَى - لَا يُرَى - لَا يُرَى -

نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ

لَا تُرَى - لَا تُرَى - لَا تُرَى - لَا تُرَى -

نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ

لَا تُرِيْنُ - لَا تُرُوْنُ - لَا تُرِيْنُ - لَا تُرِيْنُ -

نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ

لَا يُرِيْنُ - لَا يُرُوْنُ - لَا تُرِيْنُ - لَا تُرِيْنُ - لَا تُرِيْنُ -

نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ

لَا يُرِيْنُ - لَا يُرُوْنُ - لَا تُرِيْنُ - لَا تُرِيْنُ - لَا تُرِيْنُ -

صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی

از باب نصر ينصر جیے المَدُّ (دھیل دینا)

مَدَّ يَمْدُ مَدًّا أَفْهَوْ مَادًّا وَمَدَّ يَمْدُ مَدًّا أَفْهَوْ مَادًّا
لَمْ يَمْدَ لَمْ يَمْدَ لَمْ يَمْدَ لَمْ يَمْدَ لَمْ يَمْدَ لَمْ يَمْدَ
لَا يَمْدَ لَا يَمْدَ لَنْ يَمْدَ لَنْ يَمْدَ لَنْ يَمْدَ لَنْ يَمْدَ
أَمْدُ لِيَمْدَ لِيَمْدَ لِيَمْدَ لِيَمْدَ لِيَمْدَ لِيَمْدَ
لِيَمْدَ لِيَمْدَ لِيَمْدَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَمْدَ لَا تَمْدَ لَا تَمْدَ لَا تَمْدَ
لَا تَمْدَ لَا تَمْدَ لَا يَمْدَ لَا يَمْدَ لَا يَمْدَ لَا يَمْدَ لَا يَمْدَ
الظُّرُفُ مِنْهُ مَدًّا مَدًّا مَدًّا مَدًّا مَدًّا مَدًّا مَدًّا مَدًّا
مَدًّا مَدًّا مَدًّا مَدًّا مَدًّا مَدًّا مَدًّا مَدًّا مَدًّا مَدًّا
مَدًّا مَدًّا مَدًّا مَدًّا مَدًّا مَدًّا مَدًّا مَدًّا مَدًّا مَدًّا

أَمَدًا إِنِ أَمَدُوتَ أَمَادًا أُمِيدُ وَالْمُؤْنُثُ مِنْهُ مُدَايُ مُدَّيَانِ
مُدَّيَاتٌ مُدَّ مُدَّيْدِي فَعَلَ التَّعَجُّبُ مِنْهُ مَا أَمَدَّةٌ وَأَمْدُ دِيهِ
وَمَدُّ دَامَدَتْ -

صوتِ کبیر فعل ماضی مطلق مثبت معروف

مَدَّ - مَدَّا - مَدَّوْا - مَدَّتْ - مَدَّتَا - مَدَدْنِ - مَدَدْتِ -
مَدَدْتُمَا - مَدَدْتُمْ - مَدَدْتِ - مَدَدْتُمَا - مَدَدْتِمْ -
مَدَدْتِ - مَدَدْنَا -

مَدَّ در اصل مَدَدَ تھا۔ ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک ہی
کلمہ میں جمع ہوئے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کیا تو مَدَّ
ہو گیا۔ اس گردان میں مَدَدْنِ تک نیز مجہول میں مَدَّ سے لے کر
مَدَدْنِ تک اسی طور پر ادغام کیا گیا۔ مَدَدْنِ، مَدَدْنِ اور ان کے
مابعد کے تمام صیغوں میں دوسرے دال کے ساکن ہونے کی وجہ سے ادغام
نہیں ہوا، مگر مَدَدْتِ سے مَدَدْتِ تک اور اسی طرح مَدَدْتِ سے
مَدَدْتِ تک دال کا تار میں ادغام کر دیا گیا کیونکہ یہ دونوں قریب المخرج ہیں۔
سوال : اسم تفضیل کی گردان میں مَدَدُ اور فعل تعجب کی گردان میں مَدَدُ
کے اندر مَدَّ جیسا ادغام کیوں نہیں ہوا؟

جواب : اسم کے پانچ اوزان اس ادغام سے مستثنیٰ ہیں - فَعَلٌ -
فَعِلٌ - فَعُلٌ - فَعَلٌ - جیسے سَبَبٌ - سَرَدٌ - سُرُوٌ - عِلَلٌ -
دُرَرٌ - چونکہ مَدَدُ بھی ان اوزان میں سے ہے لہذا اس میں ادغام
نہیں ہوتا اور مَدَدُ میں اگر ادغام کریں تو ماضی معروف کے پہلے صیغہ سے

التباس لازم آتا ہے۔

ماضی مثبت مجہول

مَدَّ - مَدَّا - مَدَّوْا - مَدَّتْ - مَدَّتَا - مَدَدُنْ - مَدَدْتُ -
مَدَدْتُمَا - مَدَدْتُمْ - مَدَدْتِ - مَدَدْتُمَا - مَدَدْتُمْ -
مَدَدْتُ - مَدَدْنَا -

مضارع مثبت معروف

يُمَدُّ - يُمَدَّانِ - يُمَدُّونَ - تُمَدُّ - تُمَدَّانِ - يُمَدُّونَ -
تُمَدُّ - تُمَدَّانِ - تُمَدُّونَ - تُمَدِّينَ - تُمَدَّانِ - تُمَدُّونَ -
أُمَدُّ - أُمَدُّ -

يُمَدُّ اور يُمَدُّ دراصل يُمَدُّ اور يُمَدُّ تھے۔ ایک جنس کے
دو متحرک حروف ایک ہی کلمہ میں جمع ہوئے۔ اول کا ماقبل ساکن ہے۔ لہذا
اول کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی پھر اول کا دوم میں ادغام کر دیا تو يُمَدُّ
اور يُمَدُّ ہو گئے۔ يُمَدُّونَ، تُمَدُّونَ، يُمَدَّانِ اور تُمَدَّانِ
میں دوسرے دال کے ساکن ہونے کی وجہ سے ادغام نہیں ہوا۔

مجہول

يُمَدُّ - يُمَدَّانِ - يُمَدُّونَ - تُمَدُّ - تُمَدَّانِ - يُمَدُّونَ -
تُمَدُّ - تُمَدَّانِ - تُمَدُّونَ - تُمَدِّينَ - تُمَدَّانِ - تُمَدُّونَ -
أُمَدُّ - أُمَدُّ -

اسم فاعل

مَادٌّ - مَادَّانٍ - مَادُّونَ - مَدَّةٌ - مَدَّادٌ - مَدَّادٌ - مَدٌّ -
مَدَّاءٌ - مَدَّانٌ - مَدَّادٌ - مَدُّودٌ - مُوَيِّدٌ - مَادَّةٌ - مَادَّانٍ -
مَادَّاتٌ - مَوَادٌّ - مَدَّادٌ - مُوَيِّدَةٌ -

اسم مفعول

مَمْدُودٌ - مَمْدُودَانٍ - مَمْدُودُونَ - مَمْدُودَةٌ - مَمْدُودَتَانِ -
مَمْدُودَاتٌ - مَمَادِيدٌ - مُمِيدٌ - مُمِيدَةٌ -

نفي محمد بلم معروف

لَمْ يَمْدَ - لَمْ يَمِدَّ - لَمْ يَمْدُ - لَمْ يَمْدَا - لَمْ يَمْدُوا -
لَمْ تَمْدَ - لَمْ تَمِدَّ - لَمْ تَمْدُ - لَمْ تَمْدَا - لَمْ يَمْدُنَّ -
لَمْ تَمْدَا - لَمْ تَمِدَّا - لَمْ تَمْدُ - لَمْ تَمْدَا - لَمْ تَمْدُوا -
لَمْ تَمْدِي - لَمْ تَمِدَّا - لَمْ تَمْدُنَّ - لَمْ أَمْدَ - لَمْ أَمِدَّ -
لَمْ أَمْدُ - لَمْ أَمْدُ - لَمْ نَمْدَ - لَمْ نَمِدَّ - لَمْ نَمْدُ - لَمْ نَمْدُوا -

لَمْ يَمْدَ میں چار وجہ سے پڑھنا جائز ہے - قاعدہ یہ ہے کہ ادغام کے
بعد اگر حرفِ دوغم پر جازم کا جزم یا امر کا وقف آجائے تو حرفِ درم یعنی
مدغم فیہ برفتحہ، کسر اور نکت ادغام تینوں جائز ہوتے ہیں - اور اگر حرفِ اول
یعنی مدغم کا ماقبل مضموم ہو تو مدغم فیہ برفتحہ بھی جائز ہوتا ہے جیسا کہ یہاں ہے -
امرو نہی کی گردانوں میں بھی یہی قاعدہ جاری ہوتا ہے -

نفي محمد بلم مجهول

لَمْ يُمَدَّ - لَمْ يُمَدِّ - لَمْ يُمَدِّدْ - لَمْ يُمَدِّا - لَمْ يُمَدُّوا - لَمْ تُمَدَّ -
لَمْ تُمَدِّ - لَمْ تُمَدِّدْ - لَمْ تُمَدِّا - لَمْ يُمَدِّدُنْ - لَمْ تُمَدِّ - لَمْ تُمَدِّدِ
لَمْ تُمَدِّدْ - لَمْ تُمَدِّا - لَمْ تُمَدِّوا - لَمْ تُمَدِّى - لَمْ تُمَدِّا -
لَمْ تُمَدِّدُنْ - لَمْ أُمَدَّ - لَمْ أُمَدِّ - لَمْ أُمَدِّدْ - لَمْ نُمَدِّ -
لَمْ نُمَدِّ - لَمْ نُمَدِّدْ -

نفي تاكيد بن ناصب معروف

لَنْ يُمَدَّ - لَنْ يُمَدِّا - لَنْ يُمَدِّوا - لَنْ تُمَدَّ - لَنْ تُمَدِّا -
لَنْ يُمَدِّدُنْ - لَنْ تُمَدِّ - لَنْ تُمَدِّا - لَنْ تُمَدِّوا - لَنْ تُمَدِّى -
لَنْ تُمَدِّا - لَنْ تُمَدِّدُنْ - لَنْ أُمَدَّ - لَنْ نُمَدِّ -

مجهول

لَنْ يُمَدَّ - لَنْ يُمَدِّا - لَنْ يُمَدِّوا - لَنْ تُمَدَّ - لَنْ تُمَدِّا - لَنْ يُمَدِّدُنْ -
لَنْ تُمَدِّ - لَنْ تُمَدِّا - لَنْ تُمَدِّوا - لَنْ تُمَدِّى - لَنْ تُمَدِّا -
لَنْ تُمَدِّدُنْ - لَنْ أُمَدَّ - لَنْ نُمَدِّ -

لام تاكيد بانون تاكيد ثقله معروف

لَيُمَدَّنَّ - لَيُمَدَّنَّ - لَيُمَدَّنَّ - لَيُمَدَّنَّ - لَيُمَدَّنَّ - لَيُمَدَّنَّ -
لَيُمَدَّنَّ - لَيُمَدَّنَّ - لَيُمَدَّنَّ - لَيُمَدَّنَّ - لَيُمَدَّنَّ - لَيُمَدَّنَّ -

لَا مُدَّةَ - لَنُمدَّتْ -

مجهول

لَيُمدَّتْ - لَيُمدَّانِ - لَيُمدُّنَّ - لَتُمدَّتْ - لَتُمدَّانِ - لَتُمدُّنَّ -
لَتُمدَّتْ - لَتُمدَّانِ - لَتُمدُّنَّ - لَتُمدَّتْ - لَتُمدَّانِ - لَتُمدُّنَّ -
لَا مُدَّةَ - لَنُمدَّتْ -

لام تاکید بانون تاکید خفیفه معروف

لَيُمدَّنْ - لَيُمدُّنْ - لَتُمدَّنْ - لَتُمدُّنْ - لَتُمدَّنْ -
لَا مُدَّةَ - لَنُمدَّنْ -

مجهول

لَيُمدَّنْ - لَيُمدُّنْ - لَتُمدَّنْ - لَتُمدُّنْ - لَتُمدَّنْ -
لَا مُدَّةَ - لَنُمدَّنْ -

امر حاضر معروف

مُدَّ - مِدِّ - مُدِّدْ - مُدَّا - مُدُّوا - مِدِّى - مُدِّلَا مُدُّونَ -

امر حاضر مجهول

لَيُمدَّ - لَيُمدِّ - لَيُمدِّدْ - لَيُمدَّا - لَيُمدُّوا - لَيُمدِّى -
لَيُمدَّا - لَيُمدِّدْ -

امرغائب معروف

لِيَمُدَّ - لِيَمُدَّ - لِيَمُدُّ - لِيَمُدَّا - لِيَمُدُّوا - لَتَمُدَّ - لَتَمُدَّ -
لَتَمُدُّ - لَتَمُدُّ - لَتَمُدَّا - لَتَمُدُّنَّ - لَأَمُدَّ - لَأَمُدَّ - لَأَمُدُّ -
لَأَمُدُّ - لَنَمُدَّ - لَنَمُدَّ - لَنَمُدُّ - لَنَمُدُّ -

امرغائب مجهول

لِيَمُدَّ - لِيَمُدَّ - لِيَمُدُّ - لِيَمُدَّا - لِيَمُدُّوا - لَتَمُدَّ - لَتَمُدَّ -
لَتَمُدُّ - لَتَمُدُّ - لَتَمُدَّا - لِيَمُدُّنَّ - لَأَمُدَّ - لَأَمُدَّ - لَنَمُدَّ -
لَنَمُدَّ - لَنَمُدُّ -

امرغاضر معروف بانون تاکید ثقیله

مُدَّنَّ - مُدَّانٍ - مُدَّتْ - مُدَّتْ - مُدَّتْ - مُدَّتْ - مُدَّتْ - مُدَّتْ -

امرغاضر مجهول بانون تاکید ثقیله

لَتَمُدَّنَّ - لَتَمُدَّانٍ - لَتَمُدَّتْ - لَتَمُدَّتْ - لَتَمُدَّتْ - لَتَمُدَّتْ - لَتَمُدَّتْ -

امرغائب معروف بانون تاکید ثقیله

لِيَمُدَّنَّ - لِيَمُدَّانٍ - لِيَمُدَّتْ - لِيَمُدَّتْ - لِيَمُدَّتْ - لِيَمُدَّتْ - لِيَمُدَّتْ -
لَأَمُدَّنَّ - لَأَمُدَّانٍ -

امر غائب مجهول بانون تاکید ثقیله

لِیْمَدَنَّ - لِیْمَدَانِ - لِیْمَدَنَّ - لِیْمَدَانِ - لِیْمَدَدُنَا - لِیْمَدَدُنَا -
لَا مُدَنَّ - لَا مُدَنَّ -

امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفه

مُدَّنْ - مُدَّنْ - مُدَّنْ - مُدَّنْ -

امر حاضر مجهول بانون تاکید خفیفه

لِیْمَدَنَّ - لِیْمَدَنَّ - لِیْمَدَنَّ -

امر غائب معروف بانون تاکید خفیفه

لِیْمَدَنَّ - لِیْمَدَنَّ - لِیْمَدَنَّ - لَا مُدَّنْ - لَا مُدَّنْ -

امر غائب مجهول بانون تاکید خفیفه

لِیْمَدَنَّ - لِیْمَدَنَّ - لِیْمَدَنَّ - لَا مُدَّنْ - لَا مُدَّنْ -

نهی حاضر معروف

لَا تَمُدَّ - لَا تَمُدَّ - لَا تَمُدُّ - لَا تَمُدُّ - لَا تَمُدُّوا - لَا تَمُدُّوا -
لَا تَمُدَّا - لَا تَمُدُّنَّ -

نہی حاضر مجہول

لَا تُمَدِّ - لَا تُمَدِّ - لَا تُمَدِّ - لَا تُمَدِّ - لَا تُمَدِّ - لَا تُمَدِّ -
لَا تُمَدِّ - لَا تُمَدِّ - لَا تُمَدِّ - لَا تُمَدِّ - لَا تُمَدِّ - لَا تُمَدِّ -

نہی غائب معروف

لَا يُمَدِّ - لَا يُمَدِّ - لَا يُمَدِّ - لَا يُمَدِّ - لَا يُمَدِّ - لَا يُمَدِّ -
لَا تُمَدِّ - لَا تُمَدِّ - لَا تُمَدِّ - لَا تُمَدِّ - لَا تُمَدِّ - لَا تُمَدِّ -
لَا أُمَدِّ - لَا أُمَدِّ - لَا أُمَدِّ - لَا أُمَدِّ - لَا أُمَدِّ - لَا أُمَدِّ -

نہی غائب مجہول

لَا يُمَدِّ - لَا يُمَدِّ - لَا يُمَدِّ - لَا يُمَدِّ - لَا يُمَدِّ - لَا يُمَدِّ -
لَا تُمَدِّ - لَا تُمَدِّ - لَا تُمَدِّ - لَا تُمَدِّ - لَا تُمَدِّ - لَا تُمَدِّ -
لَا نُمَدِّ - لَا نُمَدِّ - لَا نُمَدِّ - لَا نُمَدِّ - لَا نُمَدِّ - لَا نُمَدِّ -

نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقلہ

لَا تُمَدِّنَ - لَا تُمَدِّنَ - لَا تُمَدِّنَ - لَا تُمَدِّنَ - لَا تُمَدِّنَ - لَا تُمَدِّنَ -

نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقلہ

لَا تُمَدِّنَ - لَا تُمَدِّنَ - لَا تُمَدِّنَ - لَا تُمَدِّنَ - لَا تُمَدِّنَ - لَا تُمَدِّنَ -

لَا يَمُدُّنَّ - لَا يَمُدَّايَ - لَا يُمِدُّنَّ - لَا تُمَدُّ ابِ
لَا يَمُدُّ دُنَانِي - لَا أُمِدَّنَّ - لَا نُمِدَّنَّ

يُمَدَّنْ - لَا يُمَدَّنْ إِنْ - لَا يُمَدَّنْ - لَا تُمَدَّنْ - لَا تُمَدَّنْ إِنْ - لَا يُمَدَّنْ دُنَايَ -
أُمَدَّنْ - لَا تُمَدَّنْ -

لَا تَمُدَّنْ - لَا تَمُدَّنْ - لَا تَمُدَّنْ -

لَا تُمَدَّنْ - لَا تُمَدَّنْ - لَا تُمَدَّنْ -

يُمَدَّنْ - لَا يُمَدَّنْ - لَا تُمَدَّنْ - لَا أُمَدَّنْ - لَا نُمَدَّنْ -

لَا يُمَدَّنُ - لَا يُمَدَّنُ - لَا تُمَدَّنُ - لَا أُمَدَّنُ - لَا نُمَدَّنُ -



<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

[illegible]

انتساب

امام اہلسنت، غزالی زماں، فخر المحدثین، بحر العلوم سیدی و مرشدی

حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی نور اللہ مرقدہ

اور

مخدوم اہلسنت، مفتی اعظم، استاذی المکرم، شیخ الحدیث

حضرت علامہ مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی

دامت برکاتہم العالیہ

کے نام

جن کی نظر عنایت اور حسن تربیت نے مجھے خدمت دین میں کے قابل بنایا۔



حافظ محمد عبدالستار سعیدی



Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

مصنف کی دیگر تصانیف

مفتاح المرققات

تعلیم الحکمة

تلخیص المنطق

تعلیم المنطق

مرآة التصانيف

ردّ وها بیت

8171